اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 واشنگٹن کی وعدہ خلافی و مجرمانہ اقدامات آبنائے ہرمز کی کشیدگی کی بنیادی وجہ ہیں

7 ہندوستان کے بنگلہ دیش دورے سے افغانستان سیریز کا شیڈول طے ہوگا

2 متاثرین کی بازآبادکاری اور معاوضے سمیت ہر ممکن بروقت تعاون کو یقینی بنائیں گے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Sunday 26 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

26 جولائی 2026ء بمطابق 11 صفر المظفر 1448ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 176 صفحات 8، قیمت 3 روپے

علم کے فروغ اور ماحولیات کے تحفظ، دونوں کے لئے نظم وضبط اور مسلسل اجتماعی کوشش ناگزیر، ایل جی

لیفٹیننٹ گورنر نے جھیل ڈل سری میں ریڈنگ میراتھن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

''منشیات کو نا کہیے اور کتابوں کو ہاں'' ماحولیات کے تحفظ میں فعال کردار ادا کریں نوجوان

سری نگر/۲۵ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جھیل ڈل کے کنارے ریڈنگ میراتھن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جو علم، فٹنس اور ماحولیاتی ذمہ داری کے منفرد امتزاج کی علامت ہے۔ یہ تقریب نیشنل بک ٹرسٹ کی جانب سے ''ایجوکیشن ویک'' کے تحت منعقد کی گئی جو قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کی کامیاب عمل آوری کے چھ برس مکمل ہونے پر منائی جا رہی ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں سے آئے ہزاروں طالب علموں سے خطاب کرتے ہوئے اجتماعی سیکھنے اور سماجی ذمہ داری کی علامت کے طور پر ریڈنگ میراتھن کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''تعلیم کو صرف کتابوں اور امتحانی ہالوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے کھیل کے میدانوں، سماجی سرگرمیوں اور روزمرہ زندگی کا حصہ بننا چاہیے۔ آج کی ریڈنگ میراتھن اسی ویژن کی بہترین مثال ہے۔'' ریڈنگ میراتھن نے ''سبز مستقبل کے لیے دوڑنا'' کا پیغام عام کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس نعرے کو زندگی کا فلسفہ قرار دیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ علم کے فروغ اور ماحولیات کے تحفظ، دونوں کے لئے صبر، نظم وضبط اور مسلسل اجتماعی کوشش ناگزیر ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''مطالعہ ہمارے خیالات کو تقویت بخشتا ہے، دوڑنا ہمارے جسم کو مضبوط بناتا ہے اور فطرت کی حفاظت کا جذبہ ہمارے ضمیر کو بیدار کرتا ہے۔ یہ تینوں عناصر مل کر معاشرے کو مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کرتے ہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوان شرکاء سے تین اہم عہد تین اہم عہد لینے کی بھی اپیل کی۔ اُنہوں نے نوجوانوں سے مطالعہ کو اپنی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے کرگل جنگ کے بہادر شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا

سری نگر/ ۲۵ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ''کرگل وجے دیوس'' کے موقعہ پر کرگل جنگ کے بہادر شہدا کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے اپنے پیغام میں کہا، ''کرگل وجے دیوس کے موقعہ پر میں اُن عظیم شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے آپریشن وجے کے دوران 'ماں بھارتی' کی خودمختاری اور وقار کے تحفظ کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ (بقیہ ۶ پر)

دھرمیندر پردھان کے استعفے کے بعد پرہلاد جوشی کو وزارتِ تعلیم کا اضافی قلمدان

نئی دہلی/ ۲۵ جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر پرہلاد جوشی کو ہفتہ کے روز ان کی موجودہ وزارتوں کے ساتھ وزارتِ تعلیم کا اضافی قلمدان سونپ دیا گیا۔ یہ اطلاع حکومت کی جانب سے جاری ایک سرکاری بیان میں دی گئی۔ یہ اعلان مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے مرکزی وزراء کونسل سے استعفیٰ دینے (بقیہ ۶ پر)

پہلگام راستے کی مرمت کے پیشِ نظر یاترا بال تل راستے سے جاری رہے گی، صوبائی کمشنر

سرینگر/ ۲۵ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) حالیہ بارشوں کے بعد شری امرناتھ جی یاترا کے پہلگام روٹ پر جو مرمت اور دیکھ بھال کے کاموں کی ضرورت ہے اس کے پیشِ نظر، یاترا بال تل ایکسس سے جاری رہے گی۔ "حالیہ بارشوں کی وجہ سے، شری امرناتھ جی یاترا کے پہلگام روٹ پر فوری مرمت اور دیکھ بھال کے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ یاترا بال تل ایکسس کے ذریعے جاری رہے گی جس کے لیے ہموار اور محفوظ یاترا کو یقینی بنانے کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔" اس بات کا اظہار ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کیا انہوں نے تمام یاتریوں اور اسٹیک ہولڈرز سے اپیل کی کہ وہ حکام کے ساتھ تعاون کریں اور ان کی حفاظت اور یاترا کے ہموار انعقاد کے مفاد میں وقتاً فوقتاً جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔

ہندوستانی افواج ملک کے دشمنوں کی طرف سے درپیش ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار، راجناتھ سنگھ

''دشمن پراکسی وار اور دراندازی جیسے مذموم حربوں کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہے''

''قوم کارگل کی فتح کو یاد کرنے میں فخر محسوس کرتی ہے''

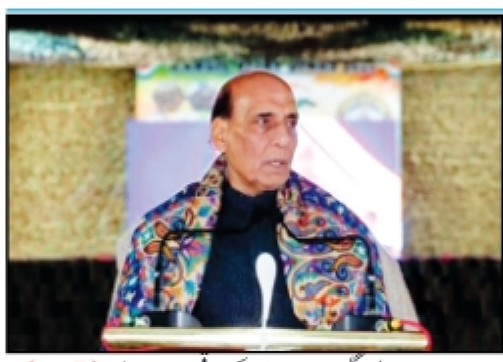

سرینگر/ ۲۵ جولائی/ (ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتے کے روز زور دے کر کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج ملک کے دشمنوں کی طرف سے درپیش ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ پراکسی جنگ اور دراندازی کے ذریعے مسلسل کوششوں کے باوجود ہندوستان کی فوج چوکس، جنگ کے لئے تیار اور ملک کی خودمختاری کی حفاظت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ 7ویں کارگل وجے دیوس کے موقع پر دراس میں (بقیہ ۶ پر)

جنتر منتر پر مسلسل احتجاج کے بعد دھرمیندر پردھان نے مستعفی

حکومت سے اپنے مطالبات پر یقین دہانی ملنے کے بعد سی جے پی نے واپس لی تحریک

نئی دہلی، 25 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ہفتہ کو اپنا استعفیٰ سونپ دیا۔ طلبہ اور کاکروچ جنتا پارٹی کے احتجاجی مظاہرے نیز اپوزیشن کی طرف سے ان کے استعفیٰ کے لیے حکومت پر بنائے جا رہے دباؤ کے درمیان مسٹر پردھان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس کی اطلاع دی۔ انہوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا، "پچھلے 10 دن کے واقعات دیکھ کر میرا دل دکھی ہے۔ جنتر منتر (بقیہ ۶ پر)

دراس جانے سے قبل وزیر دفاع نے سرینگر میں کچھ دیر قیام کیا

سرینگر ہوائی اڈے پر لیفٹنٹ گورنر نے کیا استقبال

سرینگر سے سڑک کے راستے دراس روانہ

سرینگر/ ۲۵ جولائی/ (ایجنسیز) کرگل وجے دیوس کی تقریب دراس میں آج بڑے جوش وخروش کے ساتھ منائی جارہی ہے۔ تقریب میں شرکت کیلئے مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سنیچر وار کی صبح سرینگر پہنچے۔ ان کے ہمراہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، فوج کے تینوں شاخوں کے سربراہان بھی شامل (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے پہلگام یاترا روٹ پر جاری مرمت اور بحالی کے کام جائزہ لیا

اضافی ماؤنٹین ریسکیو ٹیموں کی تعیناتی کی ہدایت

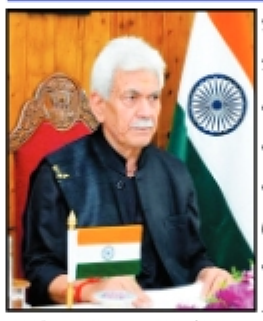

سرینگر/ ۲۵ جولائی/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کیمپ ڈائریکٹرس اور سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ حالیہ شدید بارش کے پیش نظر شری امرناتھ جی یاترا کی پٹریوں پر جاری مرمت اور بحالی کے کام کا جائزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ میں انشول گرگ، ڈویژنل کمشنر کشمیر راہول سنگھ، ایڈیشنل سی ای او شری امرناتھ جی شرائن بورڈ؛ امودنا گپورے اشوک، ایس ایس پی اننت ناگ؛ ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ایس ایس پی سری نگر؛ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ، ڈپٹی کمشنر، اننت ناگ؛ اکشے لابرو، ڈپٹی کمشنر، سری نگر؛ جتن کشور، ڈپٹی کمشنر گاندربل؛ سدھانشو دھاما، ایس ایس پی گاندربل؛ کیمپ ڈائریکٹرز؛ سول انتظامیہ، پولیس، آرمی، سیکورٹی فورسز، شرائن بورڈ، بی آر او، صحت، موسمیات اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پٹریوں، حفاظتی ریلنگوں اور ضروری بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان (بقیہ ۶ پر)

دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح میں مسلسل کمی

کہیں ہلکی، کہیں درمیانی اور کہیں بھاری بارش، معمول کی سرگرمیاں مفلوج

آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان

سرینگر/ ۲۵ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں 20 جولائی کو شروع ہونے والا بارشوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے، اور ہفتہ کو صبح سے ہی پوری کشمیر وادی اور جموں صوبے کے بیشتر علاقوں میں درمیانی اور موسلا دار بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ تاہم جموں میں دریائے توی اور دریائے چناب کیساتھ ساتھ کشمیر گاڑیوں پر مشتمل کارواں کی صورت میں روانہ ہوا۔ اس قافلے (بقیہ ۶ پر)

شمالی کمان کے سربراہ نے کشمیر میں اندرونی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

میٹنگ میں فوج، پولیس، فورسز اور مختلف انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران کی شرکت

سرینگر/ ۲۵ جولائی/ ایجنسیز/ شمالی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ اِن چیف (جی او سی اِن سی) لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے وادی کشمیر میں اندرونی علاقوں کی سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا دو روزہ جامع جائزہ لیا۔ آرمی کمانڈر نے 15 کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ کے ہمراہ وادی کے مختلف اندرونی سیکٹروں کا دورہ کیا، جہاں انہیں مربوط انٹیلی جنس نظام، نظرثانی شدہ آپریشنل طریقہ کار اور سیکورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ (بقیہ ۶ پر)

تین روز بعد جموں-سرینگر قومی شاہراہ جزوی طور پر بحال، نیا ٹریفک پلان نافذ

بھاری مال بردار گاڑیوں کی نقل وحرکت موسم اور سڑک کی صورتحال سے مشروط

سرینگر/ ۲۵ جولائی (ایجنسیز) مسلسل بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ اور مختلف مقامات پر پتھر گرنے کے باعث گزشتہ تین روز سے بند جموں-سرینگر قومی شاہراہ (این ایچ-44) کو ہفتہ کے روز جزوی طور پر ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا۔ ٹریفک پولیس نے شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے نیا ٹریفک پلان بھی جاری کیا ہے۔ ٹریفک پولیس ہیڈکوارٹرز کے مطابق شاہراہ سے ملبہ ہٹانے اور سڑک کو جزوی (بقیہ ۶ پر)

پیپر لیک روکنے کے لیے سخت قانون والا بل پیر کو لوک سبھا میں پیش ہوگا

نئی دہلی/ ۲۵ جولائی (یواین آئی) پیپر لیک روکنے کے لیے قانون کو مزید سخت بنانے والا ترمیمی بل پیر کو لوک سبھا میں پیش کیا جائے گا۔ مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں جمعہ کو منعقدہ اجلاس میں اس بل کے مسودے کو منظوری دی تھی۔ لوک سبھا کے ایجنڈے کے مطابق، وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت جتیندر سنگھ 'پبلک ایگزامینیشن (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026' لوک سبھا میں پیش کریں گے۔ حکومت کا اسی دن اس بل پر بحث کرانے کا بھی منصوبہ ہے۔ یہ بل 'پبلک ایگزامینیشن (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) بل، 2024' میں ترمیم کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ اصل بل فروری 2024 میں پارلیمنٹ سے منظور کیا گیا تھا۔ تاہم میڈیکل کالجوں میں داخلے کے لیے ہر سال منعقد ہونے والے 'نیٹ' امتحان کا سوالنامہ لیک ہونے کے بعد مسابقتی امتحانات کے پیپر لیک کے خلاف مزید سخت التزامات کا مطالبہ زور پکڑنے لگا تھا۔ تعلیم اور امتحانی نظام میں اصلاحات کے لیے پارلیمنٹ میں اپوزیشن جماعتوں اور پارلیمنٹ کے باہر کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کی تحریک کی وجہ سے حکومت پر اس طرح کا بل لانے کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا تھا۔ قابلِ ذکر ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو ہفتہ کے روز کابینہ سے استعفیٰ دینا پڑا۔ اس کے بعد سی جے پی نے اپنی تحریک ختم کرنے کا اعلان کیا۔

6 روزہ تعطل کے بعد یاتریوں شری امرناتھ یاترا دوبارہ شروع

6269 یاتری بال تل راستے بیس کیمپ روانہ

سری نگر/ ۲۵ جولائی (ایجنسیز) خراب موسمی حالات کے باعث مسلسل 6 روز تک معطل رہنے کے بعد ہفتہ کو شری امرناتھ جی یاترا دوبارہ شروع ہوئی۔ اس دوران 6269 یاتریوں کا تازہ قافلہ سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے بال تل بیس کیمپ کیلئے روانہ کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ یاتریوں کا 18 واں قافلہ ہفتہ کو علی الصبح تقریباً 2 بجکر 40 منٹ پر 233 (بقیہ ۶ پر)

عوامی ٹرانسپورٹ کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے سرینگر پولیس کی وسیع تلاشی مہم

''یہ مہم انسداد دہشت گردی کے تحت جاری انٹیلی جنس پر مبنی احتیاطی اقدامات کا حصہ ہے'' پولیس

سرینگر/ ۲۵ جولائی (ایجنسیز) دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے اور معاون نیٹ ورکس کے خلاف جاری کارروائیوں کے سلسلے میں سرینگر پولیس نے ہفتہ کے روز شہر بھر میں عوامی ٹرانسپورٹ نظام میں وسیع پیمانے پر تلاشی اور چیکنگ مہم چلائی۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائیاں شہر کے مختلف مقامات پر انجام دی گئیں، جن کے دوران بسوں، منی بسوں، ٹیکسیوں، کیبوں اور دیگر مسافر بردار گاڑیوں کی تلاشی لی گئی۔ پولیس ٹیموں نے قانونی ضابطوں کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

سابق ڈی ایس پی دیوندر سنگھ کی عبوری ضمانت کی درخواست مسترد

والد کی مذہبی رسومات میں شرکت کے لئے پانچ روزہ حراستی پیرول پر رہا

سری نگر/ ۲۵ جولائی (کے این ایس) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے برطرف پولیس افسر دیوندر سنگھ کی عبوری ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے، تاہم انہیں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر پانچ دن کی حراستی پیرول کی اجازت دے دی ہے تاکہ وہ اگلے ہفتے سری نگر میں اپنے والد کی آخری رسومات میں شرکت کر سکیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق دویندر سنگھ، جو سری نگر ہوائی اڈے پر تعینات پولیس کے انسداد ہائی جیکنگ سیل میں خدمات انجام دے رہے تھے، کو جنوری 2020 میں جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایک چیک پوائنٹ پر حزب المجاہدین کے دہشت گردوں جن میں تنظیم کے خود ساختہ کمانڈر سید نوید مشتاق بھی شامل تھے کو گاڑی میں لے جاتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت نے برطرف ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) دیویندر سنگھ کو اپنے والد کی وفات کے بعد کی مذہبی و تعزیتی رسومات میں شرکت کے لیے کشمیر میں اپنے گھر جانے کی خاطر پانچ روزہ حراستی پیرول دے دی ہے۔ تاہم، این آئی اے کورٹ نے سنگھ کی اپنے والد کی آخری رسومات اور دیگر مذہبی رسومات میں شرکت کے لیے 17 جولائی کو دائر کی گئی 20 روزہ عبوری ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔ 21 جولائی کو جاری (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں منشیات فروشوں کی 4 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط

یہ کاروائیاں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی

سرینگر/ ۲۵ جولائی (آفاق نیوز): "نشہ مکت جموں وکشمیر مہم" کے تحت منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف جاری 100 روزہ مہم میں سرینگر پولیس نے ایک اور بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 2.74 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ یہ کارروائی نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی جائیداد میں سرینگر کے اوپہ بھون، صورہ میں واقع ایک دو منزلہ رہائشی مکان اور اس کے ساتھ منسلک 12 مرلہ اراضی شامل ہے۔ یہ جائیداد مباشر احمد حکیم ولد عبدالحمید حکیم کی ملکیت ہے، جو اس مقدمے میں ملزم نامزد ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی صفا کدل پولیس تھانے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/22 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 142/2025 کے سلسلے میں انجام دی گئی۔ ضبط کی گئی جائیداد کی موجودہ (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ میں ٹیمپو کھائی میں گرنے سے دو خواتین جاں بحق، پانچ افراد زخمی

راجوری میں چھت گرنے سے خاتون ہلاک، تین دیگر افراد زخمی

سرینگر،25، جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں ہفتہ کے روز ایک ٹیمپو گہری کھائی میں گرنے سے دو خواتین جاں بحق جبکہ دو کمسن بچوں سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ حادثہ ڈوڈہ کے بھلیسی محالہ علاقے میں پیش آیا، جہاں رجسٹریشن نمبر JK06B-8096 کا ایک ٹیمپو اچانک ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر سڑک سے پھسل گیا اور گہری کھائی میں جا گرا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی افراد، پولیس اور سول انتظامیہ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ تمام زخمیوں کو ملبے سے نکال کر گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ منتقل کیا گیا۔ اسپتال میں ڈاکٹروں نے آشا دیوی (30) زوجہ اجے شرما اور میناکشی دیوی (29) زوجہ شیو کمار، دونوں ساکنان بھلیسی، کو مردہ قرار دے دیا۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق زخمیوں میں 35 سالہ شیو کمار ولد بھارت بھوشن کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث انہیں ابتدائی طبی (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا کا سیلاب سے متاثرہ پیر پنجال علاقوں کا تفصیلی دورہ

کہا، عمر عبداللہ حکومت ہر متاثرہ کنبے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے

پونچھ/۲۵ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کے اپنے دورے کو جاری رکھتے ہوئے ہفتہ کے روز سرنکوٹ کے دھارا سنگلہ کا دورہ کیا اور حالیہ لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب سے متاثرہ کنبوں کے افراد سے بات چیت کی۔ یہ دورہ وزیر موصوف کے گزشتہ کئی دنوں سے جاری سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ پیر پنجال خطے کے وسیع دورے کا حصہ تھا جس کا مقصد زمینی صورتحال کا جائزہ لینا، امدادی اور بحالی کے کاموں کا معائنہ کرنا اور متاثرہ آبادی کو بروقت امداد کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے دھارا سنگلہ میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت دکھ اور مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔ اس موقعہ پر وزیر کے ہمراہ ممبر قانون ساز اسمبلی سرنکوٹ چودھری محمد اکرم اور مختلف محکموں کے افسران بھی تھے۔ وزیر موصوف نے کہا، ”حکومت اس سانحے سے متاثرہ ہر کنبے کے ساتھ پوری مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ہم اس مشکل وقت میں آپ کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے اور فوری امداد، بازآبادکاری میں معاونت اور (بقیہ ۶ پر)

یومِ آزادی 2026 کی تقریبات کے انتظامات کا جائزہ،

ایس ڈی ایم کرناہ کی اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت

کرناہ/۲۵ جولائی/ (پیرزادہ سعید) سب ڈویژنل مجسٹریٹ کرناہ نے آج مختلف محکموں کے افسران اور نمائندوں کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں سب ڈویژن کرناہ میں یوم آزادی 2026 کی تقریبات کے سلسلے میں کیے جانے والے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ قومی تقریب کے پُروقار، منظم، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ اس موقع پر تقریب کے مقام کی تیاری، سکیورٹی انتظامات، صفائی و ستھرائی، بلاتعطل بجلی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی، طبی سہولیات، ٹریفک کی روانی، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، ثقافتی پروگرام، نشستوں کے انتظام، عوامی سہولیات اور دیگر انتظامی و لاجسٹک امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران مختلف محکموں کے افسران نے اپنے اپنے شعبوں کی تیاریوں اور آئندہ کے لائحہ عمل سے اجلاس کو آگاہ کیا۔ ایس ڈی ایم نے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی رابطے اور باہمی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام ذمہ داریاں مقررہ مدت کے اندر مکمل کی جائیں تاکہ کسی بھی قسم کی کوتاہی یا رکاوٹ سے بچا جا سکے۔ ایس ڈی ایم نے کہا کہ یوم آزادی ملک کی وحدت، خودمختاری، جمہوری اقدار اور قومی وقار کی علامت ہے، لہٰذا تمام افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری، خلوص اور پیشہ ورانہ (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ نے مسجد خلفائے راشدین کی توسیع کا سنگِ بنیاد رکھا

جامع مسجد کا منبر عوامی مسائل و تحفظات کی ترجمانی کرتا رہے گا

سرینگر/۲۵ جولائی/ ایک بیان کے مطابق میرواعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے کاوی کدل سرینگر میں مسجد خلفائے راشدین کی توسیع و تعمیر نو کا سنگِ بنیاد رکھا اور اس موقع پر مقامی آبادی کو اس اہم اقدام پر مبارکباد پیش کی۔ وہاں موجود اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ مسجد محض عبادت کی جگہ نہیں بلکہ اسے مقامی لوگوں کے روزمرہ مسائل، چاہے وہ سماجی، معاشی یا دینی نوعیت کے ہوں، پر باہمی گفت و شنید اور مشاورت کا مرکز بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر افراد کے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات اور تنازعات کو بھی مساجد میں بات چیت، افہام و تفہیم اور فریقین (بقیہ ۶ پر)

ہوگام گارڈس اور ایس ڈی آر ایف کی مختلف علاقوں میں بچاؤ کارروائیاں جاری

پونچھ اور راجوری میں سیلابی ریلوں میں ڈوبے افراد کی تلاش کیلئے کوششیں

سرینگر/۲۵ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) عہدیداروں نے بتایا کہ ہوم گارڈ سول ڈیفنس اور ایس ڈی آر ایف یونٹس ہفتہ کو جموں و کشمیر میں بارش کے موسم کے درمیان تلاش، بچاؤ اور عوامی تحفظ کے کاموں میں سرگرم رہے۔ ایک سرکاری اپ ڈیٹ کے مطابق، پونچھ میں مرہ کلائی اور راجوری میں دھنما کے بہاؤ میں لاپتہ افراد کی تلاش کی کارروائیاں جاری ہیں۔ سری نگر میں، ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیموں نے مشترکہ طور پر دریائے جہلم میں سیمپورا، پانتھا چوک میں مسلسل تیسرے دن تلاشی مہم چلائی۔ ایس ڈی آر ایف کے اہلکاروں نے کشتواڑ کے پچھل کے مقام پر دریائے چناب سے ایک نامعلوم لاش بھی برآمد کی۔ راجوری کے تھانہ منڈی کے بھٹیاں میں ایک ڈھانچہ گرنے کے بعد تلاش اور بچاؤ آپریشن شروع کیا گیا۔ مقامی پولیس اور رہائشیوں کے ساتھ مل کر ٹیموں نے 02 زخمیوں کو بچا لیا اور 01 کی لاش ملبے سے نکالی۔ شوپیاں میں، ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں نے پانی کی سطح میں اچانک اضافہ کی وجہ سے پدپاون بوہری ہالان کے رامبیارا نالے میں پھنسے ہوئے لوگوں کی اطلاعات پر ردعمل ظاہر کیا۔ تمام پھنسے ہوئے افراد کو بحفاظت محفوظ مقام پر پہنچا دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، تاہم کچھ خیموں کو نقصان پہنچا ہے۔ جموں کے توی ریور فرنٹ پر، شری امرناتھ جی یاترا رجسٹریشن کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد یاتریوں کی حفاظت اور آسانی سے نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے ایس ڈی آر ایف کے اہلکاروں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا تھا۔ عوامی رسائی کے ایک حصے کے طور پر، اننت ناگ کے بیجبہاڑہ میں سی پی آر، بی ایل ایس، ابتدائی (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں پولیس نے سیکورٹی تیاریوں کو مضبوط بنانے کے لیے سینک

اسکول مناسبل، پنڈت کالونی ووسن میں مشترکہ موک ڈرل کا انعقاد کیا

سرینگر/۲۵ جولائی/ (آفاق نیوز) جاری شری امرناتھ جی یاترا-2026 کے ہموار اور پرامن انعقاد کے لیے جامع حفاظتی انتظامات کے ایک حصے کے طور پر، سپیشل آپریشن گروپ (SOG) گاندربل کے ذریعہ سینک اسکول مانسبل اور پنڈت کالونی ووسان میں ایک مشترکہ موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہندوستانی فوج اور سنٹرل آرمی (ArmedF) کے ساتھ قریبی تال میل کیا گیا۔ اس مشق کو آپریشنل تیاریوں، ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری، ردعمل کی صلاحیت، اور مختلف سیکیورٹی ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) کی تاثیر کا جائزہ لینے اور بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ شریک افواج نے کسی بھی غیر متوقع صورتحال میں فوری اور موثر کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے مربوط ردعمل کے طریقہ کار، علاقے پر تسلط، حکمت عملی کی نقل و حرکت، انخلاء کے طریقہ کار اور ہنگامی انتظام کی مشق کی۔ موک ڈرل تمام شرکت کرنے والی سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان اعلیٰ سطح کی ہم آہنگی اور ہموار تال (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں بارش کے دوران

دو گاڑیاں کھائی میں جا گریں، پانچ افراد زخمی

سرینگر/۲۵ جولائی (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں ہفتہ کے روز مسلسل بارش کے دوران بارہمولہ-ہندواڑہ شاہراہ پر ندی ہل لڈورہ کے مقام پر ایک سوموا اور ایک ٹپر بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گرے، جس کے نتیجے میں پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حادثہ دوپہر کے وقت پیش آیا، جب مسلسل بارش کے باعث سڑک انتہائی پھسلن زدہ ہو گئی تھی۔ اسی دوران دونوں گاڑیاں ڈرائیوروں کے قابو سے باہر ہو کر گہری کھائی میں جا گریں۔ حادثے کے فوراً بعد سوپور پولیس، بھارتی فوج کی 32 راشٹریہ رائفلز اور مقامی رضاکاروں نے مشترکہ طور پر امدادی کارروائی شروع کی۔ خراب موسمی حالات کے باوجود امدادی ٹیموں نے کھائی میں اتر کر تمام زخمیوں کو بحفاظت باہر نکالا۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر علاج و معالجے کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ فوری طور پر زخمیوں کی حالت کے بارے میں کوئی سرکاری تفصیل سامنے نہیں آئی۔ عینی شاہدین نے پولیس، فوج اور مقامی لوگوں کی بروقت امدادی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ فوری ردعمل کے باعث ایک بڑا سانحہ ٹل گیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ مزید تفصیلات کا انتظار ہے

ایف ڈی اے کی جانب سے دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء کے خلاف خصوصی مہم

213 معائنے، 170 نمونے جانچ کے لیے حاصل

سری نگر/۲۵ جولائی/ (پیرزادہ سعید) فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (FDA) جموں و کشمیر نے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دودھ اور دودھ سے تیار کی جانے والی اشیاء کے معیار اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی نفاذی مہم چلائی۔ اس مہم کے دوران فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف اضلاع میں دودھ فروخت کرنے والے 213 کاروباری مراکز کا معائنہ کیا اور کھلے دودھ کے 170 نمونے معیار اور حفاظتی جانچ کے لیے حاصل کیے، جنہیں این اے بی ایل (NABL) سے منظور شدہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں میں بھیجا گیا۔ یہ نمونے جموں، سانبہ، پونچھ، راجوری، ریاسی، ادھم پور، کٹھوعہ، سری نگر، اننت ناگ، بانڈی پورہ، بڈگام، (بقیہ ۶ پر)

جموں: اقتصادی جرائم ونگ نے دھوکہ دہی کے دو مقدمات میں چارج شیٹ داخل کی

منافع کا لالچ دے کر تقریباً 30.29 لاکھ روپے کی جعلسازی

جموں،/۲۵ جولائی (یو این آئی) جموں کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے دھوکہ دہی کے دو الگ الگ مقدمات میں تحقیقات مکمل کرنے کے بعد متعلقہ عدالتوں میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ پہلے مقدمے میں جے پور کی ایم/ایس گولڈ سکھ ٹریڈ انڈیا لمیٹڈ اور اس کے پانچ عہدیداروں پر سرمایہ کاروں کو زیادہ منافع کا لالچ دے کر تقریباً 30.29 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کرانے اور رقم کے غبن کا الزام ہے۔ تحقیقات میں معلوم ہوا کہ کمپنی سیبی، آر بی آئی اور جموں و کشمیر کے رجسٹرار آف کمپنیز کے پاس رجسٹرڈ نہیں تھی۔ دوسرے مقدمے میں جعلی محکمہ ریونیو کے ریکارڈ کی مدد سے مستقل رہائشی سرٹیفکیٹ (پی آر سی) حاصل کرنے کے معاملے میں چار افراد (بقیہ ۶ پر)

دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ احتجاجی نوجوانوں کی فتح ہے: محبوبہ مفتی

سرینگر/۲۵ جولائی (ایجنسیز) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کو احتجاج کرنے والے نوجوانوں کی بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ نوجوانوں کے اتحاد اور مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ محبوبہ مفتی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ملک بھر کے نوجوانوں نے (بقیہ ۶ پر)

موسلا دار بارشوں کے باعث شہری آبادی پریشانیوں میں مبتلا

سڑک پر پانی جمع، رہائشی علاقوں میں بھی داخل

سرینگر/۲۵ جولائی/ این این بی/ موسلا دار بارشوں نے شہر سرینگر میں ایک بار پھر انتظامیہ کے تمام دعوؤں کی پول کھول دی ہے۔ بارشوں کی وجہ سے شہر سرینگر کی سڑک جھیلوں میں تبدیل ہوئی جس کے نتیجے میں لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جبکہ کئی علاقوں میں پانی مکانوں میں گھس گیا ہے جس کے نتیجے میں شہری آبادی پریشانیوں میں مبتلا ہو چکی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر میں سرینگر میں بارشوں نے ایک بار انتظامیہ کے تمام دعوؤں کی پول کھول دی ہے۔ مسلسل بارشوں کی وجہ سے شہر سرینگر کی سڑک جھیلوں میں تبدیل ہوئی جس کے نتیجے میں لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا پڑا۔ اگرچہ شہر سرینگر کے اکثر علاقوں میں اس وقت بغیر ڈرینج سسٹم موجود ہیں اور گندہ پانی کی نکاسی کیلئے ڈرینج سسٹم بنایا گیا ہے تاہم وہ بھی بہتر حالت میں نہیں ہے۔ لوگوں کی یہ شکایت ہے کہ اکثر ان علاقوں میں تعمیر کیے گئے ڈرینیں جام ہو جاتی ہیں جس کی بدولت ان علاقوں میں بارش کا پانی یا گھروں سے نکلنے والا گندہ پانی سڑکوں کے اوپر چڑھ جاتا ہے اور چاروں طرف گندگی اور بدبو پھیل جاتی ہے۔ بعض علاقوں میں ڈرینوں کی سطح اس قدر نیچی ہے کہ انکا پانی کہیں (بقیہ ۶ پر)

ملازمت فراڈ معاملے میں اہم کارروائی

کرائم برانچ کشمیر نے ملزم کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کر دی

سرینگر/۲۵ جولائی/ (ایجنسیز) بیرون ملک ملازمت کے نام پر مبینہ دھوکہ دہی کے اہم مقدمے میں کرائم برانچ کشمیر نے ملزم کیخلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں و کشمیر کرائم برانچ کے اکنامک آفنسس ونگ کشمیر نے بیرون ملک ملازمت کے نام پر مبینہ دھوکہ دہی کے ایک اہم مقدمے میں ملزم کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ تفتیش کے مطابق ایک کشمیری نوجوان کو کمبوڈیا میں پرکشش ملازمت کا جھانسہ دے کر وہاں بھیجا گیا، جہاں اسے مبینہ طور پر غیر قانونی آن لائن فراڈ سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر مجبور کیا گیا۔ سرکاری بیان کے مطابق ایف آئی آر نمبر 19/2026 کے تحت درج کیس میں محمد یاسین راتھر ولد نثار احمد راتھر ساکنہ کریل پورہ پامپور پٹن کے خلاف تحقیقات مکمل ہونے کے بعد جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کی عدالت میں چارج شیٹ پیش کی گئی ہے۔ تحقیقات کے مطابق مقدمہ ایک متاثرہ شخص کی شکایت پر درج کیا گیا، جس میں الزام عائد کیا گیا کہ ملزم نے کمبوڈیا میں کمپیوٹر آپریٹر کی ملازمت دلانے اور ماہانہ 90 ہزار روپے تنخواہ کا وعدہ کیا تھا۔ اس یقین دہانی پر متاثرہ شخص نے ملزم کے بینک کھاتے میں لاکھوں روپے منتقل کیے، جبکہ ویزا، سفری انتظامات اور دیگر ضروری کارروائیوں پر بھی بھاری رقم خرچ کی۔ ایجنسی کے مطابق کمبوڈیا پہنچنے کے بعد متاثرہ شخص کو نہ تو وعدہ کردہ ملازمت دی گئی اور نہ ہی تنخواہ ملی، بلکہ اسے مبینہ طور پر آن لائن فراڈ نیٹ ورکس میں کام کرنے پر مجبور کیا گیا، جس کے باعث اسے شدید مالی اور ذہنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اکنامک آفنس ونگ (بقیہ ۶ پر)

سرحد پار سے مشتبہ ڈرون سرگرمی

سانبہ اور کٹھوعہ میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم جاری

سرینگر/۲۵ جولائی/ این این بی/ سرحدی علاقوں میں ڈرون کی بڑھتی سرگرمیوں کے بیچ سانبہ اور کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب مشتبہ پاکستانی ڈرون سرگرمی کے بعد سیکورٹی فورسز نے وسیع پیمانے پر تلاشی مہم شروع کر دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے سرحدی اضلاع سانبہ اور کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب مشتبہ پاکستانی ڈرون کی سرگرمی کے بعد سیکورٹی فورسز نے وسیع پیمانے پر تلاشی مہم شروع کر دی ہے۔ حکام کے مطابق سرحدی علاقوں میں نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا بروقت تدارک کیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق جمعہ کی دیر رات سانبہ ضلع کے وجے پور سیکٹر کے سرحدی گاؤں تارور کے اوپر فوجی اہلکاروں نے ایک مشتبہ فضائی شے کو دیکھا، جسے پاکستانی ڈرون ہونے کا شبہ ظاہر کیا گیا۔ ڈرون کی موجودگی کا پتہ چلتے ہی فوج نے فوری طور پر انسداد ڈرون نظام فعال کر دیا، جس کے بعد ابتدائی اطلاعات کے مطابق مشتبہ ڈرون واپس بین الاقوامی سرحد پار پاکستان کی جانب چلا گیا۔ اسی دوران جمعہ کی شام کٹھوعہ ضلع کے ہیرانگر سیکٹر کے چک نلوا گاؤں کے اوپر بھی ایک مشتبہ ڈرون کچھ دیر تک منڈلاتا ہوا دیکھا گیا۔ اطلاع ملتے ہی فوج، بارڈر سیکورٹی فورس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے علاقے (بقیہ ۶ پر)

احاطہ وقار چھانہ پورہ میں خواتین محفل مشاعرے کا اہتمام

ادارے کی خواتین ونگ کو مزید متحرک کیا جائیگا: رخسانہ جبین

سرینگر/۲۵ جولائی/ (نامہ نگار) آج احاطہ وقار چھانہ پورہ میں ایک ملکی سطح کی معروف شاعرہ اور سابقہ ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر رخسانہ جبین کی قیادت میں ایک پررونق خواتین محفل مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس میں 7 ممتاز خواتین شعرا نے حصہ لیکر اپنے کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس موقعہ پر معروف تواریخ ساز، مشہور شاعر اور معتبر سماجی شخصیت ظریف احمد ظریف کو خصوصی طور پر محفل کی زینت کیلیے مدعو کیا گیا تھا۔ مشاعرے میں شرکت کرنے والی شعرا کے اسم گرامی میں رخشاندہ رشید، روحی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں بارشوں سے تباہی

پی ڈی پی نے کی یوم تاسیس کی تقریب ملتوی

سری نگر/۵ جولائی (کے این ایس) اپوزیشن جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے جموں و کشمیر میں مسلسل بارشوں سے ہونے والی تباہی کے پیش نظر اپنا یوم تاسیس منانے کی تقریبات ملتوی کر دی ہیں۔ جموں و کشمیر میں مسلسل بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ، پتھر گرآنے کے واقعات میں اب تک کئی افراد جان بحق ہوئے ہیں جبکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں بڑے پیمانے پر املاک کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پی ڈی پی نے کہا ہے کہ 28 جولائی کو ہونے والی تقریب ملتوی کرنے کا فیصلہ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی ہدایت پر کیا گیا ہے۔ پارٹی نے ایک بیان میں کہا: "مسلسل بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی موجودہ صورتحال، قیمتی جانوں کے ضیاع اور جموں و کشمیر میں بڑے پیمانے پر املاک کو پہنچنے والے نقصان کے پیش نظر پی ڈی پی نے 28 جولائی کو ہونے والی یوم تاسیس کی (بقیہ ۶ پر)

Government of Jammu & Kashmir (UT)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA.

TENDER NOTICE

E-NIT No: 80 /EEP/RNB/of 2026-2027/4090-4100 Dated: 25 /07/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system) are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work : -

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. Lacs.)	Cost of T/D (Rs.)	Earnest Money (In %age.)	Time of Completion in working Days	Class of Contract	Major Head of Accounts	Administrative Accord Approval No:	Call No:
1	Construction of boundary wall for Treasury Pulwama.	9.21	600/-	2% of ADV. cost	45 working days	DEE,CEE	MH: NFB	AAA: 130 DATK of 2026 dt.22.07.2026	Ist call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders. gov .in as per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	25 - 07-2026
2.	Bid downloading Start Date	25- 07-2026 from 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	25 - 07-2026 from 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	05 - 08-2026 upto 04:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	06 - 08-2026 at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6.	Submission of Performance Security(PS)	. Upload a Copy of Performance Security(PS)/ Tender Fee to be deposited in Account No:0470010200000099 IFSC: JAKA0LALANG) Account Name: Centralized Designated Pooling JK Bank PW(R&B) Zone South

In light of Circular issued by Finance department Vide No:FD-code/290/2026 Dated 22.05.2026 and circular issued by worthy Chief Engineer PW(R&B)Department South Kashmir Vide order No:CE/R&B/SK/WS/2095-2111 Dated: 05.06.2026 ,the following conditions are mentioned below:- 1.Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) . 2.All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) 3. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value to be deposited in Cash in Pulwama MC Holding Account Executive Engineer R&B Pulwama Bearing Account no. 0054010200003470 ,IFSC: JAKA0GOLDEN), which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period..

The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

DIPK-3731-26
Date 25-7-2026

Executive Engineer R&B Division Pulwama

کارگل جنگ کے 27 سال، آپریشن وجے افواج کے حوصلے، شجاعت اور عزم کی علامت

دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں لڑی گئی یہ جنگ ہندوستان میں ایک کامیاب فوجی مہم کے طور پر یاد کی جاتی ہے

نئی دہلی، 25 جولائی (یواین آئی) پورا ملک اتوار کو 27 ویں کارگل وجے دیوس پر 1999 کی کارگل جنگ میں افواج کے بہادر جوانوں کے اس حوصلے، شجاعت اور عظیم قربانی کو یاد کرے گا جس نے ملک کی فوجی تاریخ میں ایک فیصلہ کن لمحے کے طور پر امٹ چھاپ چھوڑی ہے۔ اس جنگ میں جانباز ہندوستانی فوجیوں نے مادرِ وطن کی حفاظت میں جانوں کی بازی لگاتے ہوئے لائن آف کنٹرول سے متصل علاقوں میں پاکستانی دراندازوں کو پیچھے دھکیل کر قبضہ کی گئی پہاڑی چوٹیوں پر ترنگا لہرا کر بے مثال ہمت اور مضبوط عزم کا مظاہرہ کیا تھا۔ مئی سے جولائی 1999 کے درمیان لداخ کے کارگل-دراس-بٹالک علاقے کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں لڑی گئی یہ جنگ ہندوستان میں ایک کامیاب فوجی مہم کے طور پر یاد کی جاتی ہے۔ یہ تنازع ہندوستان اور پاکستان کے ذریعہ فروری 1999 میں دوطرفہ تعلقات میں بہتری کے مقصد سے لاہور اعلامیے پر دستخط کیے جانے کے کچھ ہی مہینوں بعد ہوا۔ سال 99-1998 کی سردیوں کے دوران پاکستانی فوج کے فوجیوں اور مسلح دراندازوں نے آپریشن بدر' کے تحت لائن آف کنٹرول کو پار کر کے قومی شاہراہ 1 اے (این ایچ-1) پر نظر رکھنے والی اہم پہاڑی سلسلہ پر واقع ہندوستان کی کئی خالی چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ یہ شاہراہ سری نگر کو لیہہ سے جوڑنے والا انتہائی اہم راستہ ہے۔ سرکاری تفصیلات کے مطابق اس دراندازی کا مقصد شاہراہ کو بقیہ جموں و کشمیر سے کاٹنا، سیاچن میں تعینات ہندوستانی فوجیوں کو الگ تھلگ کرنا نیز لائن آف کنٹرول کے ساتھ کے علاقوں میں صورتحال کو بدلنا تھا۔ اس دراندازی کی اطلاع پہلی بار 03 مئی 1999 کو ملی جب مقامی چرواہوں نے بٹالک علاقے میں مشکوک سرگرمیوں کے بارے میں بتایا۔ ان رپورٹوں کی تصدیق کے لیے بھیجی گئی ابتدائی گشتی ٹکڑیوں کا سامنا 16,000 فٹ سے زیادہ اونچائی پر مضبوطی سے جمے بھاری ہتھیاروں سے لیس دراندازوں سے ہوا۔ جیسے جیسے دراندازی کا اصل پیمانہ واضح ہوتا گیا، ہندوستان نے انھیں پیچھے دھکیلنے کے لیے آپریشن وجے شروع کیا۔ سیاسی فیصلے کے تحت حکومت نے لائن آف کنٹرول کو پار نہ کرنے کا فیصلہ کیا جس سے اس ہندوستانی افواج کو حکمتِ عملی کے لحاظ سے نقصان اٹھانا پڑا۔ فوج کو اس دوران انتہائی مشکل جنگ کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستانی فوجی اونچائیوں پر حکمتِ عملی کے لحاظ سے اہم مقامات پر جمے ہوئے تھے، جس سے ہندوستانی فوجیوں کو صفر سے نیچے درجہ حرارت اور آکسیجن کی کمی والے حالات میں توپ خانے نیز مشین گنوں کی گولی باری کے درمیان کھڑی چڑھائی کرتے ہوئے حملہ کرنا پڑا۔ اس مہم کی خصوصیت عددی برتری نہیں، بلکہ پہاڑی جنگی مہارت تھی، جہاں ہر چوٹی کو مسلسل توپ خانے کے تعاون سے انتہائی مشکل علاقوں میں پیادہ فوجیوں کے حملوں کے بل بوتے پر دوبارہ حاصل کرنا تھا۔ فضائی حملے کی ضرورت کو دیکھتے ہوئے ہندوستانی فضائیہ نے 26 مئی 1999 کو آپریشن سفید ساگر' شروع کیا۔ تقریباً تین دہائیوں میں یہ ہندوستانی فضائیہ کی ایسی پہلی بڑی جنگی مہم تھی، جس میں لائن آف کنٹرول کو پار کیے بغیر دشمن کے ٹھکانوں پر درست فضائی حملے کیے گئے۔ فوج اور فضائیہ کی ہم آہنگ مہمات نے دشمن کی دفاعی لائن کو کمزور کرنے نیز تولولنگ، پوائنٹ 5140، ٹائیگر ہل اور پوائنٹ 4875 جیسی اہم چوٹیوں کو دوبارہ حاصل کرنے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ جون میں لڑی گئی تولولنگ کی لڑائی 'ہندوستانی افواج کے لیے پہلی بڑی کامیابی ثابت ہوئی، جبکہ جولائی کے شروع میں ٹائیگر ہل' پر پھر سے قبضہ جنگ کا وہ فیصلہ کن موڑ بنا جس نے حالات کو واضح طور پر ہندوستان کے حق میں کر دیا۔ بڑھتے فوجی دباؤ اور بین الاقوامی سطح پر بڑھتے سفارتی طور پر الگ تھلگ کیے جانے کے درمیان پاکستان نے اپنی افواج کی واپسی کا اعلان کیا۔ ہندوستانی فوج نے 26 جولائی تک بقیہ تمام قبضہ کی گئی چوکیوں کو آزاد کرا لیا اور اس طرح آپریشن وجے' کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ اس تنازع میں ہندوستان نے سرکاری طور پر اپنے 527 فوجی اہلکاروں کو کھویا، جبکہ 1,300 سے زائد فوجی زخمی ہوئے۔ اس جنگ نے ملک کو اس کے کچھ سب سے ممتاز فوجی ہیرو دیے، جن میں کیپٹن وکرم بترا، لیفٹیننٹ منوج کمار پانڈے، گرینیڈیئر یوگیندر سنگھ یادو نیز رائفل مین سنجے کمار شامل ہیں۔ تنازع کے دوران غیر معمولی شجاعت کے لیے چار فوجیوں کو ہندوستان کے سب سے اعلیٰ جنگی شجاعت کے اعزاز پرم ویر چکر سے نوازا گیا۔ کارگل جنگ نے ملک کے قومی سکیورٹی کے نظام میں اہم اصلاحات کی ترغیب دی۔ حکومت نے انٹیلی جنس نظام، نگرانی کے نظام نیز اعلیٰ دفاعی انتظامیہ کے جائزہ کے لیے کارگل ریویو کمیٹی تشکیل دی۔ اس تنازع کے بعد سرحد کی نگرانی، انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی، بلند ہمالیائی علاقوں کے لیے خصوصی سامان کی خریداری، درست نشانہ بنانے والے ہتھیاروں، بغیر پائلٹ والے فضائی نظام (ڈرون) نیز شمالی سرحدوں پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں تیزی آئی۔

اتوار کو وکست وائبرینٹ ولیج پروگرام کے شرکاء کے ساتھ بات چیت کریں گے مودی

ملک گیر آن لائن کوئز مقابلے کے ذریعے، جس میں تین لاکھ سے زائد نوجوانوں نے حصہ لیا

نئی دہلی، 25 جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی اتوار کی شام ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے وکست وائبرینٹ ولیج پروگرام 2026 کے 400 سے زائد شرکاء کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے ہفتہ کو بتایا کہ وکست وائبرینٹ ولیج پروگرام، جسے مائی بھارت' پلیٹ فارم کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے، اس کا تصور وزیر اعظم کے اس نقطۂ نظر کو پورا کرنے کے لیے کیا گیا ہے، جس کے مطابق ہندوستان کے سرحدی گاؤں کو ملک کے پہلے گاؤں کے طور پر مانا جائے نیز انہیں وکست بھارت کے سفر میں سرگرم شراکت دار بنایا جائے۔ وکست وائبرینٹ ولیج پروگرام 2026 کا اہتمام چار جون سے 30 جون تک دو مرحلوں میں کیا گیا، جس میں لداخ، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے 74 وائبرینٹ گاؤں کو شامل کیا گیا۔ ملک گیر آن لائن کوئز مقابلے کے ذریعے، جس میں تین لاکھ سے زائد نوجوانوں نے حصہ لیا، ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی نمائندگی کرنے والے 400 سے زائد نوجوان شرکاء کا انتخاب کیا گیا۔ پروگرام کے تحت شرکاء نے مقامی برادریوں کے ساتھ قیام کیا نیز صفائی کی مہم، سرکاری اسکیموں کے بارے میں بیداری کی مہم، یوتھ کانفرنس، ثقافتی تبادلے کے پروگرام، شجرکاری کی مہم، منی ماڈل پنچایت، مقامی کاریگروں کے ساتھ بات چیت اور حکمتِ عملی کے لحاظ سے اہم اداروں کا دورہ جیسی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ اس پروگرام نے شرکاء کو ہندوستان کے سرحدی علاقوں کے سماجی و اقتصادی منظر نامے، ثقافتی میراث اور ترقی سے متعلق خواہشات کا براہِ راست تجربہ فراہم کیا، ساتھ ہی اجتماعی شرکت، قومی یکجہتی نیز سرحدی گاؤں کی حکمتِ عملی کی اہمیت کی گہری سمجھ کو بھی فروغ دیا۔

نو دن میں ملک کی پہلی ہائیڈروجن ٹرین نے بغیر کسی رکاوٹ کے طے

کیا 1,200 کلومیٹر کا سفر، 3,200 لیٹر ڈیزل کی بچت کی

نئی دہلی، 25 جولائی (ایجنسیز) دہلی ڈویژن کے جند-سونی پت ریل سیکشن پر دوڑ رہی ملک کی پہلی ہائیڈروجن ٹرین نے اب تک 1,200 کلومیٹر سے زیادہ کا سفر طے کیا ہے اور اس دوران اس نے 3,200 لیٹر ڈیزل کی بچت کی ہے۔ ریلوے نے ہفتہ کو یہ معلومات دی۔ ایندھن سے چلنے والی ٹرینوں کا کم خرچ اور ماحول دوست متبادل مانی جا رہی اس ٹرین نے پچھلے نو دنوں کا سفر بغیر کسی رکاوٹ کے طے کیا ہے۔ ریلوے کے مطابق یہ ہائیڈروجن اور آکسیجن کے درمیان ہونے والے کیمیائی عمل سے ٹرین کے اندر ہی بجلی پیدا کرتی ہے۔ اس عمل سے ٹرین کو چلانے کے لیے ضروری برقی توانائی حاصل ہوتی ہے نیز ضمنی پروڈکٹ کے طور پر صرف آبی بخارات نکلتے ہیں۔ اس میں نہ دھواں نکلتا ہے اور نہ ہی ٹیل پائپ سے کاربن کا اخراج ہوتا ہے، جس سے یہ حال میں دستیاب ریل پروپلشن کی سب سے صاف ستھری ٹیکنالوجی بن جاتی ہے۔ یہ پروجیکٹ انڈین ریلوے کی قیادت میں تیار کردہ ایک مکمل طور پر دیسی پہل ہے۔ دس کوچوں والی اس ٹرین میں دو ہائیڈروجن ڈرائیونگ پاور کاریں ہیں، جو مشترکہ طور پر 2,400 کلوواٹ طاقت فراہم کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ لیتھیم آئن فاسفیٹ بیٹریوں نیز ہائیڈروجن سلنڈر بھی لگائے گئے ہیں۔ اس پروجیکٹ کے تحت جند میں انڈین ریلوے کی پہلی مخصوص ہائیڈروجن اسٹوریج کی سہولت قائم کی گئی ہے۔ یہاں 500 بار تک کے دباؤ پر گرین ہائیڈروجن کی اسٹوریج نیز 350 بار کے دباؤ پر ایندھن بھرنے کا نظام ہے۔ اس سہولت کی کل اسٹوریج صلاحیت تقریباً 3,000 کلوگرام ہے۔ ٹرین میں تحفظ کے لیے متعدد خود مختار نظام قائم کیے گئے ہیں، جو ہائیڈروجن کے اخراج (لیک)، زیادہ درجہ حرارت، آگ اور دھوئیں کا خود بخود پتا لگاتے ہیں۔ ان کے ساتھ خودکار شٹ آف سسٹم، مسلسل وینٹیلیشن، بین الاقوامی سیفٹی اسٹینڈرڈز کی تعمیل نیز تمام لازمی ٹیسٹنگ اور تصدیق بھی یقینی بنائی گئی ہے۔

حکومت تعمیری مشاورت کے ذریعے ملازمین کی تنظیموں

کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے پرعزم ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

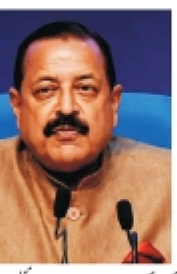

نئی دہلی/25 جولائی (ایم این این) سائنس اور ٹکنالوجی، ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ حکومت باقاعدہ بات چیت اور تعمیری مشاورت کے ذریعے ملازمین کی تنظیموں کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر نے کہا کہ شفافیت، احتساب اور ملازمین کی فلاح و بہبود پر حکومت کی غیر متزلزل توجہ کی وجہ سے وراثتی خدمات سے متعلق کئی شکایات کو حل کیا گیا ہے جو تقریباً 25 سے 30 سال سے زیر التوا تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جوابدہ حکمرانی، بروقت فیصلہ سازی اور پائیدار انتظامی اصلاحات نے شکایات کے ازالے کو عوامی انتظامیہ کے ایک اہم ستون میں تبدیل کر دیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سرکاری ملازمین کے طویل عرصے سے زیر التوا مسائل کو منصفانہ، اصول پر مبنی اور وقت کے پابند طریقے سے حل کیا جائے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہ مشاہدات بھارتیہ پوسٹل ایمپلائز فیڈریشن کے 12 رکنی وفد کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہی، جو بھارتیہ مزدور سنگھ سے وابستہ ہے، جس کی قیادت اس کے جنرل سکریٹری شری اننت کمار پال کر رہے تھے، نئی دہلی میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر کی۔ وفد میں بہار، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش اور کئی دیگر ریاستوں کے ڈاک ملازمین کے نمائندے شامل تھے، جو فیڈریشن کی پین انڈیا نمائندگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ وفد نے پوسٹل ملازمین سے متعلق مسائل کی ایک وسیع رینج پر تبادلہ خیال کیا جن میں سروس کے معاملات، ملازمین کی بہبود، شناخت سے متعلق مسائل اور زیر التوا انتظامی اور قانونی معاملات کو جلد حل کرنے کی ضرورت شامل ہے۔ اس نے ان مسائل پر بھی روشنی ڈالی جن پر محکموں میں مربوط غور و فکر کی ضرورت ہے اور قائم شدہ قانونی اور انتظامی فریم ورک کے اندر ملازمین کے حقیقی خدشات کو دور کرنے کے لیے مسلسل تعاون کی کوشش کی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت مستقل بات چیت اور تعمیری مشاورت کے ذریعے ملازمین کی تنظیموں کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر حقیقی نمائندگی کی جانچ میرٹ پر اور قابل اطلاق قواعد و ضوابط کے مطابق کی جاتی ہے۔

پردھان کا استعفیٰ، کہا حال کے واقعات سے افسردہ خاطر

بچوں کے مستقبل اور ملک دشمن طاقتوں کو موجودہ حالات کا فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے استعفیٰ دیا

نئی دہلی، 25 جولائی (یواین آئی) نیٹ پیپر لیک پر کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے بینر تلے طلبہ کے دھرنے اور مظاہرے نیز اپوزیشن جماعتوں کے دباؤ کے درمیان مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان نے ہفتہ کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ مسٹر پردھان نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنا استعفیٰ بھیجا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر آج دوپہر نوجوانوں کے نام پوسٹ کیے گئے ایک خط میں انہوں نے لکھا کہ بچوں کے مستقبل اور ملک دشمن طاقتوں کو موجودہ حالات کا فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے انہوں نے استعفیٰ دیا ہے۔ انہوں نے خط میں لکھا، جنتر منتر پر اور ملک میں جو صورتحال بنی ہے، اس صورتحال کا ملک دشمن طاقتیں فائدہ نہ اٹھائیں، ملک کی یکجہتی برقرار رہے، ملک کے ایک بھی طالب علم کا مستقبل قانونی پیچیدگیوں میں نہ الجھے، ہمارے بچے اپنا وقت پڑھائی میں لگائیں، کریئر بنانے پر فوکس کریں، اسی بات پر غور کرتے ہوئے میں نے اپنا استعفیٰ محترم وزیر اعظم جی کو بھیج دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کے لیے ذاتی وقار کا معاملہ نہیں ہے۔ پچھلے 10 دن کے واقعات دیکھ کر ان کا دل دکھی ہے۔ نوجوان طاقت کو ملک کی اصل طاقت" بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ نوجوانوں کو گمراہی کے جال میں پھنسنے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کابینہ میں رہنمائی، اعتماد اور مسلسل تعاون کے لیے مسٹر مودی کے تئیں دلی تشکر کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ ملک کی خدمت کے لیے ہمیشہ وقف رہیں گے۔ نیٹ پیپر لیک معاملے پر مسٹر پردھان نے کہا کہ انہوں نے پہلے دن سے ہی ذمہ داری لی ہے اور کبھی صورتحال سے منہ نہیں موڑا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نیٹ پیپر لیک کے بعد کئی طلبا کو گمراہ کرنے کے لیے ذمہ دار عہدوں پر بیٹھے افراد" نے رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔ انہوں نے لکھا، میرا یہ عزم تھا کہ ہم کسی بھی ہونہار طالب علم کا مستقبل امتحان مافیا کی وجہ سے خراب نہیں ہونے دیں گے، کسی بھی طالب علم کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ گزشتہ 03 مئی کو نیٹ امتحان میں بے ضابطگی کی بات سامنے آنے کے بعد حکومت نے فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات سی بی آئی کے سپرد کی اور امتحان کو منسوخ کیا نیز دوبارہ امتحان کی تاریخ کا اعلان کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی اگلے سال سے اس امتحان کو کمپیوٹر پر مبنی موڈ میں کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ کے دوبارہ امتحان کے لیے پوری حکومت نے مل کر کام کیا اور ریاستی حکومتوں، بالخصوص ضلع انتظامیہ، طالب علموں اور ان کے والدین کے تعاون سے 21 جون 2026 کو یہ امتحان مکمل ہوا اور 16 جولائی کو شائع شدہ نیٹ یو جی کے نتائج تسلی بخش رہے جس میں غریب پس منظر سے آنے والے کئی ہونہار طالب علموں کو بھی کامیابی ملی۔ دو بار کے رکن پارلیمنٹ مسٹر پردھان 07 جولائی 2021 سے مرکزی وزیر تعلیم کے عہدے پر ہیں۔ انہوں نے خط میں لکھا کہ وہ پچھلی چار دہائیوں سے زائد عرصے سے طالب علم، استاد اور تعلیمی سدھار کے لیے وقف رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا، میں ہمیشہ اپنی جمہوریت کی طاقت میں اٹوٹ یقین رکھنے والا رہا ہوں نیز نوجوانوں کی خواہشات، خوابوں اور توقعات کا گہرا احترام کرتا آیا ہوں۔ وہ صرف ہندوستان کا مستقبل ہی نہیں ہیں، بلکہ ایک نئے اور وکست بھارت کے علمبردار، معمار اور مستقبل کو تشکیل دینے والے بھی ہیں۔ میں ملک کے نوجوانوں کی خواہشات، جذبات اور ان کی جائز توقعات کا گہرا احترام کرتا ہوں۔ ہندوستان کی نوجوان نسل کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنا ہم سب کی سیاسی و سماجی زندگی کا اخلاقی عزم رہا ہے۔

تحریک کے پیچھے کوئی غیر ملکی ہاتھ نہیں: سی جے پی

کچھ شر پسند عناصر نے ماحول خراب کرنے کی کوشش کی

نئی دہلی، 25 جولائی (یواین آئی) کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) نے ہفتہ کو کہا کہ ان کی تحریک کے پیچھے نہ تو کوئی غیر ملکی ہاتھ تھا اور نہ ہی غیر ملکی فنڈنگ، یہ صرف ملک کے طالب علموں کی تحریک تھی۔ سی جے پی کے ترجمان سورو داس اور آشتوش رانکا نے کہا کہ دارالحکومت میں جنتر منتر پر ان کے دھرنے کے دوران کچھ شر پسند عناصر نے ماحول خراب کرنے کی کوشش کی لیکن تحریک چلانے والوں نے صبر برقرار رکھا۔ سی جے پی کے یہ دونوں نمائندے یہاں کانسٹی ٹیوشن کلب میں مرکزی وزیر جے پی نڈا اور جتیندر سنگھ کے ساتھ ملاقات کے بعد صحافیوں سے الگ سے بات چیت کر رہے تھے۔ اس سے پہلے دونوں وزراء کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اپنے مطالبات پر حکومت کے متفق ہونے کی اطلاع دینے کے ساتھ 20 جون سے چل رہی تحریک کو فوری طور پر واپس لینے کا اعلان کیا۔ سی جے پی کے نمائندوں نے ان کی تحریک کی حمایت کرنے کے لیے سیاسی جماعتوں، نوجوانوں اور ہر شہری کا شکریہ ادا کیا۔ اس تحریک میں پاکستانی عناصر کی طرف سے مدد کے الزامات پر انہوں نے کہا، "تحریک میں غیر ملکی فنڈنگ کا کوئی کردار نہیں ہے۔ وزارتِ خارجہ نے بھی واضح کیا ہے کہ بیرونِ ملک سے کوئی فنڈنگ نہیں ہوئی ہے۔"

دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ طلبہ کی جیت، کانگریس

حکومت کو طالب علموں کی تحریک، کانگریس کی مہم اور

اپوزیشن کے مسلسل دباؤ کی وجہ سے حکومت کو جھکنا پڑا

نئی دہلی، 25 جولائی (یواین آئی) کانگریس نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کو ملک کے طالب علموں اور نوجوانوں کی جدوجہد کی جیت بتاتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صرف شروعات ہے اور اصل لڑائی تو ابھی باقی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ پہلا مطالبہ مان لیا گیا ہے اور اب وزیر اعظم نریندر مودی کو ملک کے نوجوانوں سے معافی مانگنی ہے۔ تیسرا مطالبہ 20 جولائی کو طلبہ پر ہوئے تشدد کے ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے کا اور پورے تعلیمی نظام میں وسیع اصلاحات کے لیے اقدامات اٹھانے کا ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے سربراہ پون کھیڑا نے مسٹر پردھان کے استعفے کے بعد ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ دھرمیندر پردھان نے استعفیٰ نہیں دیا، بلکہ ملک کی نوجوان طاقت نے انہیں عہدے سے ہٹایا ہے۔ طالب علموں کی تحریک، کانگریس کی مہم اور اپوزیشن کے مسلسل دباؤ کی وجہ سے حکومت کو جھکنا پڑا۔ انہوں نے مسٹر پردھان کے استعفے کو ملک کے نوجوانوں کی جیت بتایا اور کہا کہ کانگریس کے اہم مطالبات میں سے ایک پورا ہوا ہے۔

اسپتال کے بستر سے وانگچک نے جین-زی کو دی مبارکباد،

کہا- براہِ راست سڑکوں سے ملی جمہوریت کی جیت

نئی دہلی، 25 جولائی (ایجنسیز) جنتر منتر پر جاری نیٹ پیپر لیک کے خلاف تحریک کے درمیان مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے پر سماجی کارکن سونم وانگچک نے اہل وطن اور مظاہرہ کرنے والے نوجوانوں کو مبارکباد دی ہے۔ مسٹر وانگچک نے ایکس' پر پوسٹ کے ساتھ اپنی ایک تصویر بھی شیئر کی۔ تصویر میں وہ اسپتال کے بستر پر ہیں اور مسکراتے چہرے کے ساتھ انگلیوں سے وی) 'جیت) کا نشان بناتے نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے پوسٹ پر اپنی خوشی ظاہر کرتے ہوئے لکھا، "یہ براہِ راست سڑکوں سے ملی بلاواسطہ جمہوریت کی جیت ہے۔ یہ امن، صبر اور استقلال کی جیت ہے۔ سی جے پی، ملک کی جین-زی اور ان تمام شہریوں کا شکریہ، جنہوں نے ڈر اور 'ڈر کے ڈر' کو چھوڑ کر ملک کے کونے کونے سے آواز اٹھائی۔ اب جوابدہی طے ہونے کے بعد، ہمارا اگلا قدم تعلیمی نظام میں اصلاح کی طرف ہونا چاہیے۔ اپنی پوسٹ کے ذریعے مسٹر وانگچک نے صاف کر دیا ہے کہ یہ فیصلہ جمہوریت اور نوجوان طاقت کے ضبط کی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ 26 دنوں کی طویل بھوک ہڑتال اور ملک بھر کے نوجوانوں کی اٹوٹ یکجہتی نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جب عوام نڈر ہو کر کھڑے ہوتے ہیں، تو اقتدار کو جوابدہ بننا ہی پڑتا ہے۔ اس کے بعد واضح طور پر انہوں نے لکھا، "جوابدہی سے اب اصلاح کی طرف۔"

ملت اسلامیہ ہند کے اجلاس میں حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے 51 رکنی کمیٹی کی تشکیل کا اعلان

محبوبہ مفتی، سلمان خورشید، محمد ادیب، مولانا کلب جواد، سرور چشتی وغیرہ کا پریس کانفرنس سے خطاب، تین مہینے بعد پھر اجلاس کا عزم

نئی دہلی، 25 جولائی (یواین آئی) ملت اسلامیہ ہند کو درپیش مسائل پر غور و فکر کرتے ہوئے نمائندہ اجلاس میں میدان عمل میں اترنے کے لیے 51 رکنی کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی اجلاس میں فیصلہ لیا گیا ہے کہ تین مہینے بعد ایک بار پھر اجلاس منعقد ہوگا تاکہ مزید لائحہ عمل مرتب کیا جا سکے۔ مذکورہ بالا باتوں کا ذکر یہاں انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کیا گیا۔ یہ اطلاع پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔ آئی ایم سی آر کے چیئرمین اور سابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب کی کوششوں سے کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا میں منعقدہ ملت اسلامیہ ہند کے کامیاب نمائندہ اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں محمد ادیب کے علاوہ جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، سابق مرکزی وزیر سلمان خورشید، تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے مشیر محمد علی شبیر، جماعت اسلامی ہند کے نائب صدر ملک معتصم خان، مجلس علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا کلب جواد، درگاہ اجمیر کے گدی نشین سرور چشتی، سابق مرکزی وزیر بہار علی اشرف فاطمی، اے پی سی آر کے کنوینر ندیم خان، آئی ایم سی آر کے جنرل سکریٹری محمد اعظم بیگ وغیرہ نے شرکت کی۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ بات مسلم کی نہیں ہے آنے والے دنوں میں ہندو بھائیوں کے ووٹوں کی قیمت بھی نہیں رہے گی۔ جنتر منتر پر دھرنا دینے والے بچوں نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہندو مسلم سے اوپر اٹھ کر ملک کے لیے کھڑے ہونا ہے۔ اے اے فاطمی نے اجلاس کی کامیابی کے لیے محمد ادیب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں تعلیمی اداروں کے سلسلہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ موجودہ سرکار کام نہیں کر رہی ہے، بجٹ بڑھانے کی بجائے کم کر رہی ہے۔ مدرسوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، جوہر یونیورسٹی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ملک معتصم خان نے بھی اجلاس کو کامیاب بتایا اور کہا کہ متحد ہو کر آگے بڑھنا ہے۔ ظلم و زیادتی کے خلاف مضبوطی سے آواز بلند کرنی ہے۔ سرور علی چشتی نے کہا کہ درگاہ اجمیر شریف وہ ہے جو سیکولرزم اور جمہوریت و آئین کا پاسدار ہے لیکن ۲۰۰۷ میں اس پر حملہ کیا گیا اور اب اس کو مندر کہا جا رہا ہے جو شرمناک ہے، اب ہم کچھ بولتے ہیں تو ہمیں جہادی کہا جاتا ہے، ہمیں ملک مخالف کہا جاتا ہے، ہمیں دہشت گرد کہا جاتا ہے۔ لیکن کیا اس ڈر سے ہم چپ ہو جائیں، نہیں۔ ہمیں بولنا پڑے گا۔ ہم حسینی ہیں تو ظلم کے خلاف خاموش نہیں رہ سکتے۔

پردھان کے استعفے کے بعد جنتر منتر پر جشن، راہل سمیت مختلف جماعتوں کے رہنماؤں نے دیا ردِ عمل

نئی دہلی، 25 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے اعلان کی خبر پھیلتے ہی دارالحکومت کے جنتر منتر پر کاکروچ جنتا پارٹی کا احتجاجی مظاہرہ جشن میں تبدیل ہو گیا۔ اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی پیپر لیک معاملے پر وزیر تعلیم کے استعفے کو نوجوان طاقت کی جیت قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کو اب نوجوان نسل سے معافی مانگنی چاہیے۔ ہاتھوں میں ترنگا لیے مظاہرین اور طالب علموں نے ہار گئے، ہار گئے، تاناشاہ ہار گئے کے نعرے لگائے اور حب الوطنی کے گیت کے درمیان اپنی جیت کا اعلان کیا۔ مسٹر پردھان کے استعفے پر ردِ عمل دیتے ہوئے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے اسے ہندوستان کے طالب علموں کی آواز اور لاکھوں نوجوانوں کی جیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سچائی کی جیت اور مسٹر مودی کی ضد کی ہار ہے۔ مسٹر کھڑگے نے مطالبہ کیا کہ اب وزیر اعظم کو نوجوان نسل سے معافی مانگنی چاہیے اور طالب علموں پر لاٹھیاں اور پیلٹ گن چلانے والوں پر سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ قائدِ حزب اختلاف راہل گاندھی نے مسٹر پردھان کے استعفے کو تعلیمی نظام کو سنوارنے کی سمت میں بڑا قدم بتاتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کا سڑکوں پر ڈٹ کر کھڑے ہونا ہی اصل ہمت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیر اعظم کے معافی مانگنے اور تشدد کے قصورواروں پر کارروائی ہونے تک جدوجہد جاری رہے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی اسے طالب علموں کی جدوجہد کی جیت بتاتے ہوئے کہا کہ جب نوجوان متحد ہوتے ہیں، تو ان کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا اور تعلیمی سدھار کی یہ لڑائی آگے بھی جاری رہے گی۔ اسی سلسلے میں عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال نے اہل وطن اور طالب علموں کو مبارکباد دیتے ہوئے اسے جین-زی کی جدوجہد کی بڑی جیت بتایا۔ انہوں نے کہا کہ بالآخر حکومت کو عوام کے آگے جھکنا ہی پڑا۔ وہیں، سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اکھلیش یادو نے کہا کہ سوشل میڈیا سے لے کر سڑکوں تک پھیلی نوجوانوں کی تحریک نے دنیا کی سب سے بڑی پارٹی کو جھکنے پر مجبور کر دیا ہے۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں کو اس سے سبق لینے کا مشورہ دیا، تاکہ مستقبل میں پھر کبھی پیپر لیک نہ ہو۔ دوسری طرف، تحریک چلانے والوں اور سماجی کارکنوں نے بھی اپنے موقف کو واضح کیا ہے۔ سماجی کارکن سونم وانگچک نے اسے براہ راست سڑکوں سے ملی جمہوریت، صبر اور امن کی جیت بتایا اور کہا کہ اب پورا دھیان تعلیمی نظام میں ٹھوس اصلاحات کرنے پر ہونا چاہیے۔ سی جے پی کے بانی ابھیجیت دیپکے نے اسے تحریک کا پہلا پڑاؤ بتاتے ہوئے اعلان کیا کہ جب تک متاثرہ خاندانوں کو معاوضہ اور قصوروار اہلکاروں کے خلاف کارروائی جیسے دیگر اہم مطالبات پورے نہیں ہو جاتے، تب تک جنتر منتر پر مظاہرہ جاری رہے گا۔

اسپیس ایکس کے میگا راکٹ اسٹارشپ کی 13 ویں تجرباتی کامیاب پرواز

واشنگٹن، 25 جولائی (ایجنسیز) امریکی خلائی کمپنی اسپیس ایکس نے ٹیکساس واقع اسٹاربیس سے اپنے میگا راکٹ اسٹارشپ کی 13 ویں تجرباتی پرواز کامیابی کے ساتھ مکمل کر لی ہے۔ لانچ کے لائیو نشریات میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔ اسٹارشپ راکٹ نے جمعہ کو بین الاقوامی وقت کے مطابق 22:51 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق ہفتے کی صبح 4:21 بجے) پرواز کی۔ راکٹ کے اوپری حصے نے تجرباتی پرواز کے دوران بحر ہند میں کنٹرولڈ طریقے سے نیچے اترنے اور پانی میں محفوظ اترنے کا عمل مکمل کیا۔ راکٹ بین الاقوامی وقت کے مطابق 23:57 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق ہفتے کی صبح 5:27 بجے) بحر ہند میں اترا۔ اسپیس ایکس کے مطابق، ایک گھنٹے سے کچھ زیادہ وقت تک چلی اس پرواز کے دوران 20 اسٹارلنک وی 3 سیارچوں کا کامیاب ذیلی مدار تجربہ کیا گیا اور خلا میں ریپٹر انجن کو دوبارہ شروع کرنے میں کامیابی ملی۔ اس سے پہلے اس تجرباتی پرواز کو تین بار ملتوی کیا گیا تھا۔ پہلی پرواز تکنیکی خرابی کے باعث آخری منٹ میں منسوخ کر دی گئی تھی۔ اس کے بعد ٹیکساس میں خراب موسم کی وجہ سے اسے دوبارہ ملتوی کرنا پڑا تھا۔

چین کا اے آئی موسمیاتی ابتدائی وارننگ سسٹم 30 ممالک تک پھیلے گا

بیجنگ، 25 جولائی (یو این آئی) چین اگلے پانچ سالوں میں اے آئی سے چلنے والے موسمیاتی ابتدائی وارننگ سسٹم کو 30 ممالک تک پھیلا دے گا۔ شنگھائی میں حال ہی میں ختم ہونے والی 2026 ورلڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کانفرنس (ڈبلیو اے آئی سی) میں، چین نے اعلان کیا کہ وہ 30 ممالک کو اے آئی سے چلنے والے MAZU میٹرولوجیکل ارلی وارننگ سسٹم کو اگلے پانچ سالوں میں استعمال کرنے میں مدد کرے گا۔ اگرچہ مصنوعی ذہانت کے بارے میں عالمی مباحثوں پر اکثر فرنٹیئر ماڈلز اور کمپیوٹنگ پاور کا غلبہ ہوتا ہے، بیجنگ موسمیاتی تبدیلی کے سب سے فوری چیلنجوں میں ایک سے نمٹنے کے لیے اے آئی کو تیزی سے فروغ دے رہا ہے: اسٹینڈ اسٹون اے آئی موسمی ماڈل کے برعکس، MAZU چین کا ایک جامع حل ہے جو اقوام متحدہ کے تمام اقدامات کے لیے ابتدائی انتباہات کی حمایت کرتا ہے۔ چائنا میٹرولوجیکل ایڈمنسٹریشن (سی ایم اے) کی طرف سے تیار کردہ، یہ ایک مشترکہ، حسب ضرورت اور پائیدار ون اسٹاپ حل میں تبدیل ہوا ہے جس میں متعدد موسمیاتی خطرات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم کلاؤڈ پر مبنی خدمات، فینگیون موسمیاتی سیٹلائٹ مشاہدات، اے آئی سے چلنے والی پیش گوئی، نگرانی، ابتدائی انتباہ اور اثرات پر مبنی پیش گوئی کو ایک ہی آپریشنل سسٹم میں ضم کرتا ہے۔ صرف بارش یا ہوا کی رفتار کی پیش گوئی کرنے کے بجائے، یہ پیش گوئی کرنے والوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ خطرناک موسم کس طرح نقل و حمل، زراعت، توانائی کے نظام، ہوابازی اور دیگر شعبوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ اپ گریڈ شدہ پبلک کلاؤڈ ورژن اب 30 زمروں میں 200 سے زیادہ مصنوعات پیش کرتا ہے، جس میں مصنوعی ذہانت پورے پلیٹ فارم میں سرایت کر گئی ہے۔ سی ایم اے کے مطابق، ان کی خدمات روایتی موسم کی پیش گوئی سے لے کر اثرات پر مبنی پیش گوئی تک پھیل گئی ہیں، جس سے موسمیاتی ایجنسیوں کو نہ صرف یہ کہ موسم کی صورتحال بہتر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، بلکہ یہ بھی کہ اس کے کیا نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ سی ای این نے رپورٹ کیا پاکستان میں، جہاں برفانی جھیلوں میں سیلاب، مون سون کی بارشوں اور شدید طوفانوں سے بار بار آنے والے خطرات لاحق ہوتے ہیں، چینی اور پاکستانی ماہرین موسمیات نے مشترکہ طور پر پاکستان کے اپنے ریڈار اور سیٹلائٹ کے مشاہدات کو پلیٹ فارم میں مربوط کرتے ہوئے پیش گوئی کے خصوصی آلات تیار کیے ہیں۔

ٹرمپ نے محمد علی کی جورج فورمین کے خلاف مشہور فائٹ شیئر کر دی، صارفین میں بحث شروع

واشنگٹن، 25 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے محمد علی کلے کی جورج فورمین کے خلاف مشہور فائٹ سوشل میڈیا پر شیئر کر دی۔ ٹرمپ کی جانب سے محمد علی کلے کی جورج فورمین کے خلاف مشہور فائٹ سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے بعد سوشل میڈیا صارفین میں ایک بحث شروع چھڑ گئی کہ اس شیئرنگ کا تناظر ایران ہے یا امریکا کی مقامی سیاست؟ اس فائٹ کو **Rumble in the Jungle** کہا جاتا ہے، فائٹ کے دوران شروع میں جورج فورمین حاوی نظر آئے اور محمد علی آٹھویں راؤنڈ تک ان کے مُکّے مسکرا کر سہتے رہے اور باکسنگ رنگ میں جھومتے اور لہراتے رہے۔ جورج فورمین انہیں مار مار کر تھک گئے تو محمد علی نے آخر میں ان پر ہلّہ بول کر انہیں ناک آؤٹ کر دیا۔

کینیڈا میں ہندوستانی خاتون کا بہیمانہ قتل، مقدمہ درج، ساتھی گرفتار

اوٹوا، 25 جولائی (ایجنسیز) کینیڈا کے شہر ایڈمنٹن میں 23 سالہ ہندوستانی خاتون دمن پریت کور کو مبینہ طور پر گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس نے بتایا ہے کہ مقتولہ کے 22 سالہ ساتھی رتیش کمار کو قتل کے الزام میں گرفتار کر کے اس پر سیکنڈ ڈگری کے قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ دمن پریت کور ہندوستانی ریاست پنجاب میں سمرالہ کی رہائشی تھیں۔ ایڈمنٹن پولیس کے مطابق 9 جولائی کی شام سلور بیری کے علاقے میں واقع ایک گھر سے زخمی اور بے ہوش خاتون کے ملنے کی اطلاع موصول ہوئی تھی، پولیس نے موقع پر پہنچ کر ایک مرد کو حراست میں لے لیا جبکہ خاتون کو تشویش ناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا۔ خاتون 12 جولائی کو دوران علاج دم توڑ گئی، بعد ازاں 14 جولائی کو طبی معائنے کے بعد موت کو قتل قرار دے دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے ثابت ہوا ہے کہ دمن پریت کور کی موت گلا گھونٹنے کے باعث ہوئی تھی۔

لندن پولیس کی کشتی ویسٹ منسٹر پل سے ٹکرا گئی، 5 اہلکار شدید زخمی، 3 دریائے ٹیمز میں جا گرے

لندن، 25 جولائی (یو این آئی) لندن میں دریائے ٹیمز پر پولیس کی کشتی ویسٹ منسٹر پل سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں 5 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے، جن میں سے 4 کی حالت تشویش ناک لیکن خطرے سے باہر بتائی گئی ہے۔ میٹرو پولیٹن پولیس کے مطابق حادثہ جمعے کے روز پیش آیا، میرین پولیس یونٹ کی کشتی جنوب مغربی لندن کے علاقے بیٹرسی میں دریا میں موجود ایک شخص کی اطلاع پر امدادی کارروائی کے لیے جا رہی تھی کہ ویسٹ منسٹر پل سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے بعد 3 اہلکار دریائے ٹیمز میں جا گرے تاہم انہیں فوری طور پر بحفاظت نکال لیا گیا، زخمی ہونے والے 5 اہلکاروں میں سے ایک کو ابتدائی علاج کے بعد اسپتال سے فارغ کر دیا گیا جبکہ دیگر 4 زیر علاج ہیں۔ میٹرو پولیٹن پولیس کے کمانڈر تک جان نے بتایا ہے کہ زخمی اہلکاروں کی حالت جان لیوا نہیں، انہیں مکمل معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے امدادی کارروائی میں حصہ لینے والے دریا میں موجود افراد اور ہنگامی اداروں کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی بروقت کارروائی نے مزید جانی نقصان سے بچا لیا۔ پولیس کے مطابق حادثے میں کوئی شہری زخمی نہیں ہوا اور واقعے کی مکمل تحقیقات کی جائیں گی۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثے سے قبل ایک نارنجی رنگ کی کشتی اور پولیس کی کشتی تیز رفتاری سے گزر رہی تھیں، پولیس کی کشتی ممکنہ طور پر دوسری کشتی سے پیدا ہونے والی لہروں کی زد میں آ کر بے قابو ہو گئی اور پل سے ٹکرا گئی۔

ترکی سے روانہ ہوتے وقت صدر ٹرمپ نے اچانک طیارہ تبدیل کر دیا تھا: انکشاف

واشنگٹن، 25 جولائی (یو این آئی) نیویارک ٹائمز نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترکی سے روانگی کے وقت سیکیورٹی خدشات کے باعث اپنا طیارہ تبدیل کیا تھا۔ امریکی اخبار کا کہنا ہے یہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ماہ ترکی سے روانگی کے وقت اچانک اپنا طیارہ تبدیل کر لیا تھا کیوں کہ حکام کو ایک دھمکی ملی تھی کہ ایرانی پراکسی فورسز انھیں اور ایئر فورس ون کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہیں۔ یہ دھمکی اس وقت سامنے آئی جب ٹرمپ نیٹو سربراہی اجلاس میں شریک تھے، وہ قطر کی جانب سے تحفتاً دیے گئے نئے بوئنگ 747-8 طیارے کے ذریعے انقرہ پہنچے تھے، لیکن یہ جہاز جدید حفاظتی نظام سے مکمل طور پر لیس نہیں تھا، جس کے باعث پرانے طیارے کو ترجیح دی گئی۔ جب امریکی حکومت کو اس دھمکی کا علم ہوا تو سیکرٹ سروس نے صدر ٹرمپ کو طیارہ تبدیل کرنے کا مشورہ دیا۔ بعد میں انھوں نے اعلان کیا کہ وہ ملک سے روانگی کے لیے پرانا طیارہ استعمال کریں گے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی حکام کو خدشہ تھا کہ ایران سے وابستہ گروہ انھیں نقصان پہنچانے کی کوشش کر سکتے ہیں، ٹرمپ پہلے ہی یہ کہہ چکے تھے کہ ایران سے منسلک عناصر ان کے قتل کی کوشش کر سکتے ہیں، انھوں نے خبردار کیا تھا کہ اگر ان کی جان لینے کی کوئی کوشش کی گئی تو ایران کو بہت سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس نے بڑی تیزی سے طیارہ تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ

دھمکی سنجیدہ نوعیت کی تھی اور اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ قطری طیارے کی سیکیورٹی سے متعلق خدشات موجود تھے۔ طیارہ تبدیل کیے جانے کے وقت ایسی اطلاعات بھی سامنے آئی تھیں کہ اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ ٹرمپ کو قتل کرنے کی ایرانی کوششوں سے متعلق انٹیلی جنس معلومات شیئر کی تھیں۔ بعض امریکی حکام نے اسرائیلی معلومات پر شکوک کا اظہار کیا اور سمجھا کہ یہ ٹرمپ کو ایران کے خلاف حملے مزید تیز کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش ہو سکتی ہے۔

قسمت کا کھیل: قدرت نے 40 سال بعد بہن بھائی کو کیسے ملایا؟

لندن، 25 جولائی (یو این آئی) برطانیہ میں حیران کن واقعہ اس وقت سامنے آیا جب دو سال تک ایک ہی جگہ کام کرنے والے دو ساتھیوں کو معلوم ہوا کہ وہ دراصل آپس میں سگے بہن بھائی ہیں، جو بچپن میں جدا ہو گئے تھے۔ 60 سالہ ڈیو گرین 2005 میں مانچسٹر ایئرپورٹ کے بس اسٹیشن پر سپروائزر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، جبکہ 53 سالہ اینڈریا اُرمسٹن وہاں وینڈنگ مشینوں میں سامان فراہم کرنے کی ذمہ دار تھیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق دونوں آفس کولیگز کے درمیان موٹر سائیکلوں کے مشترکہ شوق کی وجہ سے دوستی ہوئی، جو وقت گزرنے کے ساتھ مضبوط ہوتی چلی گئی۔ دو سال بعد ایک روز گود لینے (ایڈوپشن) سے متعلق گفتگو کے دوران ڈیو گرین نے بتایا کہ انہیں بچپن میں گود لیا گیا تھا، اس پر اینڈریا نے ذکر کیا کہ ان کا ایک بھائی بھی پیدائش کے فوراً بعد کسی کو گود دے دیا گیا تھا۔ جب ڈیو نے اپنا پیدائشی نام اسٹیورٹ پراؤڈلو بتایا تو اینڈریا حیرت میں گم ہو کر رہ گئیں کیونکہ شادی سے پہلے ان کا خاندانی نام بھی پراؤڈلو تھا۔ اینڈریا نے فوری طور پر اپنی والدہ سوزن سے رابطہ کیا اور اپنے گود دیے گئے بھائی کی تاریخ پیدائش معلوم کی۔ جب تاریخ 24 مارچ 1966 نکلی تو انہیں یقین ہو گیا کہ برسوں سے بچھڑا ہوا بھائی انہیں مل چکا ہے۔ سوزن نے صرف 15 سال کی عمر میں ڈیو کو جنم دیا تھا اور بعد میں انہیں ایک ایسے خاندان کے حوالے کر دیا گیا تھا جو اولاد سے محروم تھا، انہوں نے برسوں تک اپنے بیٹے کو تلاش کرنے کی کوشش بھی کی تھی۔ حقیقت سامنے آنے کے بعد اینڈریا اپنے بھائی کو پہلی بار ان کی حقیقی والدہ سے ملانے لے گئیں، یہ ملاقات انتہائی جذباتی ثابت ہوئی، جہاں برسوں کی جدائی کے بعد ملنے والے ماں بیٹے کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی جاری ہو گئی۔ ڈیو نے بتایا کہ انہیں 10

برس کی عمر میں اپنی گود لیے جانے کی حقیقت معلوم ہو گئی تھی، تاہم ان کی پرورش محبت بھرے ماحول میں ہوئی، اس لیے انہوں نے کبھی اپنے اصل خاندان کو تلاش کرنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ تاہم بعد ازاں ان کی والدہ سوزن کا انتقال ہو گیا، تاہم یہ دونوں بہن بھائی اس بات پر مطمئن ہیں کہ وہ اپنی والدہ کو ان کی زندگی میں دوبارہ ملنے کی خوشی کا موقع دے سکے۔ دونوں بہن بھائی اب برطانیہ کے ایک علاقے میں قریب خوشی ساتھ رہ رہے ہیں تاکہ برسوں کی جدائی کا خلا کسی حد تک پُر کر سکیں۔ ڈیو کا کہنا ہے کہ زندگی میں اصل اہمیت اس بات کی نہیں کہ انسان کے پاس کیا ہے، بلکہ اس بات کی ہے کہ اس کے ساتھ کون ہے، ان کے بقول اپنے خاندان سے دوبارہ ملنا ان کی زندگی کی سب سے بڑی خوش نصیبی اور لاٹری جیتنے کے مترادف ہے۔

یو اے ای کا 5 سالہ ملٹی پل انٹری ٹورسٹ ویزا

دبئی، 25 جولائی (ایجنسیز) یو اے ای کا 5 سالہ ملٹی پل انٹری ٹورسٹ ویزا کے لیے اہم شرائط اور درخواست مسترد ہونے کی وجوہات سامنے آ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات کا 5 سالہ ملٹی پل انٹری ٹورسٹ ویزا بدستور دستیاب ہے، جس کے تحت تمام ممالک کے شہری بار بار یو اے ای کا سفر کر سکتے ہیں۔ اس ویزے کے ذریعے ہر بار 90 دن تک قیام کی اجازت ہوتی ہے، جبکہ مخصوص شرائط کے تحت مزید 90 دن کی توسیع بھی ممکن ہے، تاہم ایک سال میں مجموعی قیام 180 دن سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔ یو اے ای حکام نے بتایا کہ درخواست گزار کے لیے کچھ شرائط پوری کرنا ضروری ہیں، جیسے پاسپورٹ کم از کم 6 ماہ کے لیے کارآمد ہو، واپسی یا اگلی منزل کا کنفرم ٹکٹ موجود ہو اور یو اے ای کی درست ہیلتھ انشورنس ہو۔ اس کے علاوہ درخواست سے قبل گزشتہ 6 ماہ کے دوران کم از کم 4 ہزار امریکی ڈالر (یا مساوی رقم) بینک اکاؤنٹ میں موجود ہونے کا ثبوت فراہم کیا جائے۔ دستاویز میں رنگین پاسپورٹ سائز تصویر جمع کرائی جائے جبکہ پاکستانی شہریوں کے لیے قومی شناختی کارڈ بھی لازمی دستاویزات میں شامل ہے۔ درخواست آئی سی پی یا جی ڈی آر ایف اے کی آن لائن سروسز، کسٹمر سینٹرز یا ٹائپنگ سینٹرز کے ذریعے جمع کرائی جا سکتی ہے تاہم مکمل دستاویزات جمع ہونے کے بعد ویزا عموماً 48 گھنٹوں میں جاری کر دیا جاتا ہے۔ آئی سی پی کے ذریعے درخواست دینے پر مجموعی فیس تقریباً 3,775 درہم جبکہ جی ڈی آر ایف اے کے ذریعے تقریباً 3,713.5 درہم ہے، جس میں درخواست، ویزا اجرا، سیکیورٹی ڈپازٹ اور دیگر سروس چارجز شامل ہیں۔ ویزے کے اجرا کے بعد درخواست گزار کو 60 دن کے اندر یو اے ای میں داخل ہونا ہوگا اور ہر بار زیادہ سے زیادہ 90 دن قیام کی اجازت ہوگی، جبکہ توسیع کے بعد بھی ایک سال میں مجموعی قیام 180 دن سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ تاہم مقررہ مدت سے زیادہ قیام کی صورت میں جرمانہ، سیکیورٹی ڈپازٹ کی ضبطی اور مستقبل میں ویزا درخواست مسترد ہونے جیسے نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حکام نے درخواست مسترد ہونے کی وجوہات بتاتے ہوئے کہا اگر درخواست گزار مقررہ مدت میں مطلوبہ معلومات یا دستاویزات مکمل نہ کرے، یا درخواست بار بار نامکمل ہونے کے باعث واپس آئے، تو درخواست خودکار طور پر مسترد کی جا سکتی ہے۔ تاہم ویزا مسترد ہونے کی صورت میں مقررہ شرائط کے مطابق سیکیورٹی ڈپازٹ اور بعض فیسوں کی واپسی بھی ممکن ہوگی۔

برطانیہ میں مسلمان مخالف واقعات میں تشویشناک اضافہ، ہر 5 روز بعد ایک مسجد پر حملہ

لندن، 25 جولائی (یو این آئی) برطانیہ میں مسلمان مخالف واقعات میں تشویشناک اضافہ رپورٹ ہوا، جہاں اوسطاً ہر 5 روز میں ایک مسجد کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق برطانیہ میں مقیم مسلمانوں اور مساجد پر حملوں کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو گئی، 'برٹش مسلم ٹرسٹ' اور برطانوی ہوم آفس' کی جانب سے جاری کردہ الگ الگ رپورٹس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ملک میں مسلمان مخالف واقعات اور آن لائن نفرت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس کے بعد حکومت نے مساجد کی سیکیورٹی سخت کرنے کے لیے ہنگامی اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ برٹش مسلم ٹرسٹ' کی رپورٹ میں کہا گیا کہ برطانیہ میں اوسطاً ہر 5 روز میں ایک مسجد کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران ملک بھر میں 70 سے زیادہ مساجد پر حملے کیے گئے۔ اسلاموفوبیا اور حملوں کے سب سے زیادہ واقعات لندن، مانچسٹر اور برمنگھم میں دیکھنے میں آئے۔ صرف لندن میں 9 مختلف مساجد پر حملے ہوئے، جبکہ برمنگھم میں ایک ہی مسجد کو گزشتہ ایک سال کے دوران 3 بار نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ برطانیہ میں مسلمانوں کو ہراساں کرنے، ان پر جسمانی حملوں اور انٹرنیٹ پر آن لائن نفرت پھیلانے کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔ برطانوی ہوم آفس (وزارتِ داخلہ) نے بھی ان اعداد و شمار کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ سرکاری ریکارڈ کے مطابق مسلمان مخالف واقعات میں 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مساجد اور مسلم کمیونٹی کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے برطانوی حکومت نے اس سال مساجد کی حفاظت

اور سیکیورٹی انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے 40 ملین پاؤنڈز (4 کروڑ پاؤنڈز) کے خصوصی فنڈ کا اعلان کیا ہے۔ ہوم آفس نے ان تمام مساجد کو، جو کسی بھی قسم کے خطرے کا شکار ہیں، سیکیورٹی فنڈنگ حاصل کرنے کے لیے فوری درخواستیں جمع کرانے کی ہدایت کی ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ یہ فنڈز جلد سے جلد فراہم کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ برطانوی ہوم آفس کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں مسلمانوں کا صرف محفوظ ہونا ہی نہیں، بلکہ ان کا خود کو محفوظ محسوس کرنا بھی برابر کی اہمیت رکھتا ہے، مسلمانوں کو اس وقت جن نفرت آمیز رویوں کا سامنا ہے، حکومت ان کے خاتمے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی اور اس فسطائیت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

نئے ایچ ون بی ویزا کے اجرا پر ایک لاکھ ڈالر فیس عائد کرنے میں ٹرمپ انتظامیہ کو پھر ناکامی

واشنگٹن، 25 جولائی (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ کو نئے ایچ ون بی ویزا کے اجرا پر ایک لاکھ ڈالر فیس عائد کرنے پر پھر ناکامی کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے اعلیٰ ہنرمند بیرونی ملازمین کیلئے نئے ایچ ون بی ویزا کے اجرا پر ایک لاکھ ڈالر فیس عائد کی گئی جس پر ٹرمپ انتظامیہ کے ہاتھ ایک بار پھر ناکامی آئی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کی اپیلز کورٹ نے ایچ ون بی ویزا کیلئے ایک لاکھ ڈالر فیس بحال کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کی اپیلز کورٹ نے ایچ ون بی ویزا کیلئے ایک لاکھ ڈالر فیس بحال کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely SAHILA JAVAID, Date of Birth is 18-04-2012 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javaid Ahmad Tantray
F/O SahilaJavaid
R/O KhandipharíAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I, Mrs. Fahmida Akhtar, wife of Late Nazir Ahmad Pandit, resident of 41 Nund Reshi Colony, Bemina, Srinagar, notify the general public that my husband passed away in 2011 and I have three children one daughter and two sons Owais Pandit and Shoaib Mohamad Pandit . My son, Shoaib Mohammad Pandit, proved to be disobedient and has never taken care of me as he is married. Due to his persistent disobedience, neglect, and irresponsible conduct I have no faith in him. Henceforth, Sh. Shoaib Mohammad Pandit shall have no right, title, claim, interest, or share whatsoever in any of my present or future movable or immovable properties. Any person dealing with him in respect of my properties shall do so at his/her own risk and responsibility.

Mrs. Fahmida Akhtar
W/o Late Nazir Ahmad Pandit
R/o 41 Nund Reshi Colony, Bemina, Srinagar

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.
ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

1. ROLL NO:-121266
2. Class:-10th
3. Year & Session:-ANNUAL REGULAR-2010
4. Registration No:-N09400470039
5. Name:-ZAHID AHMAD NANWAIE
6. Fathers Name:-MOHAMMAD YOUSF NANWAIE
7. Mothers Name:-RAJA BANOO
8. Date of Birth:-24-09-1994
9. Residence:-LOGRIPORA AISHMUQAM ANANTNAG

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s KMAR10-4000907 is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/Assistant Secretary Certificates, KD JNA7780878931

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۲۶ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۱ صفرالمظفر ۱۴۴۸ھ

(اقوال زریں)

اگر آپ کے اعمال دوسروں کو بہتر انسان بننے کی ترغیب دیں تو آپ ایک حقیقی رہنما ہیں۔ جان کوئنسی ایڈمز

خود کو بدلنے کی ضرورت

کہا جاتا ہے کہ زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے انسان میں خود اعتمادی کا ہونا اتنا ہی ضروری ہے جتنا دن کے لیے سورج کا ہونا ضروری ہے۔ خود اعتمادی کو کامیابی کی کنجی کہا جاتا ہے اور کامرانی کی پہلی سیڑھی سمجھا جاتا ہے۔ خود اعتمادی اللہ تعالیٰ کی اتنی بڑی نعمت ہے کہ کسی بھی انسان کا اس کے بغیر کامیابی کے راستوں پر گامزن ہونا انتہائی مشکل ہوتا ہے اور خود اعتمادی کے ساتھ مشکلات سے لڑنا انتہائی آسان ہوتا ہے۔ کامیاب افراد کی ترقی کا راز ان کی خود اعتمادی میں ہی چھپا ہوتا ہے، جو لوگ اپنی زندگی کے مقاصد کا تعین کر لیتے ہیں اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے مقاصد کی تکمیل میں لگ جاتے ہیں وہ لوگ ہی کامیابی تک پہنچ پاتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ انسان کی عملی زندگی میں ناکامی کی بنیادی وجہ خود اعتمادی میں کمی کا ہونا ہے، جن لوگوں میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے ان کے دلوں میں یقین کی پختگی بھی نہیں ہوتی۔ جو انسان اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھتا ہے، وہ ناکامی کو آخری و حتمی ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور مقصد کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ وہ بالآخر کامیاب ہو جاتا ہے، لیکن جس شخص میں خود اعتمادی نہیں ہوتی وہ اپنی ہر ناکامی کو تقدیر کا لکھا سمجھ کر خود کو پستی میں دھکیل دیتا ہے۔ حالانکہ اپنی ناکامیوں کو تقدیر کا لکھا سمجھ لینا حالات سے فرار ہوتا ہے۔

خود اعتمادی ایک ایسی انسانی صفت ہے جس سے ہر شخص مالا مال ہونے کی خواہش رکھتا ہے۔ چونکہ خود اعتمادی ایک مثبت رویہ ہے، اس لیے دیگر مثبت رویوں کی طرح یہ بھی انسانی زندگی میں بہت سی مثبت اور خوش آئند تبدیلیاں لے کر آتی ہے۔ خود اعتمادی خوف کی ضد ہے اور خوف انسان کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا، یہ خوف ہی ہے جو کسی منزل کا تعین کرنے سے پہلے ہی راہی کو راستے کی دشواریوں کے وسوسوں اور اندیشوں سے خائف کرتے ہوئے عزائم اور ارادوں کو متزلزل کر دیتا ہے۔ اندیشے اور خوف خود اعتمادی کو سخت چوٹ پہنچاتے ہیں، ان اندیشوں اور خوف سے ہی انسان میں احساس کمتری پیدا ہوتی ہے، جبکہ خود اعتمادی سے سرشار شخص زندگی کی مشکلات پر قابو پا کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر انسان خود ہی اپنی صلاحیتوں کے بارے میں تشکیک کا شکار ہو اور اسے اس بات پر اعتماد ہی نہ ہو کہ میری کامیابی یقینی ہے تو وہ کیونکر کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس لیے کامیاب ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کی ہوئی صلاحیتوں کا ادراک اور ان پر مکمل اعتماد ہونا ضروری ہے۔ کسی انسان میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہوتی، بلکہ خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔ ہر انسان میں صلاحیتیں ضرور ہوتی ہیں چاہے مخفی طور پر ہی موجود ہوں، لیکن وہ خود اعتمادی میں کمی کی وجہ سے اس جوہر کو ابھرنے کا موقع نہیں دیتا، نتیجتاً ناکام رہتا ہے۔ اگر انسان کو اپنی ذات پر مکمل اعتماد ہو تو وہ بڑے سے بڑا کارنامہ بھی بآسانی سرانجام دے سکتا ہے۔

خود اعتمادی کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ہر کام میں کامیابی حاصل ہو، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مشکل کا سامنا ہو تو یہ معلوم ہو کہ محنت اور کوشش سے اس مشکل پر قابو پایا جا سکتا ہے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تب بھی شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ خود اعتمادی دراصل مختلف شعبوں میں انسان کی صلاحیتوں اور قابلیتوں کا اندازہ لگانے کا موثر پیمانہ ہے۔ جس شعبے میں انسان کی معلومات بہتر ہوں گی اسی میں خود اعتمادی بھی زیادہ ہوگی۔ اس لیے جب انسان کسی شعبے میں ناکام ہوتا ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس شعبے میں اس کی معلومات ناکافی ہیں تو اپنی اس ناکامی پر کڑھنے کے بجائے اس شعبے میں اپنی صلاحیتوں اور معلومات میں اضافہ کرنا چاہیے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق ایک کامیاب شخصیت بننے کی کنجی یہ ہے کہ اپنی قابلیت اور صلاحیت کے شعبوں میں اعتماد پیدا کیا جائے اور جس شعبے میں بھی قابلیت کم ہو اس کے بارے میں عدم اعتماد کا شکار ہونے کی بجائے اپنی قابلیت کو بڑھاوا دیا جائے۔ ناکام ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے، ناکامی تو ہماری استاد ہوتی ہے۔ وہ ایک نشانِ راہ ہوتی ہے۔ اگر ہم ناکام ہوتے ہیں تو اس سے ہمیں ایک نیا اعتماد حاصل ہونا چاہیے، کیونکہ اہم اور کامیاب ترین لوگ بارہا ناکامی سے دوچار ہوتے ہیں اور ہمیشہ مقصد کے حصول کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ خود اعتمادی بھی ہمیں عموماً سابقہ صورتحال میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ ہم نے سابقہ کام کس طرح سے سرانجام دیے تھے اور آئندہ کیسے سرانجام دینے چاہیے۔

اکیسویں صدی کے تناظر میں
ادبی خدمات ابن صفی کی

26 جولائی ابن صفی کے یوم وفات پر خصوصی تحریر

از: محمد عارف اقبال

ابن صفی (پیدائش: اپریل 1928، بروز جمعہ) کے ناولوں کا بنیادی مقصد سماج سے برائیوں کا خاتمہ اور لوگوں کو قانون کا احترام سکھانا ہے۔ مقصدی ادب کا بنیادی نکتہ علم و ادب کے ذریعہ سماج کی تہذیب و تطہیر ہے۔ ابن صفی پر تحقیقی کام کرنے کے دوران میں برعظیم کے معروف محقق اور ماہر اقبالیات خرم علی شفیق نے علامہ اقبال کی دو نظموں کا خاص طور سے ذکر کیا ہے۔ خرم علی شفیق لکھتے ہیں کہ ان نظموں میں علامہ نے مستقبل کے ابن صفی کا پیغام دیا ہے۔ ضرب کلیم کے ادبیات کے حصے میں ہنرورانِ ہند کے عنوان سے علامہ اقبال کی جو نظم ہے اس میں عہد حاضر کے ادبا و شعرا کا احوال انہوں نے یوں بیان کیا ہے:

چشمِ آدم سے چھپاتے ہیں مقاماتِ بلند
کرتے ہیں روح کو خوابیدہ، بدن کو بیدار
ہند کے شاعر و صورت گر و افسانہ نویس
آہ بے چاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار

یہ امر بھی ایک خوشگوار حیرت ہے کہ اس سے اگلی ہی نظم مردِ بزرگ ایسے ادیب کے خواص گنواتی ہے جو اس ناپسندیدہ اسلوب سے چھٹکارا پا کر ایک مختلف راہ نکالتا ہے()۔ اس لیے یہ بات اب شاید وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ علامہ اقبال نے ضرب کلیم میں جس تناظر میں مردِ بزرگ کا تصور پیش کیا، علم و ادب کی دنیا کے عظیم ادیب و ناول نگار ابن صفی کی نمایاں خصوصیات اس میں نظر آتی ہیں۔ اس نکتے کو اجاگر کرنے کا سہرا اگرچہ پاکستان کے ایک محقق، تاریخ داں اور ماہر اقبالیات خرم علی شفیق کے سر بندھتا ہے() لیکن یہ بات واضح رہے کہ ابن صفی کو سرحدوں میں قید نہیں کیا جا سکتا۔ وہ ایک آفاقی ادیب تھے۔ جس طرح علامہ اقبال نے آفاقیت کی گفتگو کی ہے، ابن صفی نے بھی آفاقیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حیات و کائنات کا کون سا ایسا مسئلہ ہے جسے میں نے اپنی کسی کتاب میں نہ چھیڑا ہو۔ ذرا مردِ بزرگ پر ایک نظر ڈالیے آپ خود ہی اندازہ کر لیں گے:

اُس کی نفرت بھی عمیق، اُس کی محبت بھی عمیق
قہر بھی اُس کا ہے اللہ کے بندوں پہ شفیق
پرورش پاتا ہے تقلید کی تاریکی میں
ہے مگر اس کی طبیعت کا تقاضا تخلیق
انجمن میں بھی میسر رہی خلوت اُس کو
شمعِ محفل کی طرح سب سے جدا، سب کا رفیق
مثلِ خورشیدِ سحر فکر کی تابانی میں
بات میں سادہ و آزادہ، معانی میں دقیق
اُس کا اندازِ نظر اپنے زمانے سے جدا
اُس کے احوال سے محرم نہیں پیرانِ طریق

ہزاروں صفحات میں پھیلی ابن صفی کی تحریروں کو آپ فکشن یا جاسوسی ادب کا نام دیں، غور و فکر کرتے رہیے، مجھے توقع ہے کہ علامہ اقبال کی مذکورہ بالا نظم میں آپ کو ابن صفی ہی نظر آئیں گے۔ اگر اس نظم کی کسوٹی پر ابن صفی کے علاوہ دوسرے کسی تخلیق کار کو آپ ڈھونڈ سکیں تو ہمیں ضرور مطلع فرمائیں۔ ابن صفی نے کہا تھا کہ یہ میرا مشن ہے کہ آدمی قانون کا احترام کرنا سیکھے۔۔۔ ذرا اس جملے پر ٹھہر کر غور کیجیے۔ قانون کے حقیقی مفہوم پر غور کیا جائے تو عام طور پر دو طرح کے قانون پر ہماری نظر ٹھہرتی ہے۔ اول زمینی قانون، دوم قانونِ قدرت۔ زمینی قانون میں ملکی اور بین الاقوامی دونوں کو شامل کر لیجیے۔ اس تناظر میں ابن صفی کے نزدیک قانون کا احترام کیا ہے اسے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ابن صفی کا کمال یہ ہے کہ وہ بڑے عزم اور صبر کے ساتھ اردو کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہے اور اردو دنیا میں بلا تفریق مذہب و ملت اردو زبان و ادب کے ذوق کو پروان چڑھاتے رہے۔ دو عظیم جنگوں 1914) اور 1945) کے بعد دنیا میں مستقبل سے بڑھتی ہوئی مایوسی، زندگی سے فرار اور عالمی سطح پر سماج میں بڑھتے ہوئے جرائم اور ظلم و تشدد کو ابن صفی شدت سے محسوس کر رہے تھے۔ اپنے ایک ناول کے پیش رس میں لکھتے ہیں:

مستقبل سے مایوسی غلط فہمی کی پیداوار ہے اور آدمی کو جرائم کی طرف لے جاتی ہے۔ مستقبل سے مایوس ہو کر یا تو آدمی جرائم کرتا ہے یا پھر کسی ایسے کرنل فریدی کی تلاش میں ذہنی سفر کرتا ہے جو قانون اور انصاف کے لیے بڑے سے بڑے چہرے پر مُکا رسید کر سکے اور یہی تلاش ہیرو ازم کی کہانیوں کو جنم دیتی ہے()۔

ابن صفی کے ناولوں کو ان دنوں محض تفریحی ادب کے خانے میں ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے حالانکہ خود ابن صفی کے بقول تفریح بھی انسانی زندگی کا ایک اہم مقصد ہے()۔ جن حضرات نے ابن صفی کو پڑھا ہے وہ بخوبی واقف ہیں کہ اردو ادب میں ان سے بڑا ہیومنسٹ (humanist) ادیب شاید ہی کوئی ہو۔ لیکن وہ نام نہاد ہیومنسٹ نہیں ہیں، وہ انسانی سماج کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھتے بلکہ ہر حال میں سماج میں قانون (بشمول قانونِ قدرت) کی بالادستی چاہتے ہیں۔ وہ کسی بھی ازم (ism) کے قائل نہیں، وہ انسان کو انسانیت کی معراج پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ انسانیت اور انسانی حقوق کے نام پر درندگی کے ہمیشہ مخالف رہے۔ ان کے قارئین میں طالب علم، یونیورسٹی کے پروفیسر، اسکول کے اساتذہ، دانشور، ڈاکٹر، انجینئر، صحافی، قانون داں، سائنس داں، پولیس آفیسر، تاجر، ادیب، شاعر، مولوی، سیاست داں اور حکمراں ہر قسم کے لوگ تھے اور آج بھی ہیں۔ ان کی ایک بڑی تعداد معترف ہے کہ خود ان کی کامیابی اور عملی زندگی کے عروج میں ابن صفی کی تحریروں نے کسی نہ کسی حیثیت سے موثر کردار ادا کیا ہے()۔

ایک بات خاص طور پر قابل توجہ ہے کہ اصول، حقائق اور مقصدیت پر مبنی تحریریں نہ صرف ادب کا سرمایہ ہوتی ہیں بلکہ کبھی مرتی نہیں اور ہمیشہ اپنے قارئین کے دلوں میں زندہ رہتی ہیں۔ اب اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ اردو دنیا میں (بشمول ایشیا، یوروپ، امریکہ) ابن صفی کی شاہکار تحریریں بھٹکے ہوئے ذہنوں کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں۔ اس کے برعکس ابن صفی کی تخلیقات ان کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں جو خود کو قانون سے آزاد رکھنا چاہتے ہیں۔

یورپ کی ایک خاتون اردو اسکالر کی شہادت

برصغیر (ہندو پاک) کے اردو ادیبوں اور نقادوں کے برعکس اردو زبان کی جرمن اسکالر ڈاکٹر کرسٹینا اویسٹر ہیلڈ (ہائیڈل برگ یونیورسٹی) سے اردو بک ریویو کے لیے جناب اے یو آصف (سینئر جرنلسٹ) نے ایک انٹرویو کے دوران میں جب یہ سوال کیا کہ ابن صفی کے چکر میں آپ کیسے پڑگئیں؟ تو ڈاکٹر کرسٹینا کا جواب نہ صرف ابن صفی کے لیے بڑا اعزاز ہے بلکہ برصغیر کے ادیب و نقاد کے لیے چشم کشا اور سامانِ عبرت ہے۔ کرسٹینا کہتی ہیں:

اسے چکر نہیں کہیے۔ یہ تو حسن اتفاق تھا کہ ادب کی دنیا میں سرراہ چلتے چلتے ابن صفی جیسا زمانہ شناس مل گیا۔ گزشتہ ایک ڈیڑھ سال سے میں ان کے ناولوں کو پڑھ رہی ہوں۔ ان کے 250 کے قریب جاسوسی ناولوں میں سے 25-20 اب تک پڑھے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ترجمے کا کام بھی شروع کر رکھا ہے۔ ابن صفی کے معیار سے میں بے حد متاثر ہوں۔ وہ بہت ہی باشعور ادیب تھے۔ ان کے ناولوں میں مکالمے اور طنز و مزاح خوب پائے جاتے ہیں۔ Selfcriticism بھی موجود ہوتا ہے۔ ان میں دیباچے بھی ہوتے ہیں۔ وہ پیش لفظ کو پیش رس کہتے تھے۔ اس میں ان کے اسلوب اور رویے کے بارے میں جاننے کو ملتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی قارئین کے رد عمل کی بھی واقفیت ہو جاتی ہے۔ اس طرح کا مواد دوسرے ادیبوں کے یہاں شاذ و نادر ہی دکھائی پڑتا ہے۔ میری ان سے ملاقات نہیں ہوئی لیکن ان کی تحریروں سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بہت ہی خوش مزاج، نیک اور معصوم تھے۔ ان میں کوئی چھل کپٹ نہیں تھا۔ عام طور پر ادیب حساس ہوتے ہیں لیکن وہ بہت ہی معتدل مزاج تھے۔ ان میں انا بھی نہیں تھی۔ بہت ہی انکساری سے کوئی بات کہتے تھے۔ مجھے ان سے ملاقات نہ ہونے کا افسوس ہے۔ میں 1983 میں ہندوستان پہلی مرتبہ آئی جب کہ 1980 میں ان کا انتقال ہو چکا تھا۔ ابن صفی کی جس بات سے میں سب سے زیادہ متاثر ہوں وہ یہ ہے کہ ان کے کردار فریدی اور عمران کبھی کسی عورت کی جانب نگاہ بد پھیرتے دکھائی نہیں دیتے۔ ابن صفی کے جاسوسی ناول کی جاسوسی ادب میں اس لحاظ سے انوکھی حیثیت ہے کہ اس میں ایک مشن یا مقصد موجود ہے۔ اس لیے اسے محض تفریحی ادب نہیں کہا جا سکتا۔ ان کے جاسوسی ناولوں میں فکری و ذہنی تربیت بھی پوری طرح موجود ہوتی ہے۔ (مطبوعہ اردو بک ریویو شمارہ مارچ-اپریل 2007)

ابن صفی نے ادب کے ذریعہ درحقیقت سماج کی تطہیر کا گراں قدر فریضہ ادا کیا۔ جاسوسی ادب کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ہر ناول میں چند بنیادی کردار ہمیشہ موجود رہتے ہیں جن کے ساتھ کہانی آگے بڑھتی ہے۔ البتہ پلاٹ کی مناسبت سے دیگر کردار بدلتے رہتے ہیں، ان میں منفی اور مثبت دونوں طرح کے کردار ہیں۔ منفی کردار عام طور پر مجرمانہ ذہنیت کے حامل اور قانون شکنی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ وہ کسی بھی سرزمین کے قانون (Law of the Land) کی کبھی پروا نہیں کرتے۔ انہی شر پسند عناصر کی وجہ سے زمین میں فساد برپا ہوتا ہے۔ دوسری طرف ناول کے مثبت کردار کی اخلاقیات اور رویے سے معاشرے کو مثبت اور تعمیری پیغام ملتا ہے۔ دوسری اہم خصوصیت یہ ہے کہ ان کے ناول کی کہانی ہمیشہ اپنے عصر کے ساتھ آگے بڑھتی ہے جس میں اس عہد کے ادب اور تہذیب و ثقافت کی نمایاں جھلکیاں پائی جاتی ہیں۔ جاسوسی ادب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کی ہر کہانی سماج ہی کی کوکھ سے جنم لیتی ہے جس میں خواص ہی نہیں عام آدمی کے کردار بھی موجود ہوتے ہیں اور ان کی خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ ہی کہانی میں رنگ آمیزی کی جاتی ہے۔

جاسوسی ادب کی خصوصیات

ابن صفی کے ادبی نصب العین کا کینوس اس قدر وسیع ہے کہ ان کی ادبی خدمات کے احاطہ کے لیے ہزاروں صفحات بھی کم پڑ سکتے ہیں۔ ابن صفی اس بات کا بھرپور ادراک رکھتے ہیں کہ معاشرے کے سنگین مسائل میں عدم مساوات اور ناانصافی کے سبب انسان مایوسی میں مبتلا ہوتا ہے۔ پھر مایوسی کے محرکات انسان کو جرم کی طرف اُکساتے ہیں اور رفتہ رفتہ معاشرہ جرم کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔ ایسے فساد زدہ معاشرے میں مجرموں کی بن آتی ہے اور شرفا کا جینا دوبھر ہو جاتا ہے۔

ابن صفی کے نزدیک وقت اور حالات کے ساتھ جرائم کی قسم اور نوعیت بدلتی رہی ہے۔ سنگین جرائم میں عام طور سے چوری، ڈکیتی، قتل، بلیک میلنگ، فرقہ وارانہ فساد، دہشت گردی اور جنسی تشدد کو شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن موجودہ سائنس و ٹکنالوجی کے عہد میں جرائم کی اتنی شکلیں پائی جاتی ہیں کہ بعض اوقات عقل حیران رہ جاتی ہے۔ کل تک جن رشتوں کو مقدس تصور کیا جاتا تھا اور آج بھی ان پاک رشتوں پر انگلی نہیں اٹھائی جا سکتی، ایسا لگتا ہے کہ حالات کے تیز و تند بہاؤ نے ان رشتوں کے تقدس کو پامال کر دیا ہے۔ ماں ایک ایسا لفظ ہے جس کے تقدس و احترام میں ادبا اور شعرا ہمیشہ رطب اللسان رہے ہیں۔ دنیا کے تمام تخلیقی ادب میں ماں کے کردار کو دیوی کا درجہ دیا گیا ہے۔ اپنے بچوں کے لیے ماں کی ممتا کا لطیف احساس ایسا ہی ہے، جسے الفاظ کا جامہ نہیں پہنایا جا سکتا۔ لیکن عصر حاضر میں ایسے واقعات بھی پے در پے رونما ہو رہے ہیں کہ ماں خود ہی اپنے معصوم جگر گوشوں کی قاتلہ ثابت ہوتی ہے۔ اسی طرح باپ بیٹی کا مقدس رشتہ بھی عہد حاضر میں مسلسل مجروح ہوتا نظر آتا ہے۔ دنیا میں اب جنسی جرائم کی اتنی قسمیں پائی جاتی ہیں کہ شاید اب شیطان کی یادداشت میں بھی اتنے جرائم کی تفصیلات محفوظ نہ ہوں۔ ابن صفی نے اسے بھی فکشن کا موضوع بنایا۔((

ابن صفی نے ادب میں ہوس پرستی کے بڑھتے ہوئے رجحان پر طنز کرتے ہوئے اپنے ایک ناول (جنگل کی آگ، 1955) میں ایک کردار کی زبانی کچھ اس طرح کہا ہے: میں جنسیت کو ایک سیدھا سادہ مسئلہ سمجھتا ہوں جسے آدمی جیسے سمجھ دار جانور کے لیے اتنا پیچیدہ نہ ہونا چاہئے کہ وہ شاعری کرنے لگے۔

اسی طرح سائنس و ٹکنالوجی کے اس عہد میں معاشی جرائم، سیاسی جرائم اور معاشرتی جرائم کی لاتعداد قسمیں پائی جاتی ہیں۔ اب گلوبل سطح پر مختلف ملکوں کے قوانین میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ جرم کی عالمی تاریخ کا ذکر کریں تو کسی ملک کے توسیع پسندانہ عزائم کے تناظر میں برطانیہ کی مثال کافی ہے جس کی حکومت میں کہا جاتا ہے کہ سورج غروب نہیں ہوتا تھا، اس کی تاریخ ظلم اور جبر کی داستانوں سے بھری پڑی ہے۔ اسی طرح اسپین (ہسپانیہ) سے لے کر امریکہ کی دریافت تک کی تاریخ لاکھوں بے گناہوں اور معصوموں کے خون سے سرخ ہے()۔ ان تاریخوں میں جرائم کی اتنی قسمیں پائی جاتی ہیں کہ انہیں شمار کرنا بھی مشکل ہے۔ پھر جنگ عظیم اول اور دوم کی خونیں داستان تو نام نہاد مہذب ممالک کی قلعی اُتار کر رکھ دیتی ہے۔ ہندوستان میں 1757 سے 1857 تک کی تاریخ میں کتنے خوفناک واقعات پوشیدہ ہیں۔ انقلاب 1857 کے چشم دید گواہ اور عظیم شاعر مرزا غالب کا جو مقام اردو ادب میں ہے، کون واقف نہیں ہے۔ 1857 کے غدر کے نتیجے میں ہونے والی تباہی اور خاص طور پر دہلی میں ظلم و بربریت کے واقعات کی غالب نے دستنبو() میں جو تصویر کشی کی ہے، اس کی ایک ایک سطر پر کیا ہماری آنکھیں اشکبار نہیں ہوتیں۔ آزادی ہند کی جنگ میں انگریزوں کے مظالم سے لوہا لینے والے سورماؤں اور مجاہدوں کے لیے ہمارے دلوں میں کیا ادب و احترام اور عقیدت کا جذبہ پیدا نہیں ہوتا؟

ابن صفی کے ایک محقق اور معروف ناول نگار ڈاکٹر خالد جاوید نے اپنے بصیرت افروز مقالے میں لکھا ہے کہ ابن صفی کے ناولوں کو بھی آج اکیسویں صدی میں کلاسیکی اہمیت حاصل ہو سکتی ہے۔ وہ اردو میں ایک روایت کا نام ہیں، مگر یہ روایت ان کے ساتھ ختم ہو گئی()۔ معروف نقاد و ادیب ڈاکٹر عبدالمغنی (مرحوم) نے بھی ابن صفی کی ادبی خدمات کے اعتراف میں ایک بلیغ بات کہی تھی:

جاسوسی ناول نگاری میں ابن صفی انگریزی میں شرلاک ہومز کے خالق کونن ڈائل کی سطح پر ہیں (•)۔ معروف ادیب و نقاد سلیم اختر نے غالباً پہلی بار ابن صفی کے بارے میں لکھا کہ ابن صفی کی ادبی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔((

معروف اسکالر اور ماہر اقبالیات خرم علی شفیق نے ابن صفی کے تمام ناولوں کا بڑی گہرائی سے تاریخی جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے نثری ادب میں ابن صفی کی اہم خصوصیات کی پانچ نکات میں درجہ بندی کی ہے۔ ایک خصوصیت یہ بیان کی ہے کہ ابن صفی سے بہتر نثر شاید (مرزا غالب اور محمد حسین آزاد کو چھوڑ کر) اردو میں کسی اور نے نہیں لکھی۔ اگر اقبال کی شاعری کو الہامی شاعری کہا جاتا ہے تو ابن صفی کی نثر کو الہامی نثر کہا جا سکتا ہے۔

ابن صفی کی ایک خصوصیت مستقبل بینی ہے جس کے بغیر کوئی ادیب، بڑا ادیب نہیں بن سکتا مگر جس سے بیسویں صدی کے ادیب محروم ہیں۔)

ابن صفی ہمیشہ اس اصول پر کاربند رہے کہ ان کی کہانیاں محض برائے تفریح نہ ہوں اور صرف اس لیے نہ پڑھی جائیں کہ ان میں چٹخارے ملتے ہیں بلکہ ان میں تفریح کے ساتھ دور حاضر کی مجرمانہ ذہنیت کا پردہ چاک کیا جاتا رہا ہے۔ ابن صفی نے بڑے فنکارانہ انداز میں ان مجرمانہ ذہنیت رکھنے والوں کی طرف اشارے کیے ہیں جن کو سوسائٹی میں بڑا آدمی یا اونچی شخصیت کا مالک سمجھا جاتا ہے()۔ موجودہ جمہوری معاشرے میں تعلیم یافتہ افراد کے ساتھ بے انصافی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے نفسیاتی ردعمل پر انہوں نے بہت کچھ لکھا ہے۔ 1953 کے ایک ناول (موت کی آندھی) کا یہ اقتباس دیکھیے: جب کوئی ذہین اور تعلیم یافتہ آدمی مسلسل ناکامیوں سے تنگ آ جاتا ہے تو اس کی ساری شخصیت صبر کی تلخیوں میں ڈوب جاتی ہے۔

ابن صفی نے شراب نوشی اور ہر قسم کی نشہ آور ادویات کو معاشرے کے لیے ناسور قرار دیا ہے۔ 1964 میں فلم صنعت کے موضوع پر لکھے گئے ایک ناول (ستاروں کی موت) کا اقتباس ملاحظہ ہو: شراب اُمّ الخبائث اس لیے کہلاتی ہے کہ اس کے استعمال کرنے والے ہر قسم کی خباثت اختیار کر سکتے ہیں۔ افواہوں، فرقہ واریت اور تعصب کے زہریلے اثرات سے آگاہ کرتے ہوئے اپنے ایک پیش رس (Foreword) میں ابن صفی اس طرح اپنے قارئین کو متنبہ کرتے ہیں:

ہر وقت چوکنے رہیے کہ کہیں آپ خود ہی غیر شعوری طور پر دشمن کا آلہ کار تو نہیں بن رہے؟ کسی افواہ کو دوسروں تک پہنچانے والا نادانستگی میں دشمن کی مدد کرتا ہے۔ اس وقت قومی یکجہتی کی حفاظت کرنا ہی ملک و قوم کی سب سے بڑی خدمت ہوگی۔ ایسی افواہوں کو اپنی ذات سے آگے نہ بڑھنے دیجئے جس سے صوبائی تعصب یا فرقہ واریت کا زہر پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ ((ابن صفی کے ناولوں میں زیرولینڈ (Zero Land) ایک ایسا استعارہ ہے جس کے توسط سے انہوں نے انسانیت کو یہ پیغام دیا ہے کہ پوری دنیا معرکہ خیر و شر کی آماجگاہ ہے۔ اس معرکہ خیر و شر میں سائنس و ٹکنالوجی سے لیس انتہائی خفیہ طاقت کی تنظیم پوری انسانیت کو اپنے خود ساختہ نظریہ کے مطابق غلام بنانا چاہتی ہے۔ یہ ایک ایسی پُراسرار سرمایہ دارانہ طاقت کی تنظیم ہے جس کا مقصد اور مشن، غاصبانہ عالمی حکومت کا قیام ہے۔ اس خفیہ مشن کے نمائندے پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اور دنیا کی حکومتوں کے حساس شعبوں میں اہم عہدے پر فائز ہوتے ہیں۔ سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی میں طاقت کی اس تنظیم کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس کے افراد اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے خیر اندیش اور خدمت گار کے روپ میں نظر آ سکتے ہیں اور کارپوریٹ سیکٹرز کے اعلیٰ عہدے دار بھی ہو سکتے ہیں۔ خفیہ طاقت کی یہ تنظیم سالہا سال سے قائم ہے۔ ذہانت اس تنظیم کا طرہ امتیاز ہے اور اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے پس ماندہ یا پُرتعیش زندگی گزارنے والی قوموں کو غلام بنانا اس کی ضرورت ہے۔ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے اس کے نزدیک قتل و غارت گری عام بات ہے لیکن اس کا طریقہ کار عام طور پر پُرامن ہوتا ہے تاکہ شک و شبہات سے بالاتر ہو کر، یہ اپنے لامحدود وسائل میں اضافہ کرتے رہیں۔ ایک ناول ریکم بالا (جنوری 1970) میں ایک کردار کی زبانی زیرولینڈ کی سائنسی ترقی پر کچھ اس طرح روشنی ڈالی گئی ہے:

... ان کے وسائل لامحدود ہیں۔ سائنسی ترقی میں وہ ساری دنیا کو پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ چاند پر جا کر کنکر پتھر بٹورنے سے بھی بہت آگے ہیں۔

مصنف کے اس انکشاف سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ چاند یا مریخ پر محض کنکر پتھر یا پانی تلاش کرنے سے کہیں زیادہ بڑا اُن کا مخصوص مشن ہے۔ زیرولینڈ کی معنویت پر جتنا غور کیا جائے، ذہن کی پرتیں اسی قدر کھل سکتی ہیں۔

تھریسیا بمبل بی آف بوہیمیا جسے T3B بھی کہا جاتا ہے، ایک لازوال منفی کردار ہے جس کی حیثیت طاقت کی تنظیم کے مستقل سربراہ کی ہے()۔ طاقت کی اس تنظیم کے ایجنٹوں میں نانوتہ() کا سحر انگیز کردار اور اس کے ساتھ ہی بوغا()، الفانسے اور سنگ ہی کے کردار بھی زیرولینڈ کے حوالے سے موجود ہیں۔ ابن صفی نے عالم انسانیت کے خلاف بڑی طاقتوں کی سازشوں کو بے نقاب کرتے ہوئے لیزر اور کیمیائی ہتھیاروں کے علاوہ حیاتیاتی ہتھیار (biological weapons)) () کی نشاندہی بھی کی۔

اردو ادیبوں اور نقادوں کی یہ بدقسمتی ہی کہی جا سکتی ہے کہ دو بڑی عالمی جنگوں اور تقسیم ہند کے خونیں واقعات سے بھی ان کے ذہن و قلب پر حجابات پڑے رہے۔ کروٹ بدلتی عالمی دنیا کے تیور اور آتش فشاں کی آنچ کو وہ محسوس نہ کر سکے۔ وہ مگن رہے اپنی اُس ڈیڑھ اینٹ کی ادبی دنیا میں جو مختلف ازموں (isms) کی صورت میں زہریلے سانپ کی طرح ان سے چمٹے رہے۔

(جاری ہے)

علم کے فروغ اور

روزمرہ زندگی کا حصہ بنانے، اپنی عملی زندگی میں ماحولیاتی تحفظ کو اپنانے اور میراتھن کے جذبے کو معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے لئے تاحیات عزم میں بدلنے پر زور دیا۔انہوں نے کہا ''معاشرے کے لئے کچھ اچھا کرنے کے جذبے کو زندگی بھر کا عزم بننے دیں۔ میرا ماننا ہے کہ صرف کتابیں پڑھنا کافی نہیں ہے۔ حقیقی تعلیم یہ ہے کہ آپ نے جو پڑھا ہے اس کو عملی جامہ پہنایا جائے، موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں کتاب پڑھنا آسان ہے لیکن ان الفاظ کو پڑھنے کے بعد یہ فیصلہ کرنا کہ میں خود پانچ کلو میٹر دوڑوں گا فطرت کے تحفظ کا پیغام پھیلاؤں گا اور اپنی زندگی میں تبدیلیاں لاؤں گا، یہی حقیقی تبدیلی ہے۔ آج آپ سب نے تبدیلی کی راہ کا انتخاب کیا ہے اور یہی چنار بک فیسٹول کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے وجے دیوس کے موقعہ پر کرگل جنگ میں لڑنے والے نوجوان فوجیوں کی بہادری کا بھی ذکر کیا، اور جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو یاد دلایا کہ نظم وضبط، قائدانہ صلاحیت اور ''قوم پہلے'' کا جذبہ نئی تاریخ رقم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا'' کرگل جنگ میں ملک کا دفاع کرنے والے زیادہ تر فوجی اور افسران 20 سے 25 سال کی عمر کے نوجوان تھے۔ کیپٹن وکرم بترا، منوج کمار پانڈے اور کیپٹن انوج نیر جیسے ہیروز کی داستانیں نوجوانوں کو یہ احساس دلاتی ہیں کہ صحیح سمت اور جذبے کے ساتھ نوجوان نئی تاریخ رقم کر سکتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ریڈنگ میراتھن ''قوم پہلے'' سوچ، ہار نہ ماننے کے رویے اور نظم وضبط اور قیادت کے جذبے کو پھیلائے اور جموں و کشمیر کے ہر نوجوان کے دل میں قومی خدمت کا جذبہ روشن کرے۔'' فلیگ آف تقریب میں چیف کونسٹر چنار بک فیسٹیول ڈاکٹر امیت وانچو، بی ای او بسلیری انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ ڈاکٹر انجلو جارج، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، سینئر سرکاری افسران، نیشنل بک ٹرسٹ کے اراکین، مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان، ممتاز ادبی شخصیات، اساتذہ اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

پیش کیا۔ ہماری آرمڈ فورسز کی غیر معمولی بہادری، جرأت اور قربانی آنے والی نسلوں کے لئے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔ میں اپنے عظیم شہداء کے اہل خانہ کو بھی نہایت عقیدت کے ساتھ سلام پیش کرتا ہوں۔ اُن کی بے لوث قربانی، ہماری اعلیٰ قومی شان و وقار کی ایک دائمی علامت بنی رہے گی۔

دھرمیندر پردھان

کے فوراً بعد کیا گیا۔ مسٹر پردھان نے کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کی قیادت میں طلبہ کی تقریباً ایک ماہ طویل تحریک کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔ سرکاری بیان کے مطابق صدر جمہوریہ نے وزیر اعظم کے مشورے پر دھرمیندر پردھان کا استعفیٰ منظور کر لیا۔ بیان میں کہا گیا کہ مسٹر پرہلاد جوشی امور صارفین، خوراک وعوامی نظام تقسیم اور نئی و قابل تجدید توانائی کی وزارتوں کی ذمہ داریاں بدستور سنبھالتے رہیں گے، جبکہ انہیں وزارت تعلیم کا اضافی قلمدان بھی سونپ دیا گیا ہے۔

دراس جانے سے

تھے۔ وجے دیوس کے موقعہ پر کرگل جنگ میں جان دینے والے فوجی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے دراس میں ایک تقریب منعقد ہو رہی ہے۔ تقریب میں بطور مہمان خصوصی کے بطور شرکت کرنے کیلئے مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سنیچروار کی صبح دراس پہنچے جبکہ ان کے علاوہ تقریب میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، فوج کے تینوں شاخوں کے سربراہان اور جموں کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر بھی موجود ہونگے۔ راجناتھ سنگھ فوجیوں سے خطاب کریں گے اور کمانڈروں سے بات چیت کریں گے۔ وہ مہلوک اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ حکام کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 27 ویں کرگل وجے دیوس کی تقریبات میں شرکت کیلئے دوروزہ دورے پر سرینگر پہنچ گئے۔ سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ان کا خیر مقدم کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے سرینگر ہوائی اڈے پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا استقبال کیا۔ حکام کے مطابق وزیر دفاع کو سرینگر سے فضائی راستے کے ذریعے دراس روانہ ہونا تھا تاکہ وہ کرگل وجے دیوس کی تقریبات میں شرکت کر سکیں تاہم خراب موسمی حالات کے باعث ہیلی کاپٹر پرواز نہ کر سکا۔ اس کے بعد راجناتھ سنگھ سڑک کے راستے دراس کے لیے روانہ ہوئے

جنتر منتر پر

پر اور ملک میں جو صورتحال بنی ہے، اس صورتحال کا ملک دشمن طاقتیں فائدہ نہ اٹھائیں، ملک کی یکجہتی برقرار رہے، ملک کے ایک بھی طالب علم کا مستقبل قانونی پیچیدگیوں میں نہ الجھے، ہمارے بچے اپنا وقت پڑھائی میں لگائیں، کریئر بنانے پر فوکس کریں، اسی بات پر غور کرتے ہوئے میں نے اپنا استعفیٰ وزیر اعظم جی کو بھیج دیا ہے۔ ''انہوں نے کہا کہ ملک کی نوجوان طاقت ہی اس کی اصل طاقت ہے۔ ملک کی نوجوان طاقت کو گمراہی کے جال میں پھنسنے نہیں دیں گے۔ مرکزی وزیر نے کہا، ''یہ میرے لیے ذاتی وقار کا معاملہ نہیں ہے۔'' مسٹر پردھان نے کہا کہ گزشتہ 03 مئی کو ہوئی نیٹ امتحان میں جو بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں ان سے انہوں نے کبھی منہ نہیں موڑا ہے اور پہلے دن سے ہی ذمہ داری لی ہے۔ ادھر صدر جمہوریہ نے وزیر تعلیم کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ ادھر پیپر لیک کے مسئلے پر پچھلے ایک مہینے سے زیادہ عرصے سے تحریک چلا رہی کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے اعلان اور حکومت کی طرف سے اپنے اہم مطالبات کو تسلیم کر لیے جانے کے بعد ہفتہ کی شام کو اپنی تحریک واپس لے لی۔ دارالحکومت میں آج مرکزی وزیر جے پی نڈا اور جیتندر سنگھ کے ساتھ سی جے پی کے نمائندوں سورو داس اور آشتوش رانا کے درمیان چلی طویل بات چیت کے بعد دونوں جانب سے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں مطالبات پر اتفاق رائے کا اعلان کیا گیا۔ اسی اسٹیج سے سی جے پی کے دونوں نمائندوں نے فوری اثر سے تحریک واپس لینے کا اعلان کیا۔ مسٹر سورو داس نے کہا، ''مسٹر دھرمیندر پردھان جی نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس لیے ہمارا پہلا مطالبہ پورا ہو گیا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ حکومت نے دہلی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نیز قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت والی ریاستوں میں اس مسئلے پر تحریک چلا رہے طالب علموں کے خلاف درج ایف آئی آرز واپس لینے کا مطالبہ بھی مان لیا ہے اور مستقبل میں بھی اس مظاہرے کو لے کر کوئی کارروائی نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ حکومت نے اس معاملے پر منگل تک تحریری گارنٹی دینے کا وعدہ کیا ہے۔ نیٹ پیپر لیک کے بعد خودکشی کرنے والے طالب علموں کے لواحقین کو ایک کروڑ روپے کے معاوضے کے مطالبے کے سلسلے میں مسٹر نڈا نے کہا، ''حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی نوجوانوں کے تئیں ہمدردی رکھتے ہیں۔ جن بچوں کی موت ہوئی ہے، ان کے لواحقین کو ضابطے کے مطابق زیادہ سے زیادہ معاوضہ دیا جائے گا۔'' مسٹر نڈا نے کہا کہ سی جے پی نے تعلیمی و امتحانی اصلاحات کے سلسلے میں مطالبات کا جو چارٹر دیا ہے، اس پر حکومت غور کرے گی۔ اس پر سی جے پی کے نمائندوں کے ساتھ چار ہفتوں بعد ملاقات کی جائے گی۔ مسٹر نڈا نے کہا، ''حکومت نے سی جے پی کے مطالبات کو ہمدردی کے ساتھ تسلیم کیا ہے۔ گزارش ہے کہ آپ لوگ تحریک کو واپس لیں اور ہم پرامن طریقے سے مل کر آگے بڑھیں۔'' مسٹر نڈا کی اپیل پر سی جے پی کے دونوں نمائندوں نے فوری اثر سے تحریک واپس لینے کا اعلان کر دیا۔

ہندستانی افواج

ایک یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، راج ناتھ سنگھ نے ان بہادر سپاہیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 1999 کی کارگل جنگ کے دوران ہندوستان کی فتح حاصل کی، اور کہا کہ ان کی ہمت، حب الوطنی اور غیر متزلزل عزم قوم اور افواج دونوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا، ''یہاں تک کہ دشمن کے ارادے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور وہ پراکسی وار اور دراندازی جیسے مذموم حربوں کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہے، ہندوستانی دفاعی افواج کسی بھی چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔'' انہوں نے کہا کہ جب تک ملک کے سپاہیوں کی حب الوطنی اور عزم متزلزل رہے گا تب تک کوئی بھی ہندوستان کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتا، انہوں نے مزید کہا کہ ان کی قربانیاں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ہر ہندوستانی بغیر کسی خوف کے خوابوں کی تعاقب کر سکتا ہے۔ روایتی کھانے کے دوران فوجیوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ جہاں قوم کارگل کی فتح کو یاد کرنے میں فخر محسوس کرتی ہے، وہیں اسے تیار رہنا چاہیے کیونکہ سیکورٹی چیلنجز بدستور برقرار ہیں۔ انہوں نے فوجیوں کی فلاح و بہبود کے لیے نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ مسلح افواج کو عالمی معیار کے ہتھیاروں، ٹیکنالوجی اور تربیت کے ساتھ جدید بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر دفاع نے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لیے مسلح افواج کی ستائش کی اور کہا کہ ہندوستان کی فوجی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری کو عالمی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ دفاعی پیداوار میں ملک کی بڑھتی ہوئی خود انحصاری پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان مسلسل دنیا کی مضبوط ترین فوجی طاقتوں میں سے ایک بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ دراس کے وشواناتھن اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والے پروگرام 'شوریہ بھوج' میں ڈرونز، روبوٹک خچروں، آرمی مارشل آرٹس کی مشقیں اور لداخ کے بھرپور ورثے کو ظاہر کرنے والی ثقافتی پرفارمنس کی نمائش کی گئی۔ راج ناتھ سنگھ نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونائی کمار سکسینہ، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل دھیرج سیٹھ، جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف ناردرن کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، کارگل جنگ کے سابق فوجیوں، بہادری ایوارڈ یافتہ، ویر ناریوں، شہیدوں کے اہل خانہ اور سول معززین کے ساتھ اس پروگرام میں شرکت کی۔ قبل ازیں، وزیر دفاع نے کارگل جنگ کی یادگار میں 'شوریہ سندھیا' میں شرکت کی، جہاں آپریشن وجے کے ہیروز کے اعزاز میں حب الوطنی پر فارمنس، بین المذاہب دعائیں، بیٹنگ ریٹریٹ تقریب اور چراغ روشن کیے گئے۔ کارگل جنگ کے شہیدوں کے دس خاندانوں کو ان کی قربانیوں اور لگن کے اعتراف میں نوازا گیا۔ یادگاری تقریبات میں لاموچن ویو پوائنٹ پر 'یدھ سنسمارن' بھی شامل تھا، جہاں کارگل جنگ کے سابق فوجیوں اور شہید فوجیوں کے خاندانوں نے آپریشن وجے کے دوران دی گئی قربانیوں کو یاد کیا۔ تقریب کے دوران 40 جنگی ہیروز کی بہادری کو اجاگر کرنے والی دستاویزی فلم اور خصوصی پیشکشیں دکھائی گئیں۔ تقریبات کا اختتام 26 جولائی کو ہوگا، جب راج ناتھ سنگھ آپریشن وجے کے 545 شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے میں قوم کی قیادت کریں گے، جن میں ہندوستانی فوج کے 537 اہلکار، ہندوستانی فضائیہ کے پانچ، بارڈر سیکورٹی فورس کے ایک اور دو شہری شامل ہیں، جنہوں نے ہندوستان کی علاقائی جنگ کے دوران اپنی جانیں قربان کیں۔

شمالی کمان کے

ردعمل کے مؤثر نظام کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ جائزہ اجلاس کا ایک اہم حصہ جاری امرناتھ یاترا 2026 کے لیے قائم کیے گئے کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات کا معائنہ بھی تھا۔ واضح رہے کہ امرناتھ یاترا 3 جولائی کو شروع ہوئی تھی اور 28 اگست تک جاری رہے گی۔ زمینی سطح پر جائزہ مکمل کرنے کے بعد لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے سرینگر میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی رابطہ اجلاس (ہائی لیول سیکورٹی کوآرڈینیشن میٹنگ) کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں بھارتی فوج، جموں و کشمیر پولیس، مرکزی مسلح پولیس فورسز (سی اے پی ایف) اور مختلف انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران وادی کی بدلتی ہوئی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مشترکہ آپریشنل حکمت عملی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آرمی کمانڈر نے حقیقی وقت میں انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے اور مختلف سیکورٹی اداروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ آپریشنل نظام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وادی میں امن واستحکام کے قیام کے لیے تمام سیکورٹی اداروں کے درمیان قریبی تال میل ناگزیر ہے۔ انہوں نے فوج کے تمام افسران اور جوانوں کے علاوہ دیگر سیکورٹی وانٹیلی جنس اداروں کے اہلکاروں کی پیشہ ورانہ خدمات اور مشترکہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کی تعریف کی۔ یہ جائزہ ایسے وقت میں لیا گیا ہے جب سیکورٹی فورسز امرناتھ یاترا کے راستوں اور وادی کے اندرونی علاقوں میں کثیر ایجنسی سیکورٹی گرڈ کے ذریعے مسلسل نگرانی اور حفاظتی انتظامات کو یقینی بنا رہی ہیں تاکہ یاترا پرامن اور بلا خلل جاری رہ سکے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھی لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے آپریشن شیوا کے تحت بالتل اور پہلگام راستوں پر سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لیا تھا، جس میں مختلف سیکورٹی اداروں کے درمیان بہتر رابطہ اور ہم آہنگی پر خصوصی زور دیا گیا تھا۔ شمالی کمان نے اس تازہ جائزے کی تفصیلات اپنے سرکاری ایکس (سابق ٹوئٹر) ہینڈل پر بھی شیئر کرتے ہوئے وادی میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ سیکورٹی اقدامات کے عزم کا اعادہ کیا۔

دریاؤں اور

میں دریائے جہلم اور تین اہم وبڑی ندیوں ویشو، لدر اور رمبیار میں تازہ بارشوں کے باوجود پانی کی سطح میں گراوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران سری نگر سمیت پورے کشمیر میں ہفتہ کی صبح سے جاری بارشوں کے بعد کئی مقامات پر سڑکیں، چوراہے اور بازار زیر آب ہونے سے لوگوں کو عبور ومرور میں سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا اور گاڑیوں کی آمد میں بھی بار بار خلل پڑا۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کی صبح جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ جموں وکشمیر میں 25 تا 27 جولائی کئی مقامات پر ایک یا دو مراحل میں صبح تا دوپہر کے اوقات میں ہلکی بارش کا امکان ہے جبکہ 28 تا 31 جولائی بہت سے مقامات پر ہلکی، اعتدال پسند اور تیز بارش متوقع ہے۔ جے کے این ایس

کے مطابق جمعہ کے روز ماسوائے جنوبی کشمیر باقی وادی میں موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کے بعد رات دیر گئے پوری وادی میں بارشوں کا ایک نیا سلسلہ شروع ہو گیا جس نے سری نگر سمیت شمال وجنوب کی علاقوں میں ہفتہ کی دوپہر تک زور پکڑ لیا۔ بارشوں کا یہ سلسلہ سہ پہر تک بنا رُکے جاری تھا، اور آسمان پر چھائے گھنے کالے بادل مزید بارشوں کا اشارہ کر رہے تھے۔ وسطی، شمالی اور جنوبی کشمیر سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق ہفتہ کو علی الصبح شروع ہونے والی بارشیں بغیر کسی رکاوٹ کے سہ پہر تک جاری تھیں اور بارشوں کا یہ سلسلہ تھمنے کے کم ہی آثار نظر آ رہے ہیں۔ سری نگر شہر میں سیول لائنز اور ڈاون ٹاون کے کئی علاقوں کی سڑکیں زیر آب آنے سے لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ لوگوں نے اس صورتحال کو اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کی غلط منصوبہ بندی اور عمل درآمد کا نتیجہ قرار دیا، تاجروں نے شکایت کی کہ بارشوں کے بعد سڑکیں اور بازار میں پانی جمع ہونے سے ان کا کاروبار بُری طرح سے متاثر ہو رہا ہے۔ تاجروں نے بتایا کہ ہمارا لاکھوں اور کروڑوں کا نقصان ہو رہا ہے اور ہمارے روزگار کیلئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس دوران ایک تسلی یا راحت بخش بات یہ ہے کہ تازہ بارشوں کے باوجود جموں میں دریائے توی اور دریائے چناب کیساتھ ساتھ کشمیر میں دریائے جہلم اور تین اہم وبڑی ندیوں ویشو، لدر اور رمبیار میں تازہ بارشوں کے باوجود پانی کی سطح میں گراوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول کشمیر کی ہفتہ کو سہ پہر 4 بجے جاری گیج رپورٹ کے مطابق سنگم کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی سطح 15.56 فٹ ریکارڈ کی گئی، جو کم ہو رہی ہے۔ رام منشی باغ سرینگر کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی سطح 18.00 فٹ ریکارڈ کی گئی، جو اب بتدریج نیچے آ رہی ہے۔ پانپور کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی سطح 4.56 میٹر ریکارڈ کی گئی، جواب بتدریج نیچے آ رہی ہے، اسی طرح سے عشم سونہ واری کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی سطح 18.90 فٹ ریکارڈ کی گئی، جواب بتدریج نیچے آ رہی ہے۔ باندی پورہ اور سوپور کے درمیان واقع ایشیاء کی سب سے وسیع قدرتی آبگاہ ولر جھیل میں ہفتہ کو سہ پہر 4 بجے پانی کی سطح 1576.47 میٹر ریکارڈ کی گئی اور اس جھیل میں پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تاہم جنوبی کشمیر کی تین اہم وبڑی ندیوں ویشو، لدر اور رمبیار میں تازہ بارشوں کے باوجود پانی کی سطح میں گراوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ ہفتہ کی سہ پہر 4 بجے نالہ ویشو میں پانی کی سطح 5.04 میٹر، نالہ لدر میں پانی کی سطح 0.60 میٹر، نالہ رمبیار وچی شوپیان میں پانی کی سطح 1.27 میٹر ریکارڈ کی گئی۔ بٹکوٹ پہلگام کے مقام پر نالہ لدر میں پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا تھا۔ دریں اثناء موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کی صبح جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ جموں وکشمیر میں 25 تا 27 جولائی کئی مقامات پر ایک یا دو مراحل میں صبح تا دوپہر کے اوقات میں ہلکی بارش کا امکان ہے جبکہ 28 تا 31 جولائی بہت سے مقامات پر ہلکی، اعتدال پسند اور تیز بارش متوقع ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

کا جائزہ لیا اور عمل آوری کرنے والی ایجنسیوں اور حکام کو ہدایت دی کہ وہ ایسے علاقوں کو ترجیح دیں جو کیچڑ کے تودے اور خطرات کے شکار ہیں۔ یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، لیفٹیننٹ گورنر نے اضافی ماؤنٹین ریسکیو ٹیموں کی تعیناتی کی ہدایت کی اور یاتریوں کے ساتھ موسم کی تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ضروری خدمات بشمول بجلی، پانی کی فراہمی، مواصلات اور صحت کی دیکھ بھال مکمل طور پر چلتی رہے۔

6روزہ تعطل

میں 4730 مرد، 1470 خواتین، 25 بچے اور 54 سادھو بھی شامل ہیں، جنہوں نے موسم میں بہتری کے بعد وادی کشمیر کی جانب سفر شروع کیا۔ حکام کے مطابق احتیاطی تدبیر کے طور پر اس مرتبہ کسی بھی یاتری کو روایتی پہلگام راستے سے جانے کی اجازت نہیں دی گئی، جبکہ تمام یاتریوں کو صرف بالتل روٹ کے ذریعے روانہ کیا گیا۔ یاد رہے کہ 19 جولائی کو مسلسل بارش، لینڈ سلائیڈنگ اور خراب موسمی حالات کے باعث اننت ناگ کے 48 کلو میٹر طویل روایتی پہلگام راستے اور گاندربل کے 14 کلو میٹر طویل بالتل راستے پر یاترا معطل کر دی گئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ موسم میں بہتری اور جموں، سری نگر قومی شاہراہ پر ٹریفک کی بحالی کے بعد یاترا دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ شاہراہ ادھم پور اور رام بن کے مختلف مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر گرنے کے باعث متاثر ہوئی تھی۔ واضح رہے کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے 2 جولائی کو بھگوتی نگر یاتری نواس سے پہلے قافلے کو روانہ کیا تھا، جبکہ یاترا کا باضابطہ آغاز 3 جولائی کو ہوا تھا۔ حکام کے مطابق اب تک تقریباً 4 لاکھ عقیدت مند مقدس امرناتھ گپھا میں حاضری دے چکے ہیں، جبکہ رواں برس جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار یاتری روانہ ہو چکے ہیں۔ یاتریوں کی محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں اور ہر قافلے کو سیکورٹی فورسز کی نگرانی میں منزل کی جانب روانہ کیا جا رہا ہے۔ رواں برس شری امرناتھ جی یاترا 28 اگست کو راکھی کے تہوار کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ اس دوران ضلع کشتواڑ میں سالانہ مچھیل ماتا یاترا خراب موسم کی وجہ سے 3 دن کیلئے ملتوی کر دی گئی ہے، اور اب یہ یاترا سازگار موسمی حالات کیساتھ مشروط 28 جولائی کو شروع ہونے والی ہے۔

تین روز بعد

طور پر قابل آمد و رفت بنانے کے بعد فی الحال محدود ٹریفک کو دونوں اطراف سے چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ حکام نے کہا کہ امرناتھ یاترا کے قافلوں، ہلکی موٹر گاڑیوں، مسافر بردار بسوں اور نجی گاڑیوں کو جموں اور سرینگر دونوں سمتوں سے سفر کی اجازت ہوگی، جبکہ بھاری مال بردار گاڑیوں کی آمد و رفت متبادل دنوں کی بنیاد پر ہوگی۔ جاری کردہ ٹریفک پلان کے مطابق نگروٹہ سے سرینگر جانے والی گاڑیاں صبح 7 بجے سے دوپہر 12 بجے تک، ٹکنیی (ادھم پور) سے صبح 8 بجے سے دوپہر ایک بجے تک جبکہ قاضی گنڈ سے جموں جانے والی گاڑیاں صبح 11 بج کر 30 منٹ سے شام 5 بج کر 30 منٹ تک سفر کر سکیں گی۔ مقررہ اوقات سے قبل یا بعد کسی بھی گاڑی کو شاہراہ پر چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ حکام نے واضح کیا کہ بھاری مال بردار گاڑیوں کی نقل و حرکت موسم اور سڑک کی صورتحال سے مشروط ہوگی، جبکہ شام 7 بجے کے بعد کسی بھی بھاری گاڑی کو شاہراہ پر چلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ شری امرناتھ یاترا کے پیش نظر انتظامیہ نے ہدایت دی ہے کہ خالی پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی ٹینکر، خالی گیس سلنڈر لے جانے والے ٹرک اور فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کی خالی گاڑیاں واپسی کے سفر میں صرف مغل روڈ استعمال کریں گی۔ اسی طرح جلد خراب ہونے والی اشیاء لے جانے والی دس ٹائروں تک کی مال بردار گاڑیوں کو بھی مقررہ دنوں میں مغل روڈ اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ مقامی مسافروں کو شناختی کارڈ دکھانے کی صورت میں رات 11 بج کر 30 منٹ تک نگروٹہ اور قاضی گنڈ کے درمیان بین الاضلاعی سفر کی اجازت دی گئی ہے۔ سرینگر جانے والے نجی گاڑی مالکان کو لمبر اور بانہال میں اسکریننگ سے بچنے کے لیے پرانے جواہر ٹنل روٹ جبکہ جموں سے بٹوت، ڈوڈہ، بھدرواہ اور کشتواڑ جانے والوں کو چنی ٹاپ روڈ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ٹریفک پولیس نے مسافروں کو صرف دن کے اوقات میں سفر کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ رام بن اور بانہال کے درمیان لینڈ سلائیڈنگ، پتھر گرنے، جاری مرمتی کام اور امرناتھ یاترا کی ٹریفک کے باعث رات کا سفر خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ ادھر کشتواڑ۔سنتھن۔اننت ناگ شاہراہ پر ہلکی موٹر گاڑیوں کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک دونوں اطراف سے آمد و رفت کی اجازت دی گئی ہے، جبکہ سرینگر۔سونمرگ۔گمری روڈ پر ہلکی گاڑیاں دوپہر ایک بجے تک اور بھاری گاڑیاں بینامرگ سے سرینگر دوپہر 12 بجے سے شام 5 بجے تک چل سکیں گی۔ ڈرائیوروں کو اینٹی اسکڈ چین ساتھ رکھنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مغل روڈ پر ہلکی اور دس ٹائروں تک کی بھاری گاڑیوں کو صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک دونوں سمتوں میں چلنے کی اجازت ہوگی۔ ٹریفک پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ سفر شروع کرنے سے قبل تازہ ترین ٹریفک ایڈوائزری ضرور حاصل کریں، غیر ضروری طور پر رات کے سفر سے گریز کریں اور امرناتھ یاترا کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے انتظامیہ کی جاری کردہ ہدایات پر مکمل عمل کریں۔

سرینگر میں منشیات

مارکیٹ مالیت تقریباً 2.74 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ بیان کے مطابق یہ کارروائی جموں وکشمیر پولیس کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد منشیات فروشوں کے مالیاتی ڈھانچے کو کمزور کرنا اور غیر قانونی ذرائع سے حاصل کیے گئے اثاثوں کو ضبط کر کے انہیں جرائم سے حاصل ہونے والے مالی فوائد سے محروم کرنا ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کی خرید وفروخت اور اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں مستقبل میں بھی بلا امتیاز جاری رہیں گی تاکہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک بنایا جا سکے۔ جموں وکشمیر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ یا نشہ آور اشیاء □ کی غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی مصدقہ اطلاع کو قریبی پولیس تھانے یا سرکاری ہیلپ لائن کے ذریعے فراہم کریں۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی کہ اطلاع دہندگان کی شناخت ہر صورت میں مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔ ادھر جموں وکشمیر پولیس نے ''نشہ مکت جموں وکشمیر مہم'' کے تحت منشیات فروشوں کے خلاف جاری کارروائیوں کو مزید تیز کرتے ہوئے سرینگر میں تقریباً 1.35 کروڑ روپے مالیت کی دو غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ یہ کارروائی نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق پہلی کارروائی میں حیدرپورہ کے نادر گنڈ، پیر باغ میں واقع تقریباً 70 لاکھ روپے مالیت کا دو منزلہ رہائشی مکان ضبط کیا گیا، جو عاقب فاروق ولد فاروق احمد کی ملکیت ہے۔ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 16/2025 کے سلسلے میں انجام دی گئی۔ دوسری کارروائی میں رعناواری پولیس تھانے نے حضرت بل کے اندر ہامہ گسو، بٹہ پورہ میں پانچ مرلہ اراضی پر تعمیر شدہ تقریباً 65 لاکھ روپے مالیت کا ایک منزلہ رہائشی مکان ضبط کیا، جو اعظم پرویز گل ساز ولد پرویز احمد گل ساز کی ملکیت ہے۔ وہ اصل میں کنی محلہ رعناواری کے رہائشی ہیں اور فی الحال اندر ہامہ گسو، بٹہ پورہ میں مقیم ہیں۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 09/2023 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/21/29 کے سلسلے میں کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ دونوں جائیدادیں منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھیں۔ اس بنیاد پر این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات، بشمول دفعہ 68-ایف کے تحت ان جائیدادوں کو مجاز اتھارٹی کی توثیق سے مشروط طور پر ضبط کر لیا گیا۔

سابق ڈی ایس پی

کیے گئے حکمنامے میں این آئی اے کورٹ، جموں، کے خصوصی جج پریم ساگر نے سنگھ کی عبوری ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔ این آئی اے نے عدالت کو بتایا تھا کہ باقاعدہ ضمانت مسترد کیے جانے کے خلاف ان کی اپیل ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ میں زیر سماعت ہے۔ عدالت نے اپنے حکمنامے میں عبوری ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے انہیں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر پانچ روزہ حراستی پیرول دے دی۔ اس کے تحت وہ 27 سے 30 جولائی تک پولیس کی نگرانی میں سرینگر میں اپنی رہائش گاہ پر والد کی وفات کے بعد ہونے والی مذہبی رسم 'اکھنڈ پاٹھ' میں شرکت کر سکیں گے۔ انہیں 31 جولائی کو واپس جموں کی کوٹ بھلوال جیل پہنچنا ہوگا، جہاں وہ اس وقت قید ہیں۔ جج نے اپنے چار صفحات پر مشتمل حکم میں کہا: ''کیس کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے عبوری ضمانت دینے کی درخواست منظور نہیں کی جا سکتی، کیونکہ درخواست گزار نے پہلے ہی اس عدالت کی جانب سے ضمانت مسترد کیے جانے کے حکم کے خلاف اپیل دائر کر رکھی ہے۔ تاہم، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر درخواست گزار کو مذہبی رسومات میں شرکت کی اجازت دینے کی درخواست جزوی طور پر منظور کی جاتی ہے۔ انہوں نے اپنے والد دیدار سنگھ کی وفات کا حوالہ دیتے ہوئے 17 جولائی کو این آئی اے کورٹ میں عبوری ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ این آئی اے نے اس درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ملزم پر انڈین پینل کوڈ، غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، آرمز ایکٹ اور ایکسپلوسیو سبسٹینسز ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت قومی سلامتی کو متاثر کرنے والے سنگین جرائم کا مقدمہ چل رہا ہے۔

عوامی ٹرانسپورٹ

گاڑیوں کی جانچ، مسافروں اور ڈرائیوروں کی شناخت کی تصدیق اور ضروری دستاویزات کی پڑتال کی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ مہم انسداد دہشت گردی کے تحت جاری انٹیلی جنس پر مبنی احتیاطی اقدامات کا حصہ ہے، جس کا مقصد عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو ملک دشمن عناصر کی جانب سے کسی بھی ممکنہ غلط استعمال سے محفوظ بنانا، سیکورٹی نظام کو مزید مضبوط کرنا، عوامی اعتماد میں اضافہ کرنا اور شہریوں و سیاحوں کے لیے محفوظ ماحول یقینی بنانا ہے۔ پولیس کے مطابق کارروائیوں کی نگرانی سینئر پولیس افسران نے کی تاکہ تلاشی مہم مؤثر اور منظم انداز میں انجام دی جا سکے۔ حکام نے کہا کہ چیکنگ کے دوران عوام کو کم سے کم زحمت پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی اور تمام کارروائیاں پیشہ ورانہ اور خوش اخلاقی کے ساتھ مکمل کی گئیں۔ سرینگر پولیس نے بتایا کہ عوام نے اس مہم میں بھرپور تعاون کیا۔ جو امن وامان اور عوامی سلامتی کے قیام کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ دہشت گردی کی معاونت، سہولت کاری یا فروغ میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی اور انٹیلی جنس پر مبنی ایسی احتیاطی مہمات ضلع بھر میں وقتاً فوقتاً جاری رکھی جائیں گی۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی مشتبہ شخص، گاڑی، شے یا سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس تھانے یا ہنگامی نمبر 112 پر دیں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

ڈودہ میں ٹیمپو

امداد کے بعد گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں منتقل کیا گیا، جبکہ اجے شرما (33)، نصیب سنگھ (35)، شیوانش (3) اور ترشن (2) کا علاج گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ میں جاری ہے۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کے مطابق قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد جاں بحق خواتین کی میتیں ان کے اہل خانہ کے حوالے کی جائیں گی تاکہ آخری رسومات ادا کی جا سکیں۔ ادھر جموں کے سرحدی ضلع راجوری میں مکان گرنے سے ایک خاتون کی موت واقع ہوگئی۔ جبکہ ضلع سب ڈیویژن تھنہ منڈی کے پٹھیاں علاقے میں پیش آئے اس دلخراش حادثہ میں دو افراد شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ مقامی لوگوں کو کہنا ہے کہ حادثے کے وقت اہل خانہ دوپہر کا کھانا اپنے کچن میں کھا رہے تھے اور اچانک عمارت کی چھت گر گئی جس کے نیچے خاندان، میاں بیوی اور انکے دو بچے، دب گئے۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی باشندوں نے ریسکیو آپریشن شروع کیا تاہم چھت گرنے کی وجہ سے خاتون کی موقع پر ہی موت واقع ہو چکی تھی جبکہ ان کے شوہر اور دو بچے شدید زخمی ہوئے۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے فوری طور پر ریسکیو کارروائی انجام دی اور زخمیوں کو ملبے سے نکال کر علاج ومعالجہ کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا، جہاں ان کا علاج کیا جا رہا ہے۔ ادھر سیول انتظامیہ سمیت جموں کشمیر پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں بھی موقع پر پہنچ چکی ہیں۔ حادثہ میں فوت ہوئی خاتون کی شناخت پروین زوجہ عبدالرحمان کے طور پر ہوئی ہے جس کی عمر پچاس برس بتائی جا رہی ہے۔ جبکہ ان کے شوہر کے علاوہ دو بچے بھی زخمی ہوئے جن میں 28 سالہ فرزند توفیق احمد اور ڈاکٹر سحر مرزا زوجہ مہتاب مرزا شامل ہیں۔

جاوید رانا نے

معاوضے سمیت ہر ممکن بروقت تعاون کو یقینی بنائیں گے تاکہ آپ اپنی زندگی کو دوبارہ بحال کر سکیں۔ انہوں نے مقامی باشندوں سے کہا کہ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور معمولات زندگی کو جلد از جلد بحال کرنے کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ وزیر جاوید رانا نے اپنے جاری دورے کے دوران سب سے زیادہ متاثرہ دیہاتوں اور دور دراز بستیوں کا دورہ کیا، متاثرہ کنبوں سے بات چیت کی اور مکانات، سڑکوں، پینے کے پانی کی سکیموں، آبپاشی کی سہولیات اور زرعی اراضی کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی جانب سے جاری امدادی اور بحالی کے کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ضروری عوامی خدمات کی بحالی کا جائزہ لیتے ہوئے زور دیا کہ امدادی عمل عوامی ضروریات کے مطابق اور مؤثر ہونا چاہیے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ نقصانات کے حقیقی معاملات کا فوری جائزہ لیا جائے اور اہل کنبوں کو بلا تاخیر امداد اور معاوضہ فراہم کیا جائے۔ وزیر موصوف نے حساس علاقوں میں طویل المدتی آفات سماوی سے نمٹنے کی منصوبہ بندی اور تیاری کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب سے متاثرہ مقامات کی نشاندہی کر کے مستقل حفاظتی اقدامات کے لئے جامع منصوبے تیار کیے جائیں تاکہ انسانی جانوں، املاک اور بنیادی ڈھانچے کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت معمولات زندگی کی مکمل بحالی تک صورتحال پر قریبی نظر رکھنا جاری رکھے گی اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ لوگوں کی مشکلات کم کرنے کے لئے خراب سڑکوں، واٹر سپلائی سکیموں، بجلی کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر عوامی سہولیات کو جنگی بنیادوں پر بحال کیا جائے۔

یوم آزادی

انداز میں انجام دیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام محکمے باہمی تعاون اور مسلسل رابطے کے ساتھ کام کریں تاکہ تقریبات کے انعقاد میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ عوامی سہولیات، سیکورٹی، صفائی ستھرائی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ یوم آزادی کی تقریبات پُرامن، باوقار اور منظم انداز میں منعقد ہوں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں اور شرکاء، طلبہ، سرکاری افسران اور عام شہریوں کے لیے محفوظ اور سہل ماحول فراہم کیا جائے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام محکموں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ باہمی تعاون اور مؤثر ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے کرناہ میں یوم آزادی 2026 کی تقریبات کو شایان شان، منظم اور یادگار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

میر واعظ نے

کے باہمی تحفظات کے ازالے کے ذریعے حل کرنے کی کوشش ہونی چاہیے، بجائے اس کے کہ فوراً عدالتوں سے رخ کیا جائے جہاں وقت اور پیسہ دونوں صرف ہوتے ہیں۔ تاریخی جامع مسجد سرینگر کا حوالہ دیتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ اس کا منبر صدیوں سے عوام کے مسائل اور حالات سے جڑا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ہمارے معاشرے میں ہفتے بھر کے دوران جو کچھ بھی پیش آتا ہے، خواہ وہ دینی، سماجی یا سیاسی نوعیت کا ہو، اس پر گفتگو ہونی چاہیے اور اسے زیر بحث لا کر اس کا حل تلاش کیا جانا چاہیے۔ مساجد اپنے لوگوں کو درپیش حالات اور مسائل سے لاتعلق نہیں رہ سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے مسلمانوں کا جامع مسجد اور ادارہ میر واعظ کے ساتھ ایک گہرا اور تاریخی رشتہ رہا ہے۔ بحیثیت میر واعظ، عوام کے مسائل، تحفظات اور خدشات جامع مسجد کے منبر سے بدستور اٹھائے جاتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عبادت گاہوں کا احترام اور تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ اس طرح کے اقدامات مختلف برادریوں میں عدم تحفظ اور خدشات پیدا کرتے ہیں، جو فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کیلئے نقصان دہ ہیں۔

ہوم گارڈس

طبی امداد اور بچاؤ کی تکنیکوں پر آفت سے آگاہی کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ SANJY-2026 کی تیاریوں کے تحت، نکری اور چنانی میں آئی ای ڈی ریم دھماکے اور دہشت گردانہ حملوں کے منظرناموں پر مشترکہ فرضی مشقیں بھی منعقد کی گئیں۔ عہدیداروں نے مزید کہا کہ عوامی بیداری کی مہم چلائی گئی، لوگوں پر زور دیا گیا کہ وہ ناخوشگوار موسم کے دوران دریا کے کنارے اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور ہنگامی صورتحال کی فوری اطلاع دیں۔ ترجمان نے کہا، ''تمام HG/CD اور SDRF یونٹس چوکس ہیں اور جموں وکشمیر میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔

ایف ڈی اے کی

گاندربل، کپواڑہ، شوپیاں، کولگام اور پلوامہ کے مختلف علاقوں سے حاصل کیے گئے۔ اس کے علاوہ دیگر حساس غذائی اشیاء کے بھی 10 نمونے معیار اور غذائی تحفظ کی جانچ کے لیے لیے گئے۔ ایف ڈی اے کے مطابق دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء، چونکہ جلد خراب ہونے والی اور عوام کی جانب سے بڑے پیمانے پر استعمال کی جانے والی غذائی مصنوعات ہیں، اس لیے انہیں محکمہ کی نگرانی اور نفاذی کارروائیوں میں خصوصی ترجیح دی جاتی ہے۔ اس خصوصی مہم کا مقصد بازار میں دستیاب دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء کے معیار اور حفاظت پر مؤثر نگرانی برقرار رکھنا تھا۔ کارروائی کے دوران فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعہ 69 کے تحت 3 فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 5,000 جرمانہ عائد کیا گیا۔ مزید برآں، معائنے کے دوران صفائی اور حفظان صحت سے متعلق خامیوں کی نشاندہی پر 5 فوڈ بزنس آپریٹرز کو امپروومنٹ نوٹس جاری کیے گئے تاکہ وہ مقررہ معیار کے مطابق ضروری اصلاحات کریں۔ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن جموں وکشمیر نے واضح کیا ہے کہ اس نوعیت کی خصوصی نفاذی اور سیمپلنگ مہمات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی، بالخصوص گوشت اور گوشت سے بنی اشیاء، مٹھائیاں، بیکری مصنوعات اور دیگر حساس غذائی اشیاء کے حوالے سے۔ مقررہ غذائی حفاظتی معیارات کی خلاف ورزی کرنے والے فوڈ بزنس آپریٹرز کے خلاف فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ محکمہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء خریدتے وقت احتیاط برتیں، اور اگر کسی غیر معیاری، ملاوٹ شدہ یا غیر محفوظ غذائی شے کے بارے میں شبہ ہو تو فوری طور پر ٹول فری ہیلپ لائن نمبر 104 پر اطلاع دیں۔

گاندربل میں پولیس

میل کو ظاہر کرتی ہے، جو جاری شری امرناتھ جی یاترا کے دوران یاتریوں اور عام لوگوں کے لیے محفوظ اور پرامن ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے ان کے اجتماعی عزم کو تقویت دیتی ہے۔

ملازمت فراڈ

نے بتایا کہ مکمل تحقیقات کے دوران ملزم کے خلاف الزامات کی تائید کرنے والے شواہد جمع کیے گئے، جس کے بعد عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی گئی تاکہ قانونی کارروائی آگے بڑھائی جا سکے۔ ادھر کرائم برانچ کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ بیرون ملک ملازمت کی پیشکشوں پر اندھا اعتماد نہ کریں اور کسی بھی قسم کی ادائیگی سے قبل ملازمت کی پیشکش کی مکمل تصدیق کریں۔

موسلا دار بارشوں

شہر سرینگر میں بھی شدید بارش ہوئی۔

جموں اقتصادی

کو دینے کی اپیل کی ہے۔

سرحد پار سے

کو گھیرے میں لے کر مشترکہ تلاشی مہم شروع کر دی۔ حکام کا کہنا ہے کہ دونوں مقامات پر یہ جانچنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آیا ڈرون کی جانب سے کوئی مشتبہ سامان، ہتھیار، دھماکہ خیز مواد یا دیگر اشیاء گرائی گئی ہیں یا نہیں۔ اس مقصد کیلئے جدید آلات اور تربیت یافتہ اہلکاروں کی مدد سے علاقے کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک سانبہ اور کٹھوعہ کے سرحدی علاقوں میں سرچ آپریشن جاری تھا اور کسی قابل ذکر برآمدگی کی اطلاع نہیں ملی تھی۔ تاہم سیکورٹی ادارے ہر پہلو سے تحقیقات کر رہے ہیں اور سرحدی دیہات میں نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ حکام کے مطابق حالیہ عرصے میں بین الاقوامی سرحد کے مختلف حصوں میں مشتبہ ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جس کے پیش نظر سرحدی نگرانی، فضائی مشاہدہ اور انسداد ڈرون صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے تاکہ کسی بھی دراندازی، اسمگلنگ یا تخریبی کوشش کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔

احاطہ وقار

جان، ریحانہ شہجار، ریحانہ کوثر، شگفتہ زاہد، نیلوفر ناز نحوی، اور رخسانہ جبین شامل ہیں محفل مشاعرے کا باضابطہ آغاز حسب معمول جاوید احمد بیگ کے تلاوت قران شریف اور انجینیر خضر محمد اور قاضی عبدالرشید کے نعت شریف سے ہوا جس کے بعد احاطہ وقار کے ایگزیکیوٹیو ممبر اور سابقہ ڈائریکٹر دوردرشن سرینگر شبیر مجاہد نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ اس موقعہ پر بولتے ہوئے ظریف احمد ظریف نے کہا کہ شعراء کو اپنی شاعری کی وساطت سے سماج میں اپنے بزرگوں کے تئیں قدر ومنزلت، اور احتیاط کا جذبہ اجاگر کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سماج خاصکر نوجوانوں کو بزرگوں کے توقعات کی قدر کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بزرگ حضرات علم و دانائی کا گنجینہ ہوتے ہیں اور نئی نسل کو ان کے عملی تجربات سے بھرپور استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔ انہوں نے اپنا ایک شعر کہکر بزرگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ وہ متحرک رہتے ہوئے اپنے گھروں میں سکون پیدا کرنے میں اپنا ذمہ دارانہ رول ادا کریں۔ بجرزائن چھ پوز، مانن نہ ہر گز۔ نوین سیتی نو ونن، پرانن نہ ہرگز۔ انہوں نے کہا کہ گھر وہی کہلاتا ہے جہاں سکون ہو ورنہ وہ صرف ایک ڈھیرہ بنتا ہے۔ تقریب پر بولتے ہوئے رخسانہ جبین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ احاطہ وقار کی خواتین ونگ کو مزید متحرک کیا جائیگا اور آئندہ بھی مختلف موضوع پر محفل نسوان کا اہتمام کیا جائیگا۔ احاطہ وقار کے دیرینہ ممبر خضر محمد نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ جبکہ ڈاکٹر لیلی 'نے تقریب کی نظامت کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔ مشاعرے کے اختتام پر ظریف احمد ظریف اور مہمان شعراء کو عزت افزائی کے طور Mementos پیش کیے گئے تقریب میں مرد وخواتین پر مشتمل بزرگ شہریوں کی ایک خاصی تعداد نے شمولیت کی۔

جموں کشمیر میں بارشوں

تقریبات ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔'' پی ڈی پی نے موسمی قہر سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی جموں وکشمیر کے عوام، خاص طور پر راجوری اور پونچھ کے ان سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے، جنہوں نے حالیہ بادل پھٹنے کے واقعات میں اپنے پیاروں کو کھو دیا۔

محبوبہ مفتی

کے جائز مطالبات کو تسلیم کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ تعلیم اور روزگار سے متعلق معاملات لاکھوں طلبہ کے مستقبل سے وابستہ ہوتے ہیں۔ پی ڈی پی صدر نے کہا کہ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ جمہوری طریقے سے اٹھائی گئی آواز اور پرامن احتجاج مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے حقوق کے لیے آئینی اور جمہوری دائرے میں رہتے ہوئے جدوجہد جاری رکھیں۔ محبوبہ مفتی نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں تعلیمی نظام کو مزید شفاف اور مضبوط بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ طلبہ کا اعتماد بحال ہو اور انہیں منصفانہ مواقع میسر آ سکیں۔ نوٹ: اگر دھرمیندر پردھان کے استعفے سے متعلق خبر حالیہ پیش رفت پر مبنی ہے، تو اس کی سرکاری تصدیق ضروری ہے، کیونکہ میرے پاس اس حوالے سے تازہ تصدیق شدہ معلومات موجود نہیں ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Sunday 26 July 2026

26 جولائی 2026ء 11 صفر 1448ھ اتوار

ہندوستان کے بنگلہ دیش دورے سے افغانستان سیریز کا شیڈول طے ہوگا

نئی دہلی، 25 جولائی (ایجنسیز) افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے اپنے متعلقہ فریقوں کو مطلع کیا ہے کہ ہندوستان کے خلاف تین ٹی 20-بین الاقوامی میچوں پر مشتمل اس کی 'ہوم' سیریز ضرور کھیلی جائے گی، تاہم اس کے شیڈول کے بارے میں ابھی غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ موجودہ پروگرام کے مطابق یہ تینوں میچ 13، 15 اور 17 ستمبر کو دہلی میں کھیلے جانے ہیں، لیکن اگر ہندوستان کا بنگلہ دیش کا دورہ طے پا جاتا ہے تو ان تاریخوں میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق حالیہ جغرافیائی و سیاسی پیش رفت کے بعد بنگلہ دیش میں چھ وائٹ بال میچوں کی سیریز کے انعقاد کی امید دوبارہ پیدا ہوئی ہے۔ جمعہ کو یہ اطلاع سامنے آئی کہ حکومت ہند نے بنگلہ دیش کے وزیر اعظم طارق رحمان کو ستمبر میں ہونے والے 18 ویں برکس سربراہ اجلاس میں شرکت کی دعوت دی ہے، جس کے بعد کرکٹ حلقوں میں بھی بنگلہ دیش سیریز کے انعقاد کی امید بڑھی ہے۔ اگر یہ دورہ طے پاتا ہے تو دہلی میں افغانستان کے خلاف مجوزہ تین میچوں پر بھی اس کا اثر پڑ سکتا ہے، کیونکہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) اس وائٹ بال سیریز کو یکم سے 13 ستمبر کے درمیان منعقد کرانا چاہتا ہے۔ ایسی صورت میں افغانستان سیریز کو چند دن یا اس سے زیادہ عرصے کے لیے مؤخر کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگرچہ بی سی بی نے ابھی تک میڈیا حقوق کے لیے اظہار دلچسپی (ای او آئی) سے متعلق دستاویزات جاری نہیں کی ہیں، جنہیں کرک بز کی 14 جولائی کی رپورٹ کے مطابق روک دیا گیا تھا۔ ادھر 24 ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیائی کھیلوں اور 27 ستمبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف ہوم سیریز کے پیش نظر شیڈول میں زیادہ گنجائش موجود نہیں ہے۔ اگر بی سی سی آئی ہندوستانی ٹیم کو بنگلہ دیش بھیجنے کا فیصلہ کرتا ہے تو افغانستان سیریز کو صرف چند دن کے لیے مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ حتمی فیصلہ حکومت ہند کے مشورے کے مطابق کیا جائے گا۔ شیڈول کے علاوہ اس سیریز کا ایک اور اہم پہلو نشریاتی حقوق بھی ہیں۔ حالیہ برسوں میں پہلی بار ہندوستان میں کھیلے جانے والے کسی بین الاقوامی مقابلے کی نشریات جیو اسٹار کے بجائے کسی اور پلیٹ فارم پر ہوں گی، کیونکہ اس سیریز کی میزبان افغانستان کرکٹ بورڈ ہے۔ سیریز کے ڈیجیٹل حقوق فین کوڈ کے پاس ہیں، جبکہ ٹیلی ویژن نشریاتی حقوق کے لیے زی اور سونی اسپورٹس ممکنہ دعویدار سمجھے جا رہے ہیں، تاہم اگر جیو اسٹار بھی اسٹار اسپورٹس کے

ہاکی ورلڈ کپ: چار نوجوان کھلاڑی پہلی بار عالمی کپ کھیلنے کے لیے پُراعتماد

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) بیلجیم اور نیدرلینڈز میں ہونے والے 2026 ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ کی تیاریوں کے درمیان ہندوستانی ٹیم کے چار نوجوان کھلاڑی، گول کیپر موہت ایچ ایس، دفاعی کھلاڑی لیش دیپ سیواچ اور مڈفیلڈرز راجندر سنگھ اور آدتیہ ارجن لالاگے، پہلی بار عالمی کپ میں شرکت کے لیے پُراعتماد نظر آ رہے ہیں۔ 23 سالہ آدتیہ ارجن لالاگے نے کہا کہ ورلڈ کپ میں کھیلنا ان کا بچپن کا خواب تھا اور اب وہ ٹیم کی ضرورت کے مطابق اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سینئر کھلاڑیوں اور کوچز کی رہنمائی نے ان کے اعتماد میں اضافہ کیا ہے اور پوری ٹیم ایک ہی مقصد کے ساتھ سخت محنت کر رہی ہے۔ 23 سالہ مڈفیلڈر راجندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم کی سب سے بڑی طاقت کھلاڑیوں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی اور باہمی اعتماد ہے۔ ان کے مطابق میدان کے اندر اور باہر تمام کھلاڑی ایک دوسرے کا بھرپور ساتھ دیتے ہیں، جو ٹیم کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ 25 سالہ دفاعی کھلاڑی لیش دیپ سیواچ نے کہا کہ ورلڈ کپ کی تیاری انتہائی سخت رہی ہے اور فٹنس، تکنیک اور حکمت عملی کے ہر پہلو پر بھرپور محنت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کپتان ہرمن پریت سنگھ، جرمن پریت سنگھ اور امت روہیداس جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کی رہنمائی سے انہیں کافی فائدہ ملا ہے۔ گول کیپر موہت ایچ ایس نے کہا کہ گزشتہ ورلڈ کپ انہوں نے بنگلورو میں جونیئر قومی کیمپ سے دیکھا تھا، جبکہ اس بار وہ ہندوستانی ٹیم کے رکن کی حیثیت سے میدان میں اتریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جونیئر ورلڈ کپ کے بعد وہ جسمانی اور تکنیکی لحاظ سے کافی نکھرے ہیں اور کوچز و سینئر کھلاڑیوں سے مسلسل سیکھتے رہے ہیں۔ ہندوستان کو ورلڈ کپ کے پول ڈی میں ویلز، انگلینڈ اور پاکستان کے ساتھ رکھا گیا ہے۔

شری ہری نٹراج 50 میٹر بیک اسٹروک کے فائنل میں جگہ نہ بنا سکے

گلاسگو، 25 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے تیراک شری ہری نٹراج کامن ویلتھ گیمز 2026 میں مردوں کے 50 میٹر بیک اسٹروک کے فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ دو مرتبہ اولمپکس میں حصہ لینے والے نٹراج سیمی فائنل میں مجموعی طور پر 11 ویں مقام پر رہے اور آٹھ تیراکوں پر مشتمل فائنل میں رسائی حاصل نہ کر سکے۔ نٹراج نے سیمی فائنل میں 25.29 سیکنڈ کا وقت لیا، جو ہیٹس میں ان کے 25.52 سیکنڈ کے وقت سے بہتر تھا، تاہم یہ کارکردگی انہیں فائنل تک پہنچانے کے لیے کافی ثابت نہ ہوئی۔ برمنگھم 2022 میں وہ فائنل میں پہنچ کر پانچویں مقام پر رہے تھے اور تمغے سے صرف 0.10 سیکنڈ پیچھے رہ گئے تھے۔ ہندوستانی تیراک گزشتہ پانچ برسوں میں اس مقابلے میں اپنی بہترین ذاتی کارکردگی نہیں دہرا سکے ہیں۔ ان کا 2021 میں 25.18 سیکنڈ کا وقت اب بھی ان کا ذاتی بہترین ریکارڈ ہے، اگرچہ قومی ریکارڈ اب آکاش منی کے نام 24.87 سیکنڈ کے ساتھ درج ہے۔ نٹراج نے کہا کہ ان کی کارکردگی درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تین ماہ قبل انہوں نے روایتی تربیتی انداز چھوڑ کر آسٹریلوی اولمپک چیمپئن کیم میک ایوائے سے متاثر ہو کر اسپرنٹ پر مبنی تربیت شروع کی، جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔

کمر کی انجری، عبداللہ فضل ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

ٹرینیڈاڈ، 25 جولائی (یو این آئی) پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کے نوجوان سلامی بلے باز عبداللہ فضل کمر کے نچلے حصے میں انجری کے باعث ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ان کی انجری کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ بحالی کے عمل سے گزریں گے۔ پی سی بی کے مطابق عبداللہ فضل کو جمعرات کے روز ٹرینیڈاڈ میں برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں ٹریننگ سیشن کے دوران انجری کا سامنا کرنا پڑا، جہاں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا جانا ہے۔ بورڈ نے بتایا کہ ایم آر آئی اسکین اور طبی معائنے کے بعد ٹیم کے میڈیکل پینل نے انہیں مکمل بحالی کے لیے آرام اور ری ہیبلیٹیشن پروگرام اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے، جبکہ ان کے متبادل کھلاڑی کے انتخاب کے بارے میں تاحال کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ 23 سالہ عبداللہ فضل نے مئی میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ کرکٹ میں ڈیبیو کیا تھا اور اپنے پہلے ہی میچ کی دونوں اننگز میں نصف سنچریاں اسکور کر کے متاثر کن آغاز کیا تھا۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز سلیکٹ الیون کے خلاف وارم اپ میچ میں بھی عمدہ فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دونوں اننگز میں ناٹ آؤٹ رہتے ہوئے بالترتیب 50 اور 48 رنز بنائے تھے۔ عبداللہ فضل کی عدم موجودگی میں مڈل آرڈر بلے باز اویس ظفر کے ٹیسٹ ڈیبیو کے امکانات روشن ہوگئے ہیں، جبکہ امام الحق کے دوبارہ اوپننگ جوڑی کا حصہ بننے کی توقع کی جا رہی ہے۔ پاکستانی ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے عبداللہ فضل کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک باصلاحیت اور پراعتماد نوجوان کھلاڑی ہیں اور ان کی عدم موجودگی ٹیم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔

آئی او سی نے جیانی انفانٹینو کے خلاف شکایت پر تحقیقات سے انکار کر دیا

لوزان، 25 جولائی ((ایجنسیز) انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو کے خلاف دائر شکایت پر تحقیقات کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاملہ اس کے دائرۂ اختیار میں نہیں آتا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق انسانی حقوق کی تنظیم فیئر اسکوائر نے مؤقف اختیار کیا تھا کہ انفانٹینو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حمایت میں بیانات دے کر اولمپک چارٹر میں درج سیاسی غیر جانبداری کے اصول کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ شکایت فیفا کے اس متنازع فیصلے کے بعد سامنے آئی، جس کے تحت امریکا کے فارورڈ فولارین بالوگن کی ریڈ کارڈ کے باعث عائد ایک میچ کی خودکار معطلی کو 12 ماہ کے لیے معطل کر دیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خود اعتراف کیا تھا کہ انہوں نے اس معاملے پر جیانی انفانٹینو سے رابطہ کیا تھا۔ پابندی معطل ہونے کے بعد بالوگن نے بیلجیم کے خلاف ناک آؤٹ میچ میں شرکت کی، تاہم امریکا کو 1-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آئی او سی نے اپنے بیان میں کہا کہ فیفا کی داخلی حکمرانی، حکومتوں کے ساتھ تعلقات اور کھیل کے قوانین پر عمل درآمد سے متعلق معاملات اس کے ضابطۂ اخلاق کے دائرۂ اختیار میں شامل نہیں، اس لیے اس شکایت پر کارروائی نہیں کی جا سکتی۔ دوسری جانب ناروے فٹبال فیڈریشن نے بھی اس معاملے پر فیفا کی ایتھکس کمیٹی سے رجوع کرنے کے امکان پر غور شروع کر دیا ہے۔

دولتِ مشترکہ کھیل: سچن سیواچ کی شاندار فتح، راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنائی

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، 25 جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی باکسر سچن سیواچ نے ہفتہ کو دولتِ مشترکہ کھیل 2026 کے مردوں کے 60 کلوگرام وزن کے زمرے کے راؤنڈ آف 32 مقابلے میں کینیڈا کے کیومال احمدیہ کو شکست دے کر پری کوارٹر فائنل (راؤنڈ آف 16) میں جگہ بنالی۔ دولتِ مشترکہ یوتھ کھیلوں کے سابق چیمپئن سچن سیواچ نے اسکاٹش ایونٹ کیمپس میں کھیلے گئے سخت مقابلے میں برمنگھم 2022 کے 57 کلوگرام وزن کے زمرے کے کانسے کے تمغہ یافتہ ال احمدیہ کو 1-4 سے اسپلٹ فیصلہ کے ذریعے شکست دی۔ دونوں بائیں ہاتھ سے کھیلنے والے باکسروں کے درمیان مقابلے کا آغاز جارحانہ انداز میں ہوا اور دونوں نے ایک دوسرے پر بھرپور مکے برسائے۔ پہلے راؤنڈ میں سچن نے معمولی برتری حاصل کی اور پانچ میں سے تین ججوں نے انہیں 9-10 سے فاتح قرار دیا۔ ال احمدیہ، جن کی بہن میری ال احمدیہ بھی گلاسگو 2026 میں خواتین کے 60 کلوگرام وزن کے زمرے میں حصہ لے رہی ہیں، نے دوسرے راؤنڈ میں سچن کو سخت ٹکر دی۔ تاہم ہندوستانی باکسر نے مؤثر جوابی حملوں کے ذریعے تمام پانچوں ججوں کے اسکورکارڈ پر 9-10 سے یہ راؤنڈ اپنے نام کر لیا۔ تیسرے اور آخری راؤنڈ میں کینیڈین باکسر نے واپسی کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے جارحانہ انداز اپنایا، لیکن برتری حاصل ہونے کے باعث سچن نے محتاط حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے مقابلے کی رفتار کو قابو میں رکھا۔ اگرچہ تین ججوں نے آخری راؤنڈ 9-10 سے ال احمدیہ کے حق میں دیا، تاہم مجموعی اسکور میں سچن سیواچ اسپلٹ فیصلہ کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ پیر کو ہونے والے راؤنڈ آف 16 کے مقابلے میں سچن کا سامنا انگلینڈ کے ول ہیوٹ سے ہوگا۔ ہیوٹ نے گزشتہ سال لیورپول میں منعقدہ عالمی باکسنگ چیمپئن شپ میں پیرس اولمپکس 2024 کے چاندی کے تمغہ یافتہ منار بیک سیتبیک اولو کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا تھا۔ موجودہ دولتِ مشترکہ کھیلوں میں رنگ میں اترنے والے سچن دوسرے ہندوستانی باکسر ہیں۔ ان سے قبل جمعہ کو جادومنی سنگھ منڈینگبام نے مردوں کے 55 کلوگرام وزن کے زمرے کے راؤنڈ آف 32 مقابلے میں آسان فتح حاصل کی تھی۔

راجستھان رائلز نے ویبھو سوریہ ونشی کی قدرتی صلاحیت نکھاری، تکنیک بدلنے سے روکے رکھا

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے نوجوان اوپنر ویبھو سوریہ ونشی کی غیر معمولی کامیابی کے پیچھے ان کی بے خوف بیٹنگ کے ساتھ ساتھ راجستھان رائلز کی کوچنگ ٹیم کی سوچ بھی اہم رہی۔ ٹیم کے بیٹنگ کوچ وکرم راٹھور نے انکشاف کیا ہے کہ فرنچائز نے ابتدا ہی سے سوریہ ونشی کی قدرتی بیٹنگ تکنیک کو برقرار رکھنے پر زور دیا اور انہیں کبھی اس میں تبدیلی کا مشورہ نہیں دیا۔ راٹھور نے بتایا کہ 2025 کے آئی پی ایل سیزن کے دوران جب تیز گیند باز جوفرا آرچر نیٹس میں پوری رفتار سے گیند بازی کرتے تھے تو اکثر بلے باز انجری کے خوف سے ان کا سامنا کرنے سے گریز کرتے تھے، لیکن سوریہ ونشی ہر بار خود آگے بڑھ کر بیٹنگ کے لیے تیار ہو جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرائلز کے دوران ہی سوریہ ونشی کی بیٹنگ نے انہیں متاثر کر دیا تھا۔ "ان کے بیٹ کا سوئنگ قدرتی اور غیر معمولی تھا۔ وہ اچھے گیند بازوں کے خلاف بھی بے خوف انداز میں بڑے شاٹس کھیل رہے تھے، اسی وقت ہمیں ان کی صلاحیت کا اندازہ ہو گیا تھا۔" راجستھان رائلز نے سوریہ ونشی کو واضح پیغام دیا کہ وہ اپنی قدرتی بیٹنگ تکنیک میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کریں۔ راٹھور کے مطابق، "ہم نے انہیں بار بار یہی کہا کہ یہی ان کی سب سے بڑی طاقت ہے اور اسے کبھی نہ بدلیں۔ 2025" میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن میں سات میچوں میں 252 رنز بنانے کے بعد سوریہ ونشی نے 2026 کے سیزن میں ایک سنچری اور پانچ نصف سنچریوں کی مدد سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کا اعزاز حاصل کیا۔ راٹھور نے بتایا کہ نئے سیزن سے قبل انہیں شارٹ گیندوں، نئی گیند اور آف اسٹمپ کے باہر گیند بازی سے نمٹنے کی خصوصی مشق کرائی گئی تاکہ مخالف ٹیموں کی حکمت عملی کا مؤثر جواب دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ سوریہ ونشی صرف جارحانہ بلے باز ہی نہیں بلکہ انتہائی ذہین بھی ہیں، جو مختلف حالات کے مطابق اپنی بیٹنگ میں تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق یہی خوبی انہیں دوسرے نوجوان بلے بازوں سے ممتاز بناتی ہے۔ راٹھور نے مزید کہا کہ سوریہ ونشی کے پاس ہر گیند کے لیے ایک نہیں بلکہ کئی متبادل شاٹس موجود ہوتے ہیں، اسی لیے وہ تیز رفتار گیند بازوں کے خلاف بھی بے خوف رہتے ہیں۔ ان کے مطابق سوریہ ونشی ہمیشہ اعتماد سے کہتے ہیں کہ وہ صورت حال کو سنبھال لیں گے اور یہی اعتماد انہیں ایک غیر معمولی کھلاڑی بناتا ہے۔

سابق ہندوستانی کرکٹر راجیش چوہان کے خلاف 15 لاکھ روپے سے زائد کی مبینہ دھوکہ دہی کا مقدمہ درج

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر راجیش چوہان کے خلاف ایک شخص سے اسٹیل کمپنی میں ٹرانسپورٹ کا ٹھیکہ دلانے کے بہانے 15 لاکھ روپے سے زائد کی مبینہ دھوکہ دہی کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق مقامی عدالت کی ہدایت پر جمعہ کو موہن نگر تھانے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 316(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ تھانہ انچارج کیشو کوسالے نے بتایا کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور شواہد کی بنیاد پر آئندہ کارروائی کی جائے گی۔ عدالتی حکم کے مطابق شکایت کنندہ دنکر وشوامترا نے الزام لگایا کہ راجیش چوہان نے خود کو سابق بین الاقوامی کرکٹر اور بڑے صنعت کاروں کا قریبی بتاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ان کی کمپنی گووند ٹرانسپورٹ کمپنی کو اڈیشہ کے کیونجھر ضلع میں جندل اسٹیل کی جانب سے لوہے کی ڈھلائی اور خام لوہے کی نقل و حمل کا ٹھیکہ ملا ہے۔ شکایت کے مطابق چوہان نے زیادہ منافع کا لالچ دے کر انہیں شراکت دار کے طور پر ٹرک لگانے کی ترغیب دی اور مبینہ طور پر کمپنی کے نام پر جاری ورک آرڈر بھی دکھایا۔ ان دستاویزات پر یقین کرتے ہوئے شکایت کنندہ نے 30 جولائی 2021 کو معاہدہ کیا اور پہلے 2.51 لاکھ روپے چیک کے ذریعے ادا کیے، جس کے بعد ٹرانسپورٹ کاروبار کے لیے دو قسطوں میں مزید 15.01 لاکھ روپے کمپنی کے بینک کھاتے میں منتقل کیے۔ بعد میں جب چوہان نے مناسب جواب دینا بند کر دیا تو شکایت کنندہ نے جندل اسٹیل سے رابطہ کیا، جہاں مبینہ طور پر معلوم ہوا کہ نہ راجیش چوہان اور نہ ہی گووند ٹرانسپورٹ کمپنی کو کبھی کوئی ٹھیکہ دیا گیا تھا اور انہیں دکھایا گیا ورک آرڈر جعلی تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ مقامی پولیس اور ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ کو تحریری شکایت دینے کے باوجود ایف آئی آر درج نہیں کی گئی، جس پر انہوں نے عدالت سے رجوع کیا۔ عدالت نے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد قرار دیا کہ ابتدائی شواہد قابلِ دست اندازی جرم کی نشاندہی کرتے ہیں، جس کے بعد پولیس کو مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا حکم دیا گیا۔

پاکستان سیریز سے قبل انگلینڈ کی کپتانی اور کوچنگ پر غیر یقینی صورتحال برقرار

لندن، 25 جولائی (یو این آئی) پاکستان کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے قبل انگلینڈ کرکٹ ٹیم کی قیادت اور کوچنگ کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق جو روٹ کو عبوری ٹیسٹ کپتان اور مارکس ٹریسکوتھک کو عارضی ہیڈ کوچ مقرر کیے جانے کا قوی امکان ہے، تاہم انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے تاحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ رپورٹس کے مطابق ای سی بی کے مینیجنگ ڈائریکٹر راب کی نئے مستقل ٹیسٹ ہیڈ کوچ کی تلاش کے سلسلے میں مختلف امیدواروں سے رابطے کر رہے ہیں، جن میں اسٹیفن فلیمنگ، جوناتھن ٹروٹ، رچرڈ ڈاسن اور ٹام موڈی شامل ہیں۔ برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ امیدواروں کی موجودہ پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے باعث مستقل ہیڈ کوچ کی تقرری میں کچھ تاخیر ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب 35 سالہ جو روٹ عبوری کپتانی کے لیے مضبوط ترین امیدوار سمجھے جا رہے ہیں۔ وہ 2017 سے 2022 تک انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کی قیادت کر چکے ہیں، جبکہ حال ہی میں بین اسٹوکس کی عدم موجودگی میں نیوزی لینڈ کے خلاف بھی ٹیم کی قیادت کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق ہیری بروک بھی مستقبل کے مستقل ٹیسٹ کپتان کے طور پر زیرِ غور ہیں، تاہم ای سی بی آئندہ ایشیز سیریز کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد فیصلہ کرنا چاہتا ہے۔ انگلینڈ اور پاکستان کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا آغاز 19 اگست سے ہیڈنگلے میں ہوگا۔

ارجنٹینا کے نکولس اوٹامنڈی نے بین الاقوامی فٹ بال سے لیا ریٹائرمنٹ

بیونس آئرس، 25 جولائی (ایجنسیز) ارجنٹینا فٹ بال ٹیم کے سینٹر بیک نکولس اوٹامنڈی نے بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ اپنے چوتھے ورلڈ کپ میں کھیل رہے اوٹامنڈی اتوار کو فائنل میں اسپین کے خلاف 0-1 سے اضافی وقت میں ملی ہار میں متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان پر اترے، جو قومی ٹیم کے لیے ان کا آخری میچ تھا۔ 38 سالہ اوٹامنڈی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ "آج میں اپنے پورے کیریئر کے سب سے مشکل الفاظ لکھ رہا ہوں۔ میں ارجنٹینا کی قومی ٹیم کو الوداع کہہ رہا ہوں، لیکن مجھے اپنے ملک کی نمائندگی کرنے پر بہت فخر ہے۔ خطابات تاریخ میں درج ہو جاتے ہیں، لیکن ان رنگوں سے محبت زندگی بھر برقرار رہتی ہے۔" اوٹامنڈی نے 17 سال پہلے قومی ٹیم کے ساتھ ڈیبیو کرنے کے بعد سے 139 میچوں میں آٹھ گول کیے ہیں۔ وہ ارجنٹینا کی ان ٹیموں کا حصہ تھے جنہوں نے 2022 ورلڈ کپ اور 2021 اور 2024 میں کوپا امریکہ کا خطاب جیتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں چھوٹا لڑکا تھا، تب سے ہی میرا خواب تھا کہ میں ارجنٹینا کی قومی ٹیم کی جرسی پہنوں - یہ فٹ بال کے ذریعے مجھے ملا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ میں نے پورے دل سے، فخر سے اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ اس کا دفاع کیا، یہ جانتے ہوئے کہ لاکھوں ارجنٹینی شہریوں کے لیے اس کی کیا اہمیت ہے۔

ہندوستانی مردوں کی ٹیم فائنل میں پاکستان سے مدمقابل ہوگی، خاتون کی ٹیم سیمی فائنل میں قزاقستان سے کھیلے گی

مسقط، (عمان)، 25 جولائی (یو این آئی) ایف آئی ایچ یوتھ ہاکی فائیو ایس ایشین چیمپئن شپ 2026 میں ہندوستانی سب جونیئر مردوں کی ٹیم نے اپنے روایتی حریف پاکستان کو 3-7 سے ہرایا اور اس سے پہلے دن میں میزبان ملک عمان کو 1-10 سے کراری شکست دی تھی۔ وہیں، ہندوستانی سب جونیئر خاتون ٹیم نے ایلیٹ پول میچوں میں چین سے 6-3 کی ہار کے بعد ازبکستان پر 0-10 کی بڑی جیت درج کی۔ اب ہندوستانی مردوں کی ٹیم فائنل میں پاکستان سے مقابلہ کرے گی۔ خاتون ٹیم سیمی فائنل میں قزاقستان سے مقابلہ کرے گی۔ دن کے اہم مقابلے میں، ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کو 3-7 سے ہرایا۔ ہندوستان نے کھیل کی شروعات سے ہی برتری بنائی اور ہاف ٹائم تک رومیت پال (8')، کرن گوتم (10') اور کپتان کیتن کشواہا (10') کے گول کی بدولت 0-3 سے آگے رہا۔ ہندوستان نے دوسرے ہاف میں بھی اپنا جارحانہ کھیل جاری رکھا اور پرہلاد راج بھر (12') نے برتری کو 0-4 کر دیا۔ اگرچہ پاکستان نے محمد عثمان (12'، 15') اور کپتان عدیل (17') کے گول سے واپسی کی کوشش کی، لیکن شاہ رخ علی (16')، راہل یادو (18') اور کشواہا (20') کے گول نے ہندوستان کی آسان جیت یقینی کر دی۔ اس سے پہلے دن میں، ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے میزبان عمان کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 1-10 سے جیت حاصل کی۔ ہندوستان نے ہاف ٹائم تک 0-6 کی برتری بنالی تھی، جس میں شاہ رخ علی (3'، 10') اور کیتن کشواہا (6'، 8') کے دو دو گول کے ساتھ ساتھ کرن گوتم (2') اور پرہلاد راج بھر (3') کے گول شامل تھے۔ ہندوستان نے دوسرے ہاف میں چار اور گول کیے، جس میں کشواہا (11'، 19') نے اپنے کل چار گول پورے کیے، جبکہ گوتم (15') اور راج بھر (16') نے میچ میں اپنے دوسرے گول کیے۔ عمان نے خضراج سبیت سبیت المشرافی (20') کے ذریعے دیر سے ایک تسلی بخش گول کیا۔ خواتین کے زمرے میں، چین سے 3-6 سے ہارنے کے بعد ہندوستان نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ازبکستان کو 0-10 سے ہرایا۔

آفاق

DailyAfaaqKashmir

Sunday 26 July 2026

بین الاقوامی خبریں

اتوار ۲۶ جولائی ۲۰۲۶ء

بمطابق ۱۱ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

جنگ کا دائرہ وسیع ہونے لگا، ٹرمپ کا ایران پر حملوں میں شدت لانے پر غور

اعلیٰ مشیروں کے ساتھ صلاح مشورہ جاری ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہ کرنے دینا اصل مقصد : امریکی صدر

واشنگٹن/ ۲۵ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ روز جمعہ کو اعلان کیا کہ وہ ایران پر مزید وسیع حملوں کا جائزہ لے رہے ہیں، جبکہ خطے میں جاری تنازع کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔امریکی میڈیا کے مطابق جمعہ کو ٹرمپ نے صبح کے وقت اپنے اعلیٰ مشیروں کے ساتھ ایک اجلاس کیا، جس میں ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی شروع کرنے پر بات چیت کی گئی۔تاہم وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے ابھی تک اس حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ٹرمپ نے ایرانی رہنماؤں کے بارے میں کہا: ہم اس وقت ان سے بات کر رہے ہیں۔میرا خیال ہے کہ وہ دن بہ دن زیادہ سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور شاید اس کی وجہ واضح ہے۔ان کا اشارہ گزشتہ تقریباً دو ہفتوں سے امریکہ کی جانب سے ایران پر کیے جانے والے روزانہ حملوں کی طرف تھا۔امریکی صدر نے کہا کہ ایران کے پاس دو راستے ہیں: یا تو ایک معاہدہ طے کرے، یا پھر اسے اس سے کہیں زیادہ شدید حملوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔انہوں نے مزید کہا: ہم مکمل طور پر تیار ہیں اور کارروائی کے لیے آمادہ ہیں، لیکن ہم ان سے بات چیت بھی کر رہے ہیں اور دیکھیں گے کہ یہ مذاکرات کیا نتیجہ دیتے ہیں۔ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران اس وقت امریکا کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہے اور معاہدہ کرنا چاہتا ہے، تاہم ایران کو کسی صورت جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت

نہیں دی جائے گی۔وائٹ ہاؤس واشنگٹن ڈی سی میں سالانہ نامہ نگاروں کے عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایرانی اس وقت ہم سے بات کر رہے ہیں، وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، میرا خیال ہے کہ وہ ابھی اس کے لیے تیار نہیں، شاید ابھی وقت بھی مناسب نہیں، لیکن میں ان کی بات سننے کے لیے تیار ہوں، تاہم وہ جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتے۔ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکی فوجی کارروائیوں نے ایران کی عسکری صلاحیت کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران کی بحریہ عملی طور پر ختم ہو چکی ہے، فضائیہ بھی تباہ ہو گئی ہے، 250 طیارے ناکارہ بنا دیے گئے جبکہ 159 کشتیاں سمندر کی تہہ میں جا چکی ہیں۔ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کے پاس اب ریڈار سسٹم موجود نہیں، ڈرونز بھی بہت کم رہ گئے ہیں، اگرچہ وہ وقتاً فوقتاً کچھ سرگرمیاں دکھانے کی کوشش کرے گا، لیکن اس کے پاس زیادہ صلاحیت باقی نہیں رہی۔انہوں نے ایک بار پھر زور دیتے ہوئے کہا کہ اصل مقصد یہی ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہ کرنے دیے جائیں، کیونکہ اگر انہیں یہ صلاحیت ملی تو وہ اسے استعمال کریں گے۔

اگر سعودی عرب معاہدہ ابراہیمی میں شامل نہ ہوا تو اس کیساتھ جوہری معاہدہ نہیں کریں گے: ٹرمپ کا اعلان

ایرانی حکام مذاکرات میں اب زیادہ سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں

واشنگٹن، 25 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا ہے کہ اگر سعودی عرب معاہدہ ابراہیمی میں شامل نہ ہوا تو اس کے ساتھ ہم جوہری معاہدہ نہیں کریں گے۔اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ سعودی عرب کو معاہدہ ابراہیمی کا رکن ہونا چاہیے۔ساتھ ہی انہوں نے واضح کیا کہ اگر سعودی عرب معاہدہ ابراہیمی میں شامل نہ ہوا تو جوہری معاہدہ نہیں کریں گے۔اس کے علاوہ ایران جنگ سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے ابھی تک ایران پر بڑے پیمانے پر حملے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ نہیں کیا، کیونکہ تہران کے ساتھ جاری مذاکرات میں ایرانی حکام اب زیادہ سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ٹرمپ نے مزید کہا کہ دیکھیں، اس وقت ہماری ان سے بات چیت جاری ہے۔میرے خیال میں وہ ہر گزرتے دن کے ساتھ زیادہ سنجیدہ ہوتے جا رہے ہیں، شاید اس کی وجہ بھی سب پر واضح ہے۔واضح رہے کہ کچھ روز قبل امریکی صدر ٹرمپ نے سعودی عرب کے ساتھ سول جوہری پروگرام کے معاہدے کی باضابطہ منظوری دی ہے تاہم اسے کانگریس کی منظوری درکار ہے۔اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکا کے محکمہ توانائی اور سعودی عرب کے درمیان جو سول جوہری معاہدہ طے کیا جا رہا ہے، اس میں کسی بھی قسم کی یورینیم افزودگی کی اجازت نہیں ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ معاہدہ صرف پرامن اور غیر فوجی مقاصد کے لیے ہوگا، بالکل ویسا ہی جیسے ایران، متحدہ عرب امارات اور بعض دیگر ممالک کے پاس موجود سول جوہری پروگرام ساتھ ہی امریکی صدر نے واضح کیا تھا کہ اس معاہدے کی منظوری دی جائے گی لیکن اس کی ایک بنیادی شرط یہ ہوگی کہ سعودی عرب باعزت، کامیاب اور نہایت قابل احترام معاہدہ ابراہیمی (Abraham Accords) میں شامل ہو۔

اقوام متحدہ کے سربراہ کا 17 سال بعد دورہ دمشق

دمشق، 25 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریش ہفتہ کو دمشق پہنچے، جو کہ 17 سال میں اقوام متحدہ کے سربراہ کا شام کا پہلا دورہ ہے اور یہ اسد کے بعد عبوری مرحلے میں بین الاقوامی قبولیت کی تجدید کی علامت ہے۔دمشق انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر گوتریش کا استقبال شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے کیا۔بعدازاں ان کا 3 روزہ دورہ شروع ہوا۔جس میں صدر احمد الشرع، سینئر حکومتی عہدیداران، سول سوسائٹی کے نمائندے اور ملک کی نئی قائم شدہ عبوری پارلیمنٹ کے ارکان سے ملاقاتیں اور بات چیت شامل ہے۔یہ دورہ بان کی مون کی طرف سے 2009 کے دورہ دمشق کے بعد اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا پہلا دورہ ہے، جو شام کی خانہ جنگی کے پھوٹنے سے دو سال قبل تھا۔اس تنازع نے نصف ملین سے زائد افراد کو ہلاک کیا اور لاکھوں کو بے گھر کر دیا، بعدازاں شامی رہنما بشار الاسد کو دسمبر 2024 میں معزول کر دیا گیا۔اقوام متحدہ کے سربراہ متوقع طور پر شام کے سیاسی عبور اور بحالی کی کوششوں میں تنظیم کی حمایت کا اعادہ کریں گے۔ جسے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی کلاڈیو کورڈونے نے ملک کی تاریخ کے 'فیصلہ کن دور' کے طور پر بیان کیا ہے۔

شمالی یوکرین میں سومی ڈاک خانے پر روسی ڈراون حملے میں 2 افراد ہلاک

کیف، 25 جولائی (ایجنسیز) شہر کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ نے بتایا ہے کہ شمالی یوکرین کے شہر سومی میں ایک ڈرون حملے میں دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔جیٹ انجن سے چلنے والے ڈرون کے ڈاکخانے پر حملے کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہو گئے، جن میں سے ایک 49 سالہ مرد تھا؛ دوسرے مرد کی شناخت معلوم کی جا رہی ہے "، شہری فوجی انتظامیہ کے سربراہ سرگئی کریوشینکو نے ہفتے کو کہا۔جنوبی یوکرین کے شہر زاپوریژیا میں، وہاں کے فوجی انتظامیہ کے سربراہ ایوان فیودوروف نے کہا کہ ایک دشمن کے حملے "میں ایک مرد زخمی ہوا۔یہ حملے اس کے ایک روز بعد ہوئے جب ماسکو کے ایک بالسٹک میزائل نے کیف کے علاقے بوچھا میں ایک نجی تربیتی میدان کو نشانہ بنایا، جہاں دفاعی صنعت کا ایک ایونٹ جاری تھا؛ اس حملے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور تقریباً 100 زخمی ہوئے۔اس ایونٹ کی میزبانی ڈرون ساز کمپنیوں کی ایک انجمن نے کی تھی اور یوکرین کی دفاعی صنعت کے نمائندے اس میں شریک تھے۔صدر وولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ جنگ کے دوران، خاص طور پر رہائشی علاقوں کے قریب، ایسے اجتماعات نہیں ہونے چاہئیں۔یوکرینی پراسیکیوٹرز نے ایونٹ کے اہتمام میں ممکنہ لاپرواہی کے بارے میں تفتیش شروع کی ہے۔ماسکو نے کہا کہ اس نے اس مقام کو نشانہ بنایا جہاں مبینہ طور پر روسی علاقے پر حملوں میں استعمال ہونے والے ڈرون نمائش کے لیے رکھے گئے تھے۔ایک روز قبل، زیلنسکی نے پیٹریاٹ ساختہ ساز رتھیون کے نمائندوں سے ملاقات کی تھی تاکہ یوکرین کی فضائی دفاع مضبوط کرنے اور ممکنہ مشترکہ پیداوار پر بات کی جا سکے۔دوسری جگہوں پر، روسی رہنمائی یافتہ بم حملوں نے مشرقی شہر سلوویانسک میں جمعہ کو پانچ افراد کو ہلاک اور کم از کم 15 زخمی کر دیا۔لاٹویا نے کہا کہ ان حملوں نے اس کے اعزازی قونصل خانے کو تباہ کر دیا اور اس کے دو عملے کے ارکان زخمی ہوئے۔روس کی طرف سے، یوکرین کی سرحد کے ساتھ واقع بیلگورود علاقے کے عبوری گورنر نے ہفتے کے روز صبح سویرے سوشل میڈیا پر اطلاع دی کہ شہر بیلگورود پر وسیع پیمانے پر دشمنانہ ڈرون حملہ " ہوا بدقسمتی سے زخمی بھی ہیں، جنہیں فوری طور پر اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے "، انہوں نے کہا۔گلیوں میں نقصان اور آگ لگی ہے، جنہیں فائر بریگیڈ بجھا رہی ہے۔"

فرانس اور ہسپانیہ میں بے قابو ہونے والی جنگلات کی آگ کے باعث دو لاکھ افراد فرار

درجنوں مکانات تباہ، آگ بجھانے کیلئے ہزاروں فوجی تعینات

میڈرڈ، 25 جولائی (یو این آئی) میڈرڈ اور بوردو کے نزدیک بے مثال جنگلاتی آگ بھڑک اٹھی ہے جس کے بعد فرانس اور اسپین میں دو لاکھ سے زائد افراد کو محفوظ مقامات کو منتقل کر دیا گیا ہے۔بوردو ایک فرانسیسی شہر ہے جو سیاحتی مقامات اور دنیا بھر میں معروف انگور کے باغات سے گھرا ہوا ہے۔فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے جمعہ کو یورپی یونین سے مدد طلب کرنے کے بعد فوج کو متحرک کرنے کی درخواست کی تاکہ ملک کی تاریخ کی بدترین جنگلاتی آگ پر قابو پایا جا سکے، جبکہ ایک مقامی اہلکار نے خبردار کیا کہ شعلے بوردو کی جانب بڑھ رہے ہیں۔تقریباً 44,000 افراد اٹلانٹک ساحل پر بورڈو کے جنوبی حصے میں واقع امیر Cap Ferret جزیرہ نما سے فرار ہو گئے، جہاں واحد سڑک شعلوں کے خطرے میں تھی۔کشتیوں نے سینکڑوں لوگوں کو آگ سے دور منتقل کیا، جبکہ دیگر نے گاڑیوں کے ذریعے جزیرہ نما چھوڑ دی۔یہ علاقہ کروڑپتی رہائش گاہوں کے لیے جانا جاتا ہے۔وہاں پچاس سے زیادہ گھر تباہ ہو چکے ہیں۔فرانسیسی اور ہسپانوی حکام کے مطابق جنوبی مغربی فرانس میں کم از کم 141,000 افراد اور میڈرڈ کے خطے میں 25,000 افراد کو نکالا گیا، جن میں 1,200 سے زیادہ بزرگ اور معذور افراد شامل ہیں۔میڈرڈ اور پیرس نے یورپی یونین سے امداد طلب کی ہے، کیونکہ تیز ہواؤں اور خشک سالی نے خشک جنگلات میں لگی آگ کو بھڑکا دیا تھا۔فرانسیسی وزیر داخلہ لارینٹ نونیز نے کہا کہ فرانس نے اس پیمانے کی آگ پہلے کبھی نہیں دیکھی اور بورڈو کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدام کرنے کا عہد کیا۔میڈرڈ علاقائی حکومت کے ایمرجنسی مینجمنٹ چیف کارلوس نوویلو نے کہا کہ دارالحکومت کے نزدیک یہ جنگلاتی آگ اپنے عروج پر ہے اور اس وقت فائر فائٹرز کی قابو پانے کی صلاحیت سے باہر ہے۔ہسپانوی وزیر اعظم پیدرو سانچیز ہفتہ کے روز صبح جلد اس علاقے جائیں گے اور وہاں کے ایمرجنسی کوآرڈینیشن سینٹر کا دورہ کریں گے۔ان کے فرانسیسی ہم منصب سابستین لیکورنو نے جمعہ دیر رات اہم وزراء کا بحران اجلاس بلایا اور کہا کہ شعلوں کا مقابلہ کرنے کے لیے کل 1,000 فوجی تعینات کیے جائیں گے۔

واشنگٹن کی وعدہ خلافی و مجرمانہ اقدامات آبنائے ہرمز کی کشیدگی کی بنیادی وجہ ہیں: عباس عراقچی

روسی وزیر خارجہ نے امن واستحکام کیلئے تعاون کی پیشکش کی

تہران، 25 جولائی (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے آبنائے ہرمز میں جاری کشیدگی کا ذمے دار امریکہ کو قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن کی وعدہ خلافی اور مجرمانہ اقدامات موجودہ صورت حال کی بنیادی وجہ ہیں۔ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق انہوں نے یہ بات شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس کے موقع پر کرغزستان میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات کے دوران کہی ہے۔عباس عراقچی نے ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کی مذمت پر روس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران سفارتی راستہ اختیار کرنے میں سنجیدہ ہے، تاہم وہ اپنے قومی مفادات اور سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔انہوں نے کہا کہ ایران اس بات کے لیے پرعزم ہے کہ امریکہ آبنائے ہرمز کو ایران کی قومی سلامتی کے خلاف دباؤ ڈالنے کے آلے کے طور پر استعمال نہ کر سکے۔دوسری جانب روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے خطے میں امن و استحکام کے لیے روس کے تعاون کی پیشکش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماسکو ایسے علاقائی سیکیورٹی نظام کے قیام میں ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے، جو خطے کے ممالک کی شراکت سے قائم کیا جائے۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی، خام تیل کی قیمتیں 110 ڈالر کے قریب پہنچ گئیں

ویانا، جولائی (ایجنسیز) امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور عالمی سطح پر سپلائی میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، اور عالمی مارکیٹ میں خام تیل کے دام 110 ڈالر فی بیرل کے قریب جا پہنچے ہیں۔مشرق وسطیٰ، یورپ اور افریقہ میں خام تیل کے فزیکل کارگوز کی قیمتیں اس ہفتے بڑھ کر گزشتہ دو ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں، جن میں سے بعض کارگوز کی قیمت 110 ڈالر فی بیرل کے قریب ریکارڈ کی گئی۔اس اضافے کی اصل وجہ ایران اور یوکرین کی جنگوں سے جڑے سپلائی کے مسائل ہیں، جن کے باعث خریدار فوری فراہمی کے لیے متبادل ذرائع سے تیل حاصل کرنے کی دوڑ میں لگ گئے ہیں۔عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں کے اہم معیار ڈیٹڈ برینٹ نے جمعرات کو کے اعداد و شمار کے مطابق 105.70 ڈالر فی بیرل کی سطح چھو لی۔

جاپان کو دوبارہ فوجی طاقت بڑھانے سے روکا جائے: وانگ یی

بیجنگ، 25 جولائی (اسپوتنک ریو این آئی) چین نے کہا ہے کہ چین اور روس کو دوسری عالمی جنگ میں فتح کے نتائج کی حفاظت کرنی چاہیے اور جاپان کو دوبارہ ہتھیار اٹھانے سے روکنا چاہیے۔چینی وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز ایک اعلیٰ چینی سفارت کار کے حوالے سے کہا کہ دونوں ممالک کو سٹریٹجک کوآرڈینیشن کو مضبوط کرنا چاہیے، دوسری جنگ عظیم میں فتح کے نتائج کی حفاظت کرنی چاہیے اور کسی بھی صورت میں جاپان کو دوبارہ ہتھیار اٹھانے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے جمعے کو کرغزستان میں اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے ملاقات کی۔چینی حکام نے بارہا کہا ہے کہ جاپان حالیہ دنوں میں جارحانہ ہتھیاروں کی تعیناتی اور اپنی سرزمین سے باہر جارحانہ میزائل چلا کر اپنی فوجی تیاری کو تیز کر رہا ہے۔جاپانی وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے نومبر 2025 میں کہا تھا کہ تائیوان سے متعلق کسی بھی غیر متوقع صورت حال، جس میں جنگی جہازوں اور فوجی طاقت کا استعمال شامل ہے۔

شمال مغربی پاکستان میں پولیس چوکی پر دہشت گرد حملہ

15 افراد لقمہ اجل

اسلام آباد، 25 جولائی (یو این آئی) جمعہ کو ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہیکہ شمال مغربی پاکستان میں ایک پولیس چوکی پر دہشت گردانہ حملے میں پندرہ افراد ہلاک ہوئے جن میں بارہ فوجی اہلکار، دو پولیس اہلکار اور ایک سابق محکمہ جنگلات کا افسر شامل ہیں۔پاک فوج کی میڈیا و عوامی رابطہ شاخ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ حملہ جمعرات کی رات خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں ہوا، جو افغانستان سے متصل ہے، حملہ آوروں نے پولیس چیک پوسٹ کی حفاظتی دیوار پر دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی ٹکرا دی۔بیان میں کہا گیا کہ حملہ آور فتنہ الخوارج' سے منسلک تھے، یہ وہ اصطلاح ہے جو اسلام آباد دہشت گرد گروہ تحریک طالبان پاکستان کی جانب اشارہ کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔بیان کے مطابق حملے کے دوران بارہ حملہ آور ہلاک ہو گئے۔بیان میں مزید کہا گیا کہ علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی دیگر خارجی کو ختم کرنے کے لیے صفائی آپریشن جاری ہے۔

ترکیہ کی طرف سے چار فلسطینیوں کی ہلاکت اور اسرائیل کی 'نسل کشی پالیسی' کی مذمت

نیتن یاہو کا مقبوضہ مغربی کنارے میں وسیع پیمانے پر 'فوجی آپریشن' کا حکم

انقرہ، 25 جولائی (ایجنسیز) ترکیہ نے قابض فلسطینی علاقوں میں چار فلسطینیوں کے قتل کے بعد جسے اس نے بڑھتی ہوئی غیر قانونی آبادکارانہ دہشت گردی قرار دیا اور اس کی مذمت کی۔ترکیہ وزارت خارجہ نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا، "ہم قابض فلسطینی علاقوں میں بڑھتی ہوئی غیر قانونی آبادکارانہ دہشت گردی کی سختی سے مذمت کرتے ہیں۔وزارت نے کہا کہ جمعہ کو چار فلسطینیوں کا قتل ایسے آبادکار دہشت گردوں نے کیا جنہیں نیتن یاہو کی حکومت" نے حوصلہ افزائی دی، اور یہ اسرائیل کی جاری نسل کشی کی پالیسی" کا نتیجہ تھا۔دفتر نے بین الاقوامی برادری سے دوبارہ اپیل کی ہے کہ وہ جرائم جو آبادکار دہشت گرد فلسطینی زمین پر قبضہ کرتے ہیں اور ان کے حامی انجام دیتے ہیں، ان کے ذمہ داران کو عدالتی کارروائی کے ذریعے جوابدہ ٹھہرایا جائے۔جمعہ کے اوائل میں، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غیر قانونی ہیوات گلاد بستی کے قریب ایک فائرنگ حملے کے بعد قابض مغربی کنارے کے فلسطینی دیہات میں ایک وسیع پیمانے پر فوجی کارروائی" کا حکم دیا۔اناڈولو کے رپورٹرز کے مطابق، بعدازاں غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں نے نابلوس کے فلسطینی دیہات سرّا اور اریف پر حملہ کیا، فلسطینی گھروں اور دیگر املاک کو آگ لگا دی، جبکہ مقامی باشندوں نے جوابی طور پر پتھراو پھینکا۔قابض مغربی کنارے میں تشدد اکتوبر 2023 میں اسرائیل کی غزہ پر شروع کردہ سخت فوجی کارروائی کے بعد سے شدت اختیار کر گیا ہے۔فلسطینی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اس عرصے کے دوران کم از کم 1,182 فلسطینی ہلاک، ہزاروں زخمی اور تقریباً 24,000 افراد کو اسرائیلی فوجی چھاپوں اور قابض حملوں کے دوران گرفتار کیا گیا ہے۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت کے چیف پراسیکیوٹر کو جنسی زیادتی کے الزامات پر ہٹا دیا گیا

اقوام متحدہ، 25 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان کو جنسی بدسلوکی کے الزام میں ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ 125 رکنی باڈی نے انہیں ووٹ دیا۔عدالتی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی چیف پراسیکیوٹر کو اس طرح ہٹایا گیا ہو۔خفیہ رائے شماری میں خان کو ہٹانے کے حق میں 82 اور مخالفت میں 13 ووٹ ڈالے گئے جب کہ 15 ارکان نے ووٹ نہیں دیا۔برطانوی بیرسٹر کریم خان، جنہوں نے 2021 میں عہدہ سنبھالا، کو ایک جونیئر خاتون ساتھی کے ساتھ نامناسب تعلقات میں ملوث ہونے اور پھر اسے شکایت درج کرانے سے روکنے کے سنگین الزامات کا سامنا کرنا پڑا۔عدالت کے نگران ادارے اسمبلی آف اسٹیٹ پارٹیز نے جون میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ سنگین بدانتظامی اور ڈیوٹی کی خلاف ورزی" ہے۔اس سے قبل سیشن کے آغاز میں، سیرالیون کی ایک تجویز، جو خان کو ہٹانے کے عمل کو پیچیدہ بنا سکتی تھی، کو مسترد کر دیا گیا تھا۔اس کے بعد سفارت کاروں نے مقررہ وقت سے کئی گھنٹے پہلے ووٹنگ کروائی اور فیصلہ سنایا۔خان پر پہلی بار مئی 2024 میں تیسرے فریق نے الزام لگایا تھا۔متاثرہ کے انکار کے بعد ابتدائی تفتیش بند کر دی گئی تھی، لیکن کیس اکتوبر 2024 میں

دوبارہ کھولا گیا اور اقوام متحدہ کے دفتر برائے اندرونی نگرانی کی خدمات (او آئی او ایس) کے حوالے کر دیا گیا۔نومبر 2024 سے دسمبر 2025 تک جاری رہنے والی اس تفتیش میں 5,000 صفحات پر مشتمل شواہد اور گواہیاں ریکارڈ کی گئیں۔تاہم، کریم خان نے مسلسل ان نتائج کی تردید کی ہے۔ان کے وکیل کا کہنا ہے کہ وہ تمام دستیاب قانونی ذرائع سے اس فیصلے کو چیلنج کریں گے۔ان الزامات کی وجہ سے، وہ مئی 2025 سے رضاکارانہ چھٹی پر ہیں اور بار اسٹینڈرڈز بورڈ کے زیر التواء تحقیقات تک برطانیہ میں قانون کی مشق کرنے سے بھی عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔خان خود نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں ووٹنگ میں شرکت کرنے سے قاصر تھے۔

شام میں 2 بسیں آپس میں ٹکرا گئیں، 35 افراد ہلاک، 30 زخمی

دمشق، 25 جولائی (یو این آئی) شام میں دو بسیں آپس میں ٹکرا گئیں، حادثے میں 35 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے۔دمشق سے شامی وزارت صحت کے مطابق حادثہ السخنہ اور تدمر کے درمیان پیش آیا۔حادثے کا شکار ہونے والی ایک بس داخلی سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کو لے کر جا رہی تھی۔حکام کا کہنا ہے کہ دوسری بس کے مسافر عام شہری تھے، حادثے کی تحقیقات جاری ہیں۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001

R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com